مارچ ۱۹۹۹ قیمت: ۲۰ روپے

اسماء الحسنٰی

قدیم ہندی نجوم

طلسمی جواہرات

کمالات جفر

ازدواجی نجوم

ماہانہ حالات

آپ کا برج

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

ماہنامہ راہنمائے عملیات

خالد اسحاق راٹھور

039387 032560 058934 017448
077846 012679 089237 069467
001296 097835 096782 022446

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ھیں
اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے
حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و
عملیاتی مدد حاصل کرنا چاھتے ھیں تو
ماھر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور،
ایڈیٹر ماھنامہ راھنمائے عملیات سے خاص
کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد
نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ
بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں.

ھدیہ چاندی پر ۷۰۰ روپے

راہنمائے عملیات

فہرست مضامین

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر

خالد اسحاق راٹھور

وقت ملاقات بذریعہ فون

ترسیل زر

اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام
خالد اسحاق راٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد
جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور،
پاکستان۔

بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

Khalid Ishaq Rathro,
Account No. 8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhammad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

اپنی بات

بانڈ، ریس اور لاٹری کے نمبر

سرورق اس دفعہ ادارے کی نئی شائع شدہ کتاب بانڈ، ریس اور لاٹری کا ٹائٹل دیا گیا ہے۔ جن قارئین کے منی آڈر موصول ہو چکے تھے کتاب ارسال کر دی گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ابھی تک کتاب نہیں ملی تو اطلاع کر دیں۔ تاکہ ارسال کر دی جائے۔ جو قارئین کتاب منگوانا چاہیں وہ کتاب کی قیمت ایک سو روپے بمعہ ڈاک خرچ بیس روپے کے ارسال کر دیں کتاب رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال کر دی جائے گی۔

مستحصلہ قادر الکلام:

جن دوستوں کے منی آڈر موصول ہوئے تھے ان کو ارسال کر دی گئی ہے۔ اطلاعاً عرض ہے اگر کسی کو نہیں ملی تو فوراً تحریر کریں۔

دس سالہ جنتری 2001 تا 2010:

مندرجہ بالا کتب کے ساتھ ساتھ یہ بھی خواہش مند دوستوں کو ارسال کر دی گئی ہے۔

فری روحانی فون سروس

قارئین کی ایک بڑی تعداد نے فری روحانی فون سروس کے سلسلے کو سراہا ہے اور اسے جاری رکھنے کی فرمائش کی ہے۔ سو قارئین کی رائے کو اہمیت دیتے ہوئے مستقبل میں بھی اس سلسلے کو جاری رکھا جائے گا۔

نئے قارئین نوٹ کر لیں کہ آپ کو جو بھی مسئلہ درپیش ہو اس کے روحانی و عملیاتی حل کے لیے آپ فون کے ذریعے ماہر عملیات و نجوم خالد اسحٰق راٹھو ایڈیٹر راہنمائے عملیات سے مدد حل کر سکتے ہیں۔ اس خدمت کے لیے آپ سے کوئی فیس نہ لی جائے گی۔ وقت کی پابندی کریں۔

اوقات کار:

شام 7 بجے سے 8 بجے رات تک۔۔ علاوہ اتوار اور تعطیلات فون نمبر 6374864

کوپن سوال

اس کے تحت پرچے کے آخر میں مفت سوال پوچھنے کے لیے ایک کوپن دیا گیا ہے۔ کوئی بھی قاری اس کوپن کو ماہ رواں کی دس تاریخ تک جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کر کے ایک سوال کا جواب حاصل کر سکتا ہے۔

قارئین کے مشورے

ہر ماہ کئی ایک قارئین مہربانی فرماتے ہوئے پرچے کے بارے میں اپنی رائے تنقید اور تبصرہ ارسال فرماتے ہیں۔ ہماری کوشش تو مسلسل ہی رہی ہے کہ قارئین کی رائے کو ترجیح دیتے ہوئے اپنی اصلاح کریں۔ ہم کہاں تک اس میں کامیاب ہوئے یہ صرف آپ کی آزاد رائے ہی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کی ہر طرح کی رائے تنقید و تبصرہ کو خوش آمدید کہیں گے۔

اصلاح

صوفی نذیر احمد صاحب چیچہ وطنی نے ماہ فروری کے پرچے میں صفحہ 26 کالم نمبر 2 میں مطبوعہ نقش میں غلطی کی نشاندہی و اصلاح فرمائی ہے کہ خانہ نمبر 15 میں 15 اور 16 میں 16 آنا چاہیے۔ قارئین اصلاح کر لیں۔ یہ امر حکیم عبدالقیوم جوش صاحب کے لیے اہم ہو گا کہ نقش ان کا تحریر کردہ بلکہ کتابت شدہ ہے۔

مصنف صاحبان

پہلی بات تو یہ ہے کہ راہنمائے عملیات میں مضمون لکھنے کے لیے کوئی شرط نہیں۔ آپ صاحب علم ہیں کوئی عمل، کلیہ یا علم آپ کا آپ کے بزرگوں یا آپ کے دوستوں کا یا آپ کے استادوں کا تجربہ شدہ ہے۔ ہمیں ارسال کریں۔ معیاری ہو گا تو ضرور ہی شائع کریں گے۔ بس یہ خیال رکھیں

☆ مضمون نقل شدہ نہ ہو۔

☆ صفحے کے ایک طرف اور صاف ستھرا تحریر ہو۔

☆ شیطانی اعمال سے پرہیز کریں۔ علمی حوالے سے بحث و تحقیق الگ امر ہے۔

☆ نقوش لکھنے والے حضرات نقش کی چال ضرور تحریر کریں۔

خالد اسحٰق راٹھور

ایڈیٹر راہنمائے عملیات

قسط نمبر 5 خالد اسحق راٹھور

اسماء الحسنیٰ

عملیاتی دنیا میں پہلی بار دائرہ شمسی کی روشنی میں
اسماء الحسنیٰ کے روحانی اثرات

الملک جل جلالہ و جل شانہ

مالک کے لغوی معنی بادشاہ کے ہیں۔ جب اللہ کے لیے استعمال ہو تو اس سے مراد تمام جہانوں کا بادشاہ اور مالک ہے۔ وہ ذات جو کل کی ملک ہو اور ان میں تصرف کرتا ہو۔ ایسی ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ گویہ حقیقت ہے کہ بہت سی اشیاء انسان کی ملک میں شامل ہیں تاہم خیال رہے کہ انسان کی ملک مجازی اور اللہ کی حقیقی ہے۔

اس اسم الٰہی کا ذکر اور اعمال روحانی کے حوالے سے استعمال دراصل ص اسم کے پرتو کا پاتا ہے۔ اس اسم کے ذکر میں یہ حقیقت مد نظر رکھنی چاہیے کہ ماسوائے اللہ کے ہر ایک سے بے نیازی اس سے امید اور اس ہی سے خوف در حقیقت حاجت روی کا باعث ہو گا۔

معنی : بادشاہ۔ حاکم

طبع : جمالی

عنصر : خاکی

اعداد قمری : 90

اعداد شمسی : 1138

یہ اسم الٰہی بنیادی طور پر ملک سے متعلق ہے اور درج ذیل خواص کا مظہر ہے۔

1- روحانی امراض کے علاج کے واسطے
2- تابعدار بنانے، صاحب اقتدار کو۔ مسخر کرنے۔
3- دل کو منور کرنے کے واسطے
4- تسخیر و محبت و الفت و مطیع کرنے
5- اسرار الٰہی کا دروازہ
6- الیکشن میں کامیابی
7- جاہ و مرتبہ میں بلندی
8- غلبہ و عزت و حرمت کا حصول
9- صاحب اقتدار۔ کو برائے عزت و مرتبہ حکومت۔
10- قیام اقتدار، حکومت و عہدہ، ادارہ، فرم، منصب و مرتبہ
11- غنی و دولت مند ہونے
12- حصول روزگار و خاتمہ غربت تنگدستی وغیرہ
13- دشمن کا خوف ختم کرنے کے لیے
14- ذاتی ملکیت، مثل جائیداد مکان وغیرہ
15- کرایہ دار سے مکان و دوکان خالی کروانا

حصول جائیداد و مکان و دوکان وغیرہ

ایسی کسی بھی خواہش کی تکمیل کے لیے اسم الٰہی "یامالک" کا ذکر سوا لاکھ کی تعداد میں کرے۔ نئے چاند سے چلہ شروع کریں اور مسلسل تین چلے مکمل کریں۔ حصول جائیداد کے سلسلے میں فرد کی جو بھی خواہش ہو گی اللہ اس کی تکمیل کے اسباب غائب سے پیدا کرے گا۔

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق درج ذیل چال سے نقش یا لوح کندہ کروا کے ہمہ وقت اپنے پاس رکھے۔ نقش کے گرد چاروں مقرب فرشتوں کے نام اور موکل استخراج کر کے تحریر کریں۔

چال نقش

4	9	2
3	5	7
8	1	6

مکان یا دوکان خالی کروانا

جائیداد کا کرایے پر چڑھانا مالی و معاشی لحاظ سے مفید ثابت ہوتا

ہے- تاہم بعض کرایے دار ایسے مل جاتے ہیں جو یا تو کرایہ ادا نہیں کرتے یا جائیداد کو برباد کرنے کا باعث بن جاتے ہیں یا مالک جائیداد کی ضرورت کے باوجود جائیداد کا قبضہ چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتے- ایسی کسی بھی ملتی جلتی صورت حال میں یہ عمل کریں-

مالک الملک' اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد شمسی استخراج کریں- جو بھی اعداد حاصل ہوں ان کو پھر اسی عدد سے ضرب دیں- جو حاصل ضرب آئے- اس تعداد کے مطابق روزانہ مندرجہ بالا اسماء الٰہی کا ذکر کریں- یہ ذکر کی مدت 41 دن کی ہے- ان تعداد کو لے کر درج ذیل چال سے نقش کاغذ پر تحریر کریں- متعلقہ مکان یا دوکان کے جتنے کونے ہوں- اتنے ہی نقش تحریر کریں اور ہر کونے میں ایک نقش دفن کر دیں-

چال نقش

32	35	46	17	16	51	62	1
61	2	15	52	45	18	31	36
19	48	33	30	3	64	49	14
50	13	4	63	34	29	20	47
5	58	55	12	21	42	39	28
40	27	22	41	56	11	6	57
10	53	60	7	26	37	44	23
43	24	25	38	59	8	9	54

عہدہ اور عدم استحکام

جب کسی حکومتی عہدے دار یا کسی سیاسی عہدے دار' اعلیٰ افسر اور منسٹر وغیرہ کو عدم استحکام کا سامنا ہو- یعنی عہدے یا مرتبے سے ہٹائے جانے کا امکان ہو- مخالفین زک پہنچانے کے لیے موقع کی تلاش میں ہوں تو ایک نقش مثلث درج ذیل چال کے ساتھ چاندی پر کندہ کر کے سائل کو ہمہ وقت اپنے پاس رکھنے کے لیے دیں- یہ نقش ایسے لوگ بھی استعمال کر سکتے ہیں جو کسی ادارے کے سربراہ ہوں- میونسپل ادارے کے افسران یا سیاسی عہدے دار' ذاتی کمپنی یا فرم کے مالک یا کسی بڑی فرم کے اعلیٰ عہدے دار' سب کو یہ لوح فائدہ دے گی- چال نقش کی یوں ہے-

چال نقش

2	7	6
9	5	1
4	3	8

دولت' روزگار' غربت

کوئی فرد جب غربت کے ہاتھوں تنگ ہو- وسعت رزق' دولت' آمدن' روزگار یا کاروبار کا حصول مطلوب ہو تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ فجر اور عشاء کے بعد اسم الٰہی یا مالک کا ورد کرے- ساتھ ہی ایک لوح مربع درج ذیل چال سے مکمل کر کے اپنے پاس رکھے-

چال نقش

1	14	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

محبت' الفت' مطیع

ان مقاصد کے حصول کے واسطے اسم الٰہی یا مالک کے ساتھ ایک اور اسم الٰہی یا عزیز کے حروف اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف سے تکسیر استخراج کرے- جب بھی ضرورت ہو اس لوح کو ہمراہ رکھ لے تاہم خیال رہے یہ لوح خالص سونے کی تیار ہو گی- چال درج ذیل ہے-

چال نقش

15	8	1	24	17
16	14	7	5	23
22	20	13	6	4
3	21	19	12	10
9	2	25	18	11

جاہ و مرتبہ

اس قسم کے امور کے لیے مندرجہ بالا دونوں کے اسم الٰہی کے اعداد اور فرد کے نام اور والدہ کے اعداد جمع کر کے لوح بنا کر دیں۔ ساتھ ہی روزانہ تہجد کے وقت ان حروف کا اپنے نام کے اعداد کے مطابق ذکر کریں۔ ذیل میں ایک نقش بمعہ چال دے رہا ہوں۔ جو خود استخراج کر سکیں وہ اس چال کے مطابق لوح تیار کروالیں۔ جو نہ کر سکیں وہ درج ذیل نقش کو ہی کندہ کروالیں۔ کسی بھی نقش یا لوح تیار کروانے کے لیے آپ ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

چال نقش

50	58	66	74	1	18	26	34	42
60	68	76	3	11	19	36	44	52
70	78	5	13	21	29	37	54	62
80	7	15	23	31	39	47	55	72
9	17	25	33	41	49	57	65	73
10	27	35	43	51	59	67	75	2
20	28	45	53	61	69	77	4	12
30	38	46	63	71	79	6	14	22
40	48	56	64	81	8	16	24	32

چال نقش

136	144	152	160	86	103	111	119	127
146	154	162	88	96	104	121	129	138
156	164	90	98	106	114	122	140	148
166	92	100	108	116	124	133	141	158
94	102	110	118	126	135	143	151	159
95	112	120	128	137	145	153	161	87
105	113	130	139	147	155	163	89	97
115	123	132	149	157	165	91	99	107
125	134	142	150	167	93	101	109	117

خالد اسحٰق راٹھو

شرف شمس

طاقت ۔ دولت ۔ شہرت ۔ بزنس

ایک زود اثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق' اقتدار' حکومت' بادشاہت' عزت' وقار' طاقت' شہرت' قوت' جاہ و جلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے۔ ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے۔ عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی' کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلیٰ عہدہ و حکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے۔ ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش و لوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں۔ ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں۔ کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں' تین ہو تو خانہ پانچ میں' ایک عدد کا اضافہ کر دیں۔ نقش کی چال یوں ہو گی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں۔

2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں۔

3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل' عزرائیل' میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں۔

4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں۔ یا اللہ' یا رافع' یا اللہ' یا عزیز' یا اللہ' یا فتاح' یا اللہ

5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں۔

6- نقش کے اردگرد موکل استخراج کر کے لکھیں۔

7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں۔

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔

میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ قوی اثرات بالترتیب سونے' چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔ آپ اس کو بصورت لاکٹ' انگوٹھی' ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

شمسی ساعتیں:

ذیل میں لاہور اور کراچی کی ساعتوں کے اوقات بیان کئے جا رہے ہیں۔ دوسرے شہروں کے لوگ اپنے قریبی شہر کے اوقات کے مطابق کام کر لیں۔ ان ہی میں عمل تیار کریں۔

لاہور

= 8 اپریل صبح 7 بجکر 49 منٹ تا 8 بجکر 53 منٹ

= 8 اپریل دوپہر 3 بجکر 17 منٹ تا 4 بجکر 20 منٹ

= 8 اپریل رات 10 بجکر 13 منٹ تا 11 بجکر 8 منٹ

= 9 اپریل صبح 4 بجکر 44 منٹ تا 5 بجکر 40 منٹ

کراچی

= 8 اپریل صبح 8 بجکر 21 منٹ تا 9 بجکر 24 منٹ

= 8 اپریل دوپہر 3 بجکر 40 منٹ تا 4 بجکر 43 منٹ

= 8 اپریل رات 10 بجکر 37 منٹ تا 11 بجکر 35 منٹ

= 9 اپریل صبح 5 بجکر 17 منٹ تا 6 بجکر 14 منٹ

وقت شرف:

اس سال شمس کو شرف 8 اپریل 1999ء کی دوپہر 11 بج کر 55 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہوگی اور شمس یہ درجہ 9 اپریل 1999ء 11 بج کر 39 منٹ پر طے کرے گا۔ یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش تیار کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں ہے۔

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

موکل: جس قدر کل اعداد ہوان کے حروف استخراج کریں۔ ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کر دیں۔

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ' بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سنہرا بطور صدقہ دیں۔

ذکر: جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔ کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے۔ وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں۔ اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(ہدیہ کاغذ 1000 روپے، چاندی پر 1700 روپے سونے پر 6000 روپے)

دائرہ شمسی

ا 1	ب 2	ت 3	ث 4	ج 5	ح 6
خ 7	د 8	ذ 9	ر 10	ز 20	س 30
ش 40	ص 50	ض 60	ط 70	ظ 80	ع 90
غ 100	ف 200	ق 300	ک 400	ل 500	م 600
ن 700	و 800	ھ 900	ی 1000		

شیخ محمد بن علی رحؒ

سب عورتوں نے اپنی سہیلی سے کہا "محمد بن علی تیرے قابو میں نہیں آئیں گے وہ بڑے مغرور ہیں" مگر اس عورت نے بھی ہمت نہ ہاری۔ آج بھی حسب معمول اس نے جاتے ہوئے محمد بن علی کو پکارا مگر آپ بھی ہمیشہ کی طرح بغیر کوئی جواب دیئے گزر گئے۔ وہ عورت بلا کی حسین تھی اور محمد بن علی پر دل و جان سے فدا ہو چکی تھی۔ اس نے دل میں عہد کر رکھا تھا کہ وہ ایک نہ ایک دن اس برف پوش کو برف زار سے ضرور باہر نکالے گی اور اپنی محبت کے پودے کو ضرور مہلائے گی۔ اس کو اپنے قیامت خیز حسن پر بڑا ناز تھا اور وہ چاہتی تھی ابن علی صرف ایک مرتبہ اس کی طرف دیکھ لیں پھر وہ کبھی اس سے دور نہ رہیں گے۔ پھر وہ آپ سے تمام بدلے لے گی۔ ستائے گی، جلائے گی اور ان کو خوب تنگ کرے گی مگر ہنوز وہ اپنی کوششوں میں ناکام رہی تھی۔ اس کی سہیلیاں اس کو طنز کرتیں تھیں کہ تم خوش فہمی میں مبتلا ہو۔ ابن علی ایک ناقابل تسخیر قلعہ ہے جس کو سر کرنا تمہارے بس میں نہیں۔ تمہارے مقدر میں اس طرف سے ناکامی ہی ناکامی ہے۔

مگر اس عورت کو اپنے معصوم حسن پر بڑا ناز تھا۔ وہ کہتی ابھی میں نے اپنے ترکش کا آخری تیر محفوظ رکھا ہوا ہے۔ جس دن میں نے اس کو چھوڑا پھر میرا نشانہ خطا نہیں جائے گا۔ وہ تیر دنیا کا زہریلا اور خطرناک تیر ہو گا۔

اس کی سہیلیوں نے کہا۔ ہمیں بھی اس تیر کے متعلق بتاؤ مگر اس نے بتانے سے انکار کر دیا۔ لیکن اتنا ضرور کہا کہ جس دن ابن علی پر اپنا آخری تیر پھینکوں گی تمہیں بھی مطلع کر دوں گی تاکہ تمہارے سارے طنز و تمسخر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں۔

اس روز کی ناکامی کے بعد اس حسین بلا آہو چشم قتالہ نے ابن علی کے معمولات کے متعلق پتہ چلانا شروع کیا۔ آپ کے گھر میں قیام اور گھر سے باہر آپ کی نشست و برخاست اور دیگر معلومات اکٹھی کرنا شروع کیں۔ اس کو ان معلومات میں ایک کام کی بات ہاتھ آگئی کہ ابن علی روزانہ ایک

ویران باغ میں جاتے ہیں جو کہ ترمذ میں ہے۔ وہاں عموماً دوسرے لوگوں کی بہت کم آمد ہوتی ہے اور اس باغ میں زیادہ تر ویرانی ہی ویرانی ہوتی ہے۔ ابن علی اس باغ میں گھنٹوں تحت مصروف رہتے اور غور و فکر میں اپنا وقت بسر کرتے تھے۔

اب وہ عورت اس تاک میں رہتی کہ کس روز اپنی کارروائی شروع کرے۔ ایک روز اس عورت نے خوبصورت لباس زیب تن کیا اور آرائش کی تمام نزاکتیں پوری کرنے کے علاوہ اپنی حاسد سہیلیوں کے پاس گئی اور کہا۔

"ذرا دیکھو میں کیسی لگ رہی ہوں؟"

سہیلیوں نے کہا۔ "تمہارا حسن اس قدر جاذب نظر ہے کہ مرد تو مرد ہم عورتیں بھی تم پر فدا ہونے کو تیار ہیں"

ان سہیلیوں نے پوچھا "تو آخر اتنی بن سنور کر جا کہاں رہی ہے؟"

ابن علی کے پاس، اپنا آخری تیر آزمانے، جس تیر میں ترغیبات و تحریصات، آنسو اور ناز و نخرے شامل ہوں گے اور میں یہ تیر خلوت کی کمین گاہ میں چھوڑوں گی۔ پھر دیکھو گی میرا محبوب کہاں بچ کر جاتا ہے؟"

دوسری عورتیں آج حیران تھیں، انہیں یقین ہو رہا تھا کہ آج یہ باوری چکوری ضرور کامیاب ہو گی۔ آج وہی عورتیں جو طنز و تمسخر کے کنکر اس پر برساتی تھیں اس کی کامیابی کے خیال سے غمزدہ ہو رہی تھیں اور دل ہی دل میں اس کی ناکامی کے لیے دعائیں مانگ رہی تھیں مگر ظاہری طور پر اس کے حسن و جمال کی تعریف اور اس کی کامیابی کے لیے دعاگو تھیں۔

آج ترمذ کے ویران باغ میں ابن علی سے پہلے ہی وہ سراپا حسن و نزاکت پہنچ چکی تھی۔ باغ میں ماہ کامل اتر آیا تھا۔ وہ ایک کونے میں چھپ کر بیٹھ گئی۔ اتنے میں ابن علی بھی حسب معمول باغ میں آئے اور ایک سرو کے درخت کے نیچے بیٹھ کر عبادت و ریاضت میں مشغول ہو گئے۔ ان کے دل میں اسرار و معارف کے خزانے جمع ہو رہے تھے۔ آپ نے سرو کے درخت کا انتخاب اپنی جائے غور و فکر کے لیے اس لیے کیا ہوا تھا کیونکہ اس کے ارد گرد جھاڑیوں کے کنج ہی کنج تھے اور آپ وہاں بیٹھ کر بالکل چھپ جاتے تھے۔ اول تو باغ میں کوئی آتا ہی نہیں تھا اور اگر آتا تو ان جھاڑیوں میں سے کم از کم آپ کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اس عورت نے ابن علی کو جھاڑیوں کے اندر بیٹھے دیکھا تو وہ اور زیادہ خوش ہوئی اور اس نے دل میں سوچا اس سے بہتر اور کوئی موقع نہیں ہو گا۔ آج میں اپنے تیروں کی بوچھاڑ ابن علی پر کر سکتی ہوں اور وہ اپنا حسین حملہ کرنے کے لیے اٹھی۔ وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھتی چلی گئی اور جب ابن علی کے بالکل قریب پہنچی تو اس نے اپنے دل کو غمزدہ کیا، چہرے کو غمناک کیا اور سسکیوں کے ساتھ رونا شروع کر دیا۔ سسکیوں کی آواز سن کر ابن علی نے اپنے ارد گرد دیکھنا شروع کر دیا۔ جب آپ نے اس کی طرف دیکھا تو وہ روتی ہوئی آپ کے پاس پہنچ گئی اور کہنے لگی۔ "اے نوجوان میں مظلوم مجبور صورت ہوں تم خدارا میری مدد کرو۔" آپ نے عورت کو غور سے دیکھا تو اس کے حسن میں کھو کر رہ گئے۔ اس کا حسن ہوشربا اور آرائش و زیبائش غارت گر تھی۔ اس عورت نے ابن علی کو بے خود دیکھا تو اور بھی ان کے قریب ہو گئی اور بولی نوجوان مجھے بچا لے"

ابن علی پیچھے ہٹ گئے اور اس سے پوچھا "اے عورت اپنے حواس ٹھکانے پر لے آ اور مجھے بتا تمہیں کیا پریشانی ہے؟"

اس نے کہا "میں خوف زدہ ہوں آپ مجھے اپنے قریب بٹھا لیں پھر اڈر اترنے کے بعد میں آپ کو کچھ بتا سکوں گی۔

ابن علی نے کہا۔ "میری موجودگی میں تمہارا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ تم کھل کر اپنی تکلیف مجھے بتاؤ۔

وہ عورت روتی ہوئی بولی "میرا شوہر آج سے تین برس پہلے ایک عورت کے ساتھ اصفہان چلا گیا اور مجھے یہاں پر تنہا چھوڑ گیا۔ آج مجھے کسی شخص نے خبر دی کہ تمہارا شوہر اس باغ میں آئے گا لہٰذا تو اس کی خاطر بن سنور کر اس باغ میں آ جا۔ میں جب باغ میں آئی تو وہ شخص میری آبرو پر ہاتھ ڈالنے لگا۔ مگر تمہیں دیکھ کر وہ بھاگ گیا اور اب میں تمہارے پاس آ گئی ہوں۔"

ابن علی نے اس کو مطعون کرتے ہوئے کہا۔ "بے وقوف عورت! تو اس طرح غیر آدمی کے ساتھ کیوں چل کر اس باغ میں آئی۔'

اس عورت نے کہا۔ "ابن علی! جس عورت نے خاوند کی جدائی میں ایک مدت گزاری ہو اور اس دوران کسی دوسرے مرد کی شکل بھی نہ دیکھی ہو اس کی حالت کا کیا تم اندازہ لگا سکتے ہو۔ اس پریشانی اور اضطراری حالت میں تو حرام چیز بھی حلال ہوتی ہے۔"

آپ نے اس کو سمجھایا، بے وقوفی کی باتیں مت کرو اور اللہ سے توبہ کرو۔" وہ عورت پھر زار و قطار رونے لگی۔ آپ نے اس سے کہا۔ "بتاؤ میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں؟"

اس نے جواب دیا۔ "تم وعدہ کرو میری مدد ضرور کرو گے پھر میں بتاؤں گی۔"

ابن علی نے کہا۔"وعدہ تو نہیں کرتا لیکن اگر میرے بس میں ہوا تو ضرور تمہاری مدد کروں گا۔"

اس عورت نے کہا۔"میں تمہارے عشق میں مبتلا ہوں مگر تمہاری بے توجہی اور لاپرواہی نے مجھے تمہارا دیوانہ کر دیا ہے۔اس لیے میں نے یہ سارا بہروپ اختیار کیا۔تو اب بھی میرا ہو جائے تو میرے لیے اس سے بڑی کوئی خوشی کی بات نہیں۔"

آپ نے اس عورت سے کہا۔ "تو تم نے اتنی سی بات کے لیے اتنی لمبی کہانی بنائی۔تم نے پہلے مجھے بتایا ہوتا تو میں اس بارے میں کچھ سوچتا۔"

اس پر عورت بولی۔"تو اب کیا ہو گیا ہے اب سوچ لو"اس کے ساتھ ہی عورت نے مزید آپ کے قریب ہونا چاہا مگر آپ نے اس سے دور ہو کر بھاگنا شروع کر دیا اور بمشکل تمام اپنے گھر پہنچ کر اپنی والدہ کو سارا قصہ سنایا۔انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ محمد بن علی کو اللہ نے برائی سے بچا لیا۔تھوڑی ہی دیر کے بعد خضر علیہ السلام آپ کو مبارک باد دینے آئے اور کہا۔"محمد بن علی مبارک ہو آج تم زلیخا سے بچ کر آ گئے ہو۔"

شیخ محمد بن علی ترمذ کے رہنے والے تھے اوائل عمری میں آپ نے اپنے دو تین دوستوں کے ساتھ علم کے حصول کے لیے بغداد جانے کا ارادہ کیا۔دوستوں نے اصرار کیا اگر بغداد جانے کی بجائے ترمذ میں ہی رہ کر تعلیم حاصل کر لی جائے تو کیا حرج ہے۔مگر محمد بن علی کا خیال تھا کہ بغداد میں بہت سی یگانہ روزگار ہستیاں موجود ہیں۔مگر آپ کے دوست صعوبت راہ اور دیگر مسائل کی وجہ سے سفر اختیار کرنے کے خلاف تھے۔لیکن جب آپ نے ان کو استدلال سے سمجھایا تو وہ تینوں نہ صرف سفر علم کے لیے تیار ہو گئے بلکہ انہوں نے عہد کیا کہ خواہ ہماری جانیں چلی جائیں ہم علم حاصل کیے بغیر واپس گھر نہ لوٹیں گے۔مگر جب اپنی والدہ سے اجازت لینے کا وقت آیا تو محمد بن علی پریشانی میں مبتلا ہو گئے کیونکہ ان کی عمر پینسٹھ سال کے قریب تھی اور حصول علم کے لیے کم و بیش دس سال کا عرصہ درکار تھا۔والدہ نے ان کو روک دیا اور یوں ان کو والدہ کی بات ماننا پڑی اور انہوں نے سفر کرنے سے اجتناب کیا مگر آپ کے دوسرے دو دوست جو کہ سفر کے لیے کمربستہ تھے وہ بغداد جانا چاہتے تھے۔آپ نے انہیں اپنی مجبوری بتائی اور انہیں کہا کہ وہ سفر پر جائیں اور علم حاصل کر کے لوٹیں مگر میں یہاں ترمذ میں ہی رہوں گا۔آپ کے دوستوں نے آپ پر بہت دباؤ ڈالا مگر آپ نے حکم مادر کی خلاف ورزی کرنا بالکل مناسب نہ سمجھا لیکن آپ کی طبیعت ہر وقت آزردہ رہتی تھی۔رہ رہ کر آپ کو خیال آتا کہ چند سالوں کے بعد میرے یہ دونوں دوست تعلیم یافتہ ہو کر آئیں گے اور میں ان کے سامنے جاہل ٹھہروں گا۔اپنی آزردگی کو کم کرنے کے لیے آپ اپنا زیادہ تر وقت قبرستان میں گزارا کرتے تھے اور جب طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا ہوتا تو آپ گھر آ جاتے۔آپ کو ہر وقت دنیا اور اس کے مسائل ہیچ نظر آتے تھے۔ایک دن حسب معمول جب آپ قبرستان میں تشریف لے گئے تو ایک پرانی قبر کے سرہانے آپ نے ایک بزرگ کو فاتحہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔آپ نے بھی اس بزرگ کی تقلید میں اپنے دونوں ہاتھ فاتحہ کے لیے اٹھا دیئے۔آپ آنکھیں بند کر کے پہلے سورۃ فاتحہ پھر سورۃ اخلاص بڑے خشوع و خضوع سے پڑھتے گئے اور ارد گرد سے بیگانہ ہو گئے پھر جب آپ نے آنکھیں وا کیں تو وہ بزرگ جو آپ سے پہلے کھڑے تھے وہ جا چکے تھے۔مگر جب آپ پیچھے مڑے تو وہ بزرگ آپ کے پیچھے کھڑے تھے۔ان سے نظریں چار کر کے محمد بن علی کو ایک [illegible] سا لگا۔آپ نے اس بزرگ سے پوچھا۔"حضرت کیا آپ مجھ سے واقف ہیں؟"

انہوں نے جواب دیا۔"خوب اچھی طرح' میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ یہاں قبرستان میں کیوں آتے ہیں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ اپنے دونوں دوستوں کے ساتھ بغداد نہ جانے کی وجہ سے بڑے آزردہ خاطر ہیں اور اسی پریشانی میں یہاں قبرستان میں آ کر اپنا وقت گزارتے ہیں اور یہ بھی مجھے معلوم ہے کہ یہ سب کچھ تو نے اپنی والدہ کے بڑھاپے کے خیال سے کیا"

ابن علی کی حیرت بڑھی تو اس اجنبی بزرگ نے کہا۔"ابن علی! مجھے بتاؤ میں تمہاری کیا مدد کروں؟"

آپ نے جواب دیا "مجھے خود معلوم نہیں کہ آپ میری کیا مدد کریں گے۔"

وہ ہنس کر بولے۔"بھائی ذرا یہ بھی تو بتاؤ کہ میں تمہاری کیا مدد کروں۔میں زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہوں کہ تمہارے جو دوست بغداد میں علم سیکھنے گئے ہیں یہاں پر ہی تمہیں سکھا دوں گا۔میں تمہارے پاس از خود نہیں آیا بلکہ میں بھیجا گیا ہوں۔کیونکہ تم نے اپنی ماں کے خیال سے علم ملتوی کیا ہے۔اب اللہ تعالیٰ نے یہ فرض میرے سپرد کیا کہ میں تمہاری تمام تعلیم و تربیت مکمل کروں جس کی غرض سے تو بغداد جانے کا متمنی تھا۔"

ابن علی نے اس بزرگ سے پوچھا- "آپ کا مبلغ علم کیا ہے ؟"

انہوں نے جواب دیا- "میرا مبلغ علم اتنا زیادہ ہے کہ بغداد اور دوسرے شہروں کے تمام علماء بھی اپنا علم اکٹھا کرلیں پھر بھی میرے علم سے کم بنتا ہے-

ابن علی کافی دیر سوچ وچار میں مشغول رہے پھر کچھ دیر کے بعد بولے- "اے بزرگ! میں نے اک عمر یہاں پر بسر کی ہے مگر آپ تو ترمذ میں کہیں نظر نہیں آئے- تو اب آپ کہاں سے تشریف لے آئے ؟"

اس بزرگ نے جواب دیا- "اے نوجوان! بے کار بحث مت کر اور کل سے قبرستان میں آکر مجھ سے تعلیم حاصل کر- اور یہ وعدہ کر جب تو تعلیم حاصل کرلے گا تو مغرور نہیں ہوگا بلکہ عجز وانکسار سے رہے گا- میں تمہیں طب بھی پڑھاؤں گا جس سے تم لوگوں کی بہتر طور پر خدمت کرسکو گے-"

دوسرے دن پر پڑھائی شروع ہوئی- ابن علی تجسس کے عالم میں گھر آگئے پھر کافی دیر کے بعد کتابیں بغل میں تھامے قبرستان میں آگئے- ابن علی نے وہاں پر موجود کتابیں دیکھیں تو ان کی عقل دنگ رہ گئی- ہر موضوع مثلاً تصوف، حکمت اور طب پر کتابیں موجود تھیں اور چند ہی روز میں بڑے میاں نے ان کو تمام کتابیں حفظ کرادیں اور اب ابن علی کا معمول بن گیا کہ وہ ایک درخت کے نیچے بیٹھ جاتے اور یوں درس وتدریس شروع ہو جاتا- ادھر ابن علی کی والدہ کو تشویش ہوئی کہ میرا بیٹا ہر روز کہاں جاتا ہے- بڑے میاں کے حکم کے مطابق اس علم کے بارے میں تاوقتیکہ مکمل تفاصیل بتانا منع تھا مگر ابن علی نے والدہ کو اتنا بتادیا کہ ایک بزرگ مجھے بلا معاوضہ تعلیم سے سرفراز فرما رہے ہیں- والدہ نے اس ان دیکھے بزرگ محسن کو دعائیں دیں اور کچھ عرصہ میں ہی آپ تصوف، حکمت اور طب میں یکتا ناز ہو گئے- اب آپ پر علم اور جوانی دونوں اپنا اپنا رنگ لے کر آئے آپ اس قدر خوبصورت تھے کہ علاقے بھر کی دوشیزائیں آپ کو دیکھ کر اپنی چوکڑیاں بھول جاتی تھیں- مگر آپ نے ہمیشہ شرم وحیا اور سنجیدگی کو برقرار رکھا- بڑے میاں آپ کے اوصاف کے بڑے معترف تھے- یوں آپ کی تعلیم مکمل ہوئی تو ایک روز آپ کو آپ کے استاد مہربان نے بتایا کہ میں حضرت خضر ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے اولیاء کرام کی تعلیم کے لیے ہی مامور کیا ہوا ہے- یہ کہہ کر آپ چلے گئے-

آپ کے دونوں دوست بغداد سے عالم بن کر واپس آگئے- انہیں اپنی علمیت کی رفعت پر ناز تھا اور وہ سوچ رہے تھے کہ ابن علی ان کے سامنے شرمندہ رہیں گے- لیکن جب ترمذ والوں نے آپ کے علم کے متعلق انہیں بتایا کہ ان کے علم کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا تو وہ بڑے حیران ہوئے اور ابن علی کے پاس پہنچے اور ان کو اس سے بہتر پایا جتنا کہ آپ نے ان کے متعلق سنا تھا- کیونکہ ان دونوں کا علم منطقی اور معقولی تھا اور ابن علی منطقی اور معقولی علم کے ساتھ ساتھ باطنی علم سے بھی بہرہ ور ہو چکے تھے- یہ صورت حال دیکھ کر ان دونوں دوستوں کے دل میں آپ کے لیے حسد پیدا ہو گیا وہ آپ کو تکلیف نہ پہنچا سکے مگر انہوں نے ابن علی کے خلاف پراپیگنڈہ کرنا شروع کردیا کہ ابن علی کو کوئی علم نہیں آتا- عالم تو وہ ہوتا ہے جو علم کے حصول کے لیے در در پھرے- گھر بیٹھ کر علم کہاں حاصل ہوتا ہے- آپ کو اپنے دوستوں کے ارادوں کے بارے میں اطلاعات ملتی رہتی تھیں مگر آپ انہیں بالکل زیر خاطر نہ لاتے تھے- آخر ایک روز دونوں شرمندہ ہو کر آپ کے پاس آگئے اور عرض کی- "ہم نے آپ کے خلاف بہت باتیں کہیں- حسد اور کینہ پروری کا مظاہرہ کیا- آپ کا دل دکھایا- آپ ہمیں معاف کردیجیے"-

آپ نے جواباً کہا- "تم نے دنیاوی علم سیکھا اس کے زہر نے تمہیں ایسا کرنے پر مجبور کیا- حالانکہ کسی میں بہتر خوبی پاکر اس پر رشک کرنا چاہیے اور خدا سے ویسی عنایات کے لیے دعا مانگنی چاہیے-" آپ کی باتیں سن کر آپ کے حاسد دوست بڑے شرمندہ ہوئے اور آپ کے قدموں میں گر کر معافیاں مانگنے لگے- آپ نے ان دونوں کو معاف کردیا-

ایک مرتبہ ابن علی سخت بیمار ہو گئے- آپ کی بیماری کی نوعیت اور شدت اس قسم کی تھی کہ اس نے آپ کو آپ کے ورد و وظائف اور معاملات سے بھی غافل کردیا- آپ بڑے ہی پریشان ہوئے- اکثر بے چارگی کے عالم میں سوچا کرتے تھے کہ کاش میں بیمار نہ ہوتا- تو میرے وظائف کا حرج نہ ہوتا- آپ ابھی یہ سوچ رہے تھے کہ آپ کے کانوں میں سیٹیاں سی بجنے لگیں- ان سیٹیوں کی آواز میں آپ سے کہا گیا- "اے ابن علی تو کتنا نادان انسان ہے جو اللہ کی مصلحت پر اعتراض کر رہا ہے تو نہیں جانتا کہ تیرا کام سہو ہے اور خدا کا کام راستی پر منحصر ہے-" آپ نے جب یہ آوازیں سنی تو سخت نادم ہوئے اور اسی وقت توبہ واستغفار کرنے لگے- اللہ نے آپ کو شفایابی عطا فرمائی اور آپ کی عبادت اور ریاضت میں بہت اضافہ کردیا- آپ نے عبادت کے علاوہ طب کا کام بھی شروع کردیا- صبح سے شام تک لوگ آپ کے مطب میں آتے

اور صبات تو کی نوید اور صحت و تندرستی کے تریاق حاصل کرتے۔ انہی مریضوں میں چالیس سال پہلے کی آپ کی عاشق زار عورت بھی ایک مرتبہ آ گئی۔ آپ نے اس کو قطعاً نہ پہچانا مگر وہ آپ کو پہچان گئی۔ آپ نے اسے ساٹھ سال کی عمر میں بھی اسی ہذیانی کیفیت میں دیکھا جس میں وہ چالیس سال پہلے مبتلا تھی۔ وہ ایک رٹ لگائے جارہی تھی۔ اس دن کاش میری مراد بر آجاتی تو آج میری تشنہ روح جو بے قرار ہے وہ چین حاصل کر لیتی۔ آپ نے اسے دوا بھی دی اور اس کے لیے دعا بھی کی۔ کیونکہ اس عورت کا ذہنی توازن بالکل درست نہ تھا۔ وہ عورت تو چلی گئی لیکن آپ کو انتہائی پریشانی میں مبتلا کر گئی۔ آپ بے اختیار سوچنے لگے کہ میں نے اس روز موقع کا فائدہ کیوں نہ اٹھایا۔ اس سوچ سے آپ لحہ بہ لحہ شدید پریشان ہوتے گئے اور آپ کئی روز تک ذہنی طور پر بحال نہ ہو سکے پھر ایک روز آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں اپنی زیارت سے مستفیض فرمایا اور سمجھایا۔ "اے ابن علی! تمہاری خجالت اور پشیمانی ہمیں بڑی پسند آئی ہے اس لیے اپنی اداسی اور ملولیت چھوڑ دو۔" اس کے بعد ابن علی سکون پذیر ہوئے۔

آپ نے اسی دوران شادی بھی کی۔ اللہ نے آپ کو ایک بیٹا بھی دیا جس کا نام عبداللہ تھا۔ اسی کی وجہ سے آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہوئی۔ آپ اپنی بیوی کے سامنے بھی انتہائی ضبط کا مظاہرہ کیا کرتے تھے اور اس کے سامنے ناک بھی صاف نہیں کرتے۔ آپ میں نفس کشی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور اپنے آپ کو اذیت پہنچا کر بہت خوش ہوتے تھے اور کہتے اے نفس میں نے تمہیں حتی الامکان قابو میں کر لیا ہے۔

❖

ایک مرتبہ آپ اپنے کچھ تحریر کردہ اوراق ضائع کرنے والے تھے کہ اوپر سے ابوبکر وراق آگئے۔ آپ نے وہ صفحات ان کو دے کر کہا۔ "ابوبکر ان صفحات کو ضائع کر دو۔" ابوبکر نے ضائع کرنے سے پہلے ان صفحات کو دیکھا اور ان کا مطالعہ کیا تو چند ہی صفحات پڑھ کر انہیں یوں محسوس ہوا جیسے علم کا بے بہا سرمایا انہیں مل گیا ہے۔ جب ابن علی نے ابوبکر سے ان صفحات کی بابت پوچھا تو انہوں نے بات بنا دی "میں نے ان اوراق کو دریا میں پھینک دیا ہے"

اس پر ابن علی مسکرائے اور فرمایا "اچھا تو تمہارا گھر دریا ہے؟"

یہ سن کر ابوبکر شرمندگی سے مسکرائے اور آپ کے کشف پر حیران ہو گئے اور عرض کی "حضرت! میں نے ان کاغذات میں معرفت کے خزانے دیکھے۔ اس لیے ان کو اپنے پاس رکھ لیا۔"

ابن علی نے حکم دیا "تم اسی وقت ان کاغذات کو دریا برد کر دو۔"

چنانچہ ابوبکر نے حکم کی تعمیل کی لیکن قابل ذکر بات یہ ہوئی کہ جس وقت انہوں نے کاغذات دریا میں پھینکے غیبی طور پر دریا کی سطح پر ایک صندوق نمودار ہوا اور تمام کاغذات از خود اس کے اندر چلے گئے۔ ابوبکر صورت حال دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور سارا قصہ آکر ابن علی کو سنایا۔

آپ نے فرمایا "جاؤ اندر میرے حجرے سے وہی صندوق اٹھا لاؤ۔"

جب ابوبکر اندر گئے تو دیکھا کہ وہی صندوق حجرے کے اندر پڑا ہے اور کاغذات بھی اس کے اندر محفوظ پڑے ہیں۔ آپ نے ابن علی سے کہا۔ "حضرت! یہ اسرار و رموز دیکھ کر میں پاگل ہو جاؤں گا مجھے ان کی وضاحت فرمائیں۔"

آپ نے فرمایا "ابوبکر! میں ان کاغذات کو استاد حضرت خضر علیہ السلام کو پیش کرنا چاہتا تھا مگر ان کا میری طرف آنا نہیں ہو رہا تھا۔ چنانچہ میں نے وہ کاغذات سپرد دریا کر دیئے اور حضرت خضر علیہ السلام نے وہ تمام تحریریں پڑھ کر مجھے لوٹا دی ہیں اور مجھے حکم دیا ہے کہ ان تحریروں کو لوگوں کے حوالے کرو۔ یہ بڑی کارآمد ہیں اور مخلوق خدا ان سے بے حد فائدہ اٹھا سکتی ہے۔" یہ کہہ کر محمد بن علی نے وہ تمام تحریریں ابوبکر وراق کے حوالے کر دیں اور انہوں نے ان تحریروں کو کتابوں کی شکل دے کر مخلوق خدا کے لیے وقف کر دیا۔ جس سے ہر علم کے پیاسے نے اپنی بساط کے مطابق فائدہ اٹھایا۔

آپ کی تاریخ وفات کے بارے میں کوئی مستند حوالہ موجود نہیں ہے کیونکہ آپ اپنی آخری عمر میں بالکل روپوش ہو گئے تھے۔ آپ کی حکمت کی وجہ سے آپ کے عقیدت مندوں کا ایک فرقہ حکیمیہ کے نام سے مشہور ہوا۔ جس نے آپ کو حکیم الاولیاء کا لقب دیا تھا۔ آپ نے زمانے بھر کا طب سے جسمانی علاج کیا اور روحانیت سے روحانی علاج کیا۔ آپ نے ہمیشہ عجز و انکسار کی زندگی گزاری۔

☆☆☆

قسط نمبر 5

پاراشرا سسٹم

آف اسٹرالوجی

از: خالد اسحٰق راٹھور

پاراشرا مہابھارت کا عالم و عارف اور لازوال شہرت کا حامل منجم تھا- ذیل میں اس ہی کے نجومی طریقہ کار کا بیان ہے-

اس ماہ کے مضمون میں تین امور زیر بحث آرہے ہیں اور تینوں ایسے ہیں کہ ان کی اہمیت پر روشنی ڈالنا سورج کو چراغ دکھانے کے برابر ہے -اس سلسلے میں پہلے زائچے کے گھروں کی قوت و کمزوری کے بارے میں قواعد کا بیان ہے پھر قمری ماہ کی دو اہم حالتوں کا بیان اور آخر میں زائچے استخراج کرنے کی سولہ اقسام یا ورگوں کا ذکر ہے -ان کا ذکر اگلے ماہ بھی جاری رہے گا- جس میں ان کے استخراج اور احکام کے بیان کرنے کے بارے میں عرق ریزی سے تحریر کردہ مضمون آپ کی آنکھوں کی زینت بنے گا-

گھر کی قوت

کسی بھی گھر کی قوت کا اندازہ لگانے کے لیے درج ذیل اصولوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے ان میں سے ہر اصول اپنی جگہ اہم ہے اور اس سے صرف نظر غلطی کا باعث ہوگا-

1- اس مقصد کے لیے سب سے پہلے متعلقہ گھر کے حاکم کوکب کی طاقت دیکھیں اس کے مطابق ہی متعلقہ گھر کی طاقت ہوگی-

2- متعلقہ گھر کے مظہر کوکب کو دیکھیں- مظہر کوکب سے مراد کیا ہے یہ ذرا سمجھ لیں اس کا ذکر شاید آپ نے پہلے پڑھا نہ ہو اور اگر پڑھا ہوگا تو مکمل توجہ نہ دی ہوگی-

مظہر کوکب سے مراد کیا ہے؟

حاکم گھر اگر اپنے برج میں نہ ہو بلکہ کسی اور گھر میں ہو تو اس گھر کے حکام کوکب کو دیکھیں کیا یہ طاقت ور ہے یا کمزور -بس اس کے مطابق حاکم گھر کی قوت ہوگی- مثلاً طالع جوزا ہے زائچے کے تیسرے گھر اسد کا حاکم شمس حوت میں براجمان ہے -درحقیقت برج حوت کا حکم مشتری یہاں شمس کا مظہر ہوگا اور اس کے مطابق حاکم بیان ہوگا-

☆ حاکم گھر اور اس کا مظہر دونوں طاقت ور ہوں تو اس مخصوص گھر کے نتائج مثبت ہوں گے-

☆ اگر دونوں میں سے ایک طاقت ور ہے تو اس کے اثرات ملے جلے ہوں گے-

☆ اگر دونوں کمزور اور بے طاقت ہیں تو مخصوص گھر کے اثرات برے ہوں گے-

3- ترکون (1-5-9) کے حکام اول درجے کے سعد ہیں-

4- کیندر (1-4-7-10) کے حاکم دوسرے درجے کے سعد ہیں-

5- 2-3-11 گھروں کے حاکم تیسرے درجے کے سعد یا نحس ہیں- یعنی اگر یہ اچھے وسعد کوکب کے ساتھ ہو تو فائدہ مند اور اگر برے کے ساتھ ہوں تو نقصان دہ ثابت ہوں گے-

6- 6-8-12 کے حاکم کوکب برے اور نحس خیال کئے جاتے ہیں-

7- حاکم گھر 1-4-7-10 میں ہو متعلقہ گھر سے -یا طالع سے یا حکام طالع سے-

8- حاکم گھر متعلقہ گھر سے یا طالع یا حاکم طالع سے ترکون میں ہو-

9- حاکم گھر طالع سے 3-6-10-11 گھر میں ہو-

10- حاکم سعد کوکب کے ہمراہ یا اس کے دونوں اطراف سعد کوکب ہوں-

11- حاکم گھر کو سعد کوکب ناظر ہوں-

12- حاکم گھر اپنے شرف یا مول ترکون برج میں ہو-

گھر کب بے طاقت ہوگا

☆ حاکم اگر 6-8-12 گھر میں ہو- طالع سے یا حاکم طالع سے یا خود اپنے گھر سے-

☆ حاکم گھر نحس کے ہمراہ یا نحس کے درمیان ہو-

☆ حاکم گھر کو نحس ناظر ہو-

☆ حاکم گھر مخالف یا برے گھر میں ہو-

☆ حاکم گھر ہبوط میں ہو-

☆ حاکم گھر غروب ہو-

☆ حاکم گھر جس برج میں ہو اس کا حاکم مندرجہ بالا میں سے کسی نحس

حالت میں سے ہو۔

پکس

ہر قمری ماہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلا حصہ پہلے پندرہ دن یا اس وقت پر مشتمل ہوتا ہے جو نئے چاند سے مکمل روشن چاند تک کا وقت ہے۔ جبکہ دوسرا حصہ باقی پندرہ دنوں یا اس وقت پر مشتمل ہوتا ہے جو مکمل روشن چاند سے چاند کے مکمل غائب ہونے تک پر مشتمل ہے۔

تھتی

قمری ماہ کا ہر دن تھتی کہلاتا ہے۔ اس کی ابتداء اور اختتام شمس، قمر کے درمیانی فاصلے سے معلوم کی جاتی ہے۔

قمری ماہ کے پہلے پندرہ دن (روشن حصہ) بالترتیب پندرہ تھتی ہوتی ہے۔ پندرھویں تھتی کو پورنما یعنی مکمل روشن قمر سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جبکہ دوسرے پندرہ دن (تاریک حصہ) کی آخری یا پندرھویں تھتی کو اماوس کا نام دیا گیا ہے۔ ان کے اوقات درج ذیل ہیں۔

قمری ماہ تھتی

تاریک حصہ	تھتی نمبر	روشن حصہ	تھتی نمبر
180-168°	1	0-12°	1
168-156°	2	12-24°	2
156-144°	3	24-36°	3
144-132°	4	36-48°	4
132-120°	5	48-60°	5
120-108°	6	60-72°	6
108-96°	7	72-84°	7
96-84°	8	84-96°	8
84-72°	9	96-108°	9
72-60°	10	108-120°	10
60-48°	11	120-132°	11
48-36°	12	132-144°	12
36-24°	13	144-156°	13
24-12°	14	156-168°	14
12-0°	15/30	168-180°	15

زائچے کی سولہ 16 اقسام (ورگا)

علم نجوم پر کسی بھی کتاب کو دیکھیں کئی اقسام کے زائچوں پر بحث ملے گی۔ تاہم ذیل میں جن سولہ اقسام کے زائچوں کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے ان کا عمومی زائچوں سے تعلق نہیں یہ سولہ اقسام دراصل انسانی زندگی کے صرف ایک ہی پہلو کو بیان کرنے کے لیے مروج ہے۔ گو پیدائشی زائچہ فرد کی صحت، روزگار، شادی، زندگی، بچوں اور مال و دولت کے بارے میں سیر حاصل معلومات مہیا کرتا ہے۔ تاہم زیر بحث سولہ اقسام کی تقسیم اس لحاظ سے بہت زیادہ اہم ہے کہ یہ سولہ اقسام کے زائچے مختلف النوع احکام بیان کرنے کے لیے استعمال نہیں ہوتے بلکہ ایک قسم انسانی کے صرف ایک پہلو کو سامنے لاتی ہے۔

بعض قدیم کتب میں ان سولہ اقسام کا ذکر ملتا ہے۔ مگر بہت کم نجومی حقیقت میں ان سولہ اقسام کو استعمال میں لاتے ہیں۔ فی زمانہ نریانہ سسٹم پر جو کتب شائع ہورہی ہیں وہ بھی ان کے ذکر خیر سے خالی ہیں۔ تاہم پاراشر انکتہ نظر سے یہ حد درجہ اہم ہیں۔ ان کی اس بنیادی اہمیت کے باعث بالترتیب ان سے جو احکام اخذ کیے جاتے ہیں اور ان کے استخراج کے بارے میں وضاحت کی جارہی ہے۔

پہلا قسم یا راشی

اس کو طالع کے نام سے پکارا جاتا ہے اس بارے میں تفصیل زائچہ سازی کے دوران آئے گی۔ اس کا خصوصی استعمال فرد کی عمومی خوش حالی اور جسمانی ساخت و حالت کے حوالے سے ہے۔

دوسرا قسم یا ورگا

اس کو راشی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس میں ہر برج کو دو برابر حصوں یعنی 15-15 درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر مذکر برج کا پہلا حصہ شمس کی اور دوسرا حصہ قمر کی حاکمیت میں آتا ہے۔ ہر مونث برج کا پہلا حصہ قمر کی اور دوسرا حصہ شمس کی حکومت میں آتا ہے۔ یوں کل حصے 24 بنتے ہیں۔ ذیل کے جدول میں اس کی مکمل وضاحت کی گئی ہے۔

برج	پہلا حصہ/حاکم	دوسرا حصہ/حاکم
حمل	شمس	قمر

ثور	قمر	شمس
جوزا	شمس	قمر
سرطان	قمر	شمس
اسد	شمس	قمر
سنبلہ	قمر	شمس
میزان	شمس	قمر
عقرب	قمر	شمس
قوس	شمس	قمر
جدی	قمر	شمس
دلو	شمس	قمر
حوت	قمر	شمس

خیال رہے بروج کی ایک تو حاکمیت وہ ہے جس کا پچھلے صفحات میں ذکر کیا گیا ہے۔ جیسے حمل کا حاکم مریخ۔ ثور کا زہرہ اور جوزا کا عطارد۔ ان سطور میں جو حاکمیت کوکب بیان کی گئی ہے یہ پہلی تقسیم کو متاثر نہیں کرتی۔ بنیادی اور حقیقی تقسیم وہی ہے۔

منسوبی امر

ان سولہ اقسام سے دوسری درگا ہوار مال و دولت کے بارے میں احکام بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

تیسری قسم یا دریجان

اس سے مراد کسی بھی برج کا تیسرا حصہ یا تین حصوں میں تقسیم ہے۔ یوں یہ کل 36 حصے وجود پاتے ہیں۔ اس کلیے کے تحت ہر برج کو تین برابر حصوں یعنی 10-10 درجوں کی مقدار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان میں سے پہلا حصہ برج کے حقیقی حاکم کے تحت آتا ہے۔ دوسرے حصے کا حاکم وہ کوکب ہوتا ہے جو اس سے پانچویں برج کا مالک ہو۔ جبکہ تیسرے حصے کا حکم وہ کوکب ہوتا ہے جو اس سے نویں برج کا مالک ہو۔ ذیل کی جدول اس کی مکمل وضاحت کر دے گی کہ کون سے برج حاکم ہو تو اس کے تینوں دریجان کے مالک کون ہوں گے۔

برج	10-10 درجے	20-11 درجے	30-21 درجے
حمل	حمل	اسد	قوس
ثور	ثور	سنبلہ	جدی
جوزا	جوزا	میزان	دلو
سرطان	سرطان	عقرب	حوت
اسد	اسد	قوس	حمل
سنبلہ	سنبلہ	جدی	ثور
میزان	میزان	دلو	جوزا
عقرب	عقرب	حوت	سرطان
قوس	قوس	حمل	اسد
جدی	جدی	ثور	سنبلہ
دلو	دلو	جوزا	میزان
حوت	حوت	سرطان	عقرب

منسوبی امر

اس سے فرد کو حاصل ہونے والی عمومی خوشیاں اور بہن بھائیوں سے متعلق امورات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

چوتھی قسم یا درگا:

اس زائچے میں ہر برج کو چار برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ 30 تقسیم 4=30-7 درجے۔ ان چاروں حصوں کے مالک متعلقہ برج سے 1-4-7 اور 10 گھروں میں قابض بروج کے تحت آتے ہیں۔ ذیل کی جدول میں اس کی مکمل وضاحت کی گئی ہے۔ مگر ایک بات کا خیال رکھیں کہ یہ کل 48 حصے بنتے ہیں۔ سو ذیل میں بروج کے نام لکھنے کی بجائے ان کا نمبر تحریر کیا گیا ہے۔ یعنی حمل کا 1 ثور کا 2۔ جوزا کا 3 اور اسی طرح حوت کا 12۔

برج	0 تا 7-30	7-31 تا 15	16 تا 22-30	22-31 تا 30
1	1	4	7	10
2	2	5	8	11

12	9	6	3	3
1	10	7	4	4
2	11	8	5	5
3	12	9	6	6
4	1	10	7	7
5	2	11	8	8
6	3	12	9	9
7	4	1	10	10
8	5	2	11	11
9	6	3	12	12

منسوبی امر:

اس سے فرد کی خوش قسمتی کے بارے میں احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

پانچویں قسم باورگا:

اس کے تحت کسی بھی برج کو سات برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔یوں ایک حصہ 4-17-8.57 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔کل بروج کے 84 حصے بنتے ہیں۔ذیل کے جدول میں اس امر ہی کی وضاحت کی گئی ہے۔

	حصہ
0-0-0	
4-17-19	1
8-34-17	2
12-51-25	3
17-08-23	4
21-25-42	5
25-42-51	6
30-0-0	7

12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
6	11	4	9	2	7	12	5	10	3	8	1

9	12	5	10	3	8	1	6	11	4	9	2
8	1	6	11	4	9	2	7	12	5	10	3
9	2	7	12	5	10	3	8	1	6	11	4
10	3	8	1	6	11	4	9	2	7	12	5
11	4	9	2	7	12	5	10	3	8	1	6
12	5	10	3	8	1	6	11	4	9	2	7

منسوبی امر:

اس سے اولاد اور اولاد کے بارے میں یعنی نسل کے بارے میں احکامات اخذ کیے جاتے ہیں۔

چھٹی قسم باورگا:

اس قسم کو نو بہر ویا نومانش کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔اس میں متعلقہ برج کو نو برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ہر حصہ 20-3 درجے پر مشتمل ہوتا ہے اور کل حصے 360 بنتے ہیں۔

12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	برج
4	7	10	1	4	7	10	1	4	7	10	1	1
5	8	11	2	5	8	11	2	5	8	11	2	2
6	9	12	3	6	9	12	3	6	9	12	3	3
7	10	1	4	7	10	1	4	7	10	1	4	4
8	11	2	5	8	11	2	5	8	11	2	5	5
9	12	3	6	9	12	3	6	9	12	3	6	6
10	1	4	7	10	1	4	7	10	1	4	7	7
11	2	5	8	11	2	5	8	11	2	5	8	8
12	3	6	9	12	3	6	9	12	3	6	9	9

منسوبی امر:

اس سے شریک حیات اور تمام متعلقہ امورات کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔

ساتویں قسم باورگا:

اس میں متعلقہ برج کو 10 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یعنی ایک حصہ 3 درجے پر مشتمل ہوتا ہے کل 12 بروج کے 120 حصے ذیل کا جدول اس کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوگا۔

12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	برج
8	11	6	9	4	7	2	5	12	3	10	1	1
9	12	7	10	5	8	3	6	1	4	11	2	2
10	1	8	11	6	9	4	7	2	5	12	3	3
11	2	9	12	7	10	5	8	3	6	1	4	4
12	3	10	1	8	11	6	9	4	7	2	5	5
1	4	11	2	9	12	7	10	5	8	3	6	6
2	5	12	3	10	1	8	11	6	9	4	7	7
3	6	1	4	11	2	9	12	7	10	5	8	8
4	7	2	5	12	3	10	1	8	11	6	9	9
5	8	3	6	1	4	11	2	9	12	7	10	10

منسوبی امر:

اس سے اقتدار پوزیشن اور ذرائع روزگار کے بارے میں احکام بیان۔

آٹھویں قسم باورگا:

آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہر آنے والی قسم پہلے سے زیادہ باریک حساب پر مشتمل ہوتی ہے۔ آٹھویں قسم کا یہ زائچہ ایک برج یعنی 30 درجوں کے بارھویں حصہ پر مشتمل ہے۔ یعنی ایک حصہ 30-2 درجے پر مشتمل ہے۔ درج ذیل جدول میں مکمل تفصیل دی جا رہی ہے۔

12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	برج
12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	1
1	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	2
2	1	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	3
3	2	1	12	11	10	9	8	7	6	5	4	4
4	3	2	1	12	11	10	9	8	7	6	5	5
5	4	3	2	1	12	11	10	9	8	7	6	6
6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8	7	7
7	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	8	8
8	7	6	5	4	3	2	1	12	11	10	9	9
9	8	7	6	5	4	3	2	1	12	11	10	10
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	12	11	11
11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	12	12

منسوبی امر:

اس سے والدین کے بارے میں احکامات اخذ کیے جاتے ہیں۔

لاہور

(جاری ہے)

پیدائشی زائچہ

☆ یہ عین وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ اس میں طالع پیدائش اور وقت پیدائش پر کوکب کی پوزیشن وغیرہ بیان کی جائے گی۔

فیس : 200 روپے

کوائف درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

عددی زائچہ

نام کا نمبر، عمومی خصوصیات، مزاج، کردار، روزگار وغیرہ، خوش قسمت پیشے، رنگ، پتھر، دن، تاریخ، اہم سال، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور اس کی خصوصیات، تاریخ و دن کے مفرد عدد کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات، نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور اس کی خصوصیت، نام کا پہلا حرف اور اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کے اثرات، ذات کا عدد اور اس کے اجتماعی اثرات۔

فیس: 1000 روپے

کوائف : نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال کا موزوں ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟

فیس : 200 روپے

کوائف : نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

حروف صوامت بندش

بندش کے اعمال میں یہ میرا مجرب ہے اس کے نتائج غیر معمولی ہیں۔ کسی بد زبان کی زبان بندی مطلوب ہو، لڑنے جھگڑنے والے کی بندش، بد معاشی اور غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لیے اعمال بد مثل نشہ، جوا، رنڈی بازی جیسی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلا جواز دوسری شادی کرنے والے کے نکاح کو باندھنا ہو، کسی ظالم و جابر کو اس کے ظلم وستم سے باز رکھنے کے لیے اس کے روزگار اور بد حرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صوامت و بندش مجرب ثابت ہو گا۔

فیس : 700 روپے

کوائف : نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

☆ شرف شمس کے سعد اور طاقتور ترین موقع پر چند الواح سونے پر تیار کی گئی تھیں۔ سونے کی یہ لوح شرف شمس کے موقع کے حوالے سے عزت و وقار میں اضافے، کامیابی، کاروبار میں ترقی، شہرت، سیاسی کامیابی، حکومت و اعلیٰ عہدے کا حصول، اولاد نرینہ (لڑکے) کے خواہش مندوں کے لیے بھی حد درجہ فائدہ مند ہے۔

ہدیہ :4000 روپے (سونے پر)

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

☆ کسی بھی جسمانی مرض، روحانی، سحری اور آسیبی اثرات کا خاتمہ اس نقش کو پاس رکھنے سے ہو جاتا ہے۔

ہدیہ :کاغذ پر 375، چاندی پر 1100 روپے

کوائف : نام، والدہ کا نام، عمر

قسط نمبر 10

ازدواجی علم نجوم

بروج میں کوکبی اثرات

خالد اسحٰق راٹھور

ازدواجی علم نجوم کے حوالے سے پچھلی چند اقساط سے مختلف بروج میں کوکب کی نشست کے تحت احکام بیان کیا جا رہے ہیں۔ اس ہی تسلسل میں زہرہ کے مختلف بروج میں قابض ہونے کے حوالے سے ازدواجی نکتہ نظر کو واضح کیا گیا ہے۔

زہرہ در بروج

زہرہ در حمل : یہ کوکبی پوزیشن، تیز طرار، پرکشش اور اثر پذیر فرد کی علامت ہے۔ اس کوکبی پوزیشن کے تحت فرد متلون مزاج اور بے وفا ہوتا ہے۔ فرد آرٹسٹ مزاج اور غیر حقیقی رجحان کا حامل ہوتا ہے۔ حالات اجازت دیں تو ایک سے زیادہ شادی یا جنسی تعلق کا بھی امکان ہے۔

زہرہ در ثور : ایسا فرد خوش مزاج و گفتار ہوتا ہے۔ آزاد رو، مخیر وسیع شوشل تعلقات اور آرام طلب فطرت، اس کے تحت فرد میوزک، اچھے لباس اور خوشبو وغیرہ کا شائق ہوگا۔

زہرہ در جوزا : یہ کوکبی حالت ایک ایسے فرد کی مظہر ہے جو مہربان مگر حد درجہ ہوشیار چالاک ہو۔ ایسے لوگ فنون لطیفہ کے شائق اور اپنی بات سلیقے سے کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ رومانی مزاج۔

زہرہ در سرطان : ایک ایسا فرد جو گھریلو زندگی پسند کرنے والا ہو۔ مہربان اور جذباتی، قابضانہ اور حفاظتی دائرے میں رہنا پسند کرنے والا۔ ان کو گھر اور افراد خانہ کے ساتھ گہرا ربط ہوتا ہے۔

زہرہ در اسد : یہ کوکبی حالت ایسے فرد کی مظہر ہے جو جذباتی اور گرم جوشی کا مظاہرہ کرتے والا ہو۔ زندگی کی آسائشات کو پسند کرنے والا، مخیر اور جنس مخالف کا پسندیدہ۔ یہاں حسن اور وجاہت کا عجب ملاپ ہوتا ہے۔

زہرہ در سنبلہ : فرد صاف ستھرا رہنا پسند کرتا ہے۔ جنس مخالف سے تعلقات قائم کرنے والا۔ معاشقہ گفتگو میں زیادہ طوالت پسند نہیں کرتا۔ معقول شخصیت مگر اعلیٰ ذہانت سے محروم۔

زہرہ در میزان : ایک ایسا فرد جو ایک اچھی اور اعلیٰ ذہنیت کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم کسی حد تک مغرور بھی۔ ذہین اور باہمت کامیاب ازدواجی زندگی۔ اس کے روزمرہ طور طریقے قابل تعریف و تقلید ہوتے ہیں۔

زہرہ در عقرب: یہ کوکبی پوزیشن ایک ایسے فرد کی مظہر ہے جو حسدانہ طبع کا مالک ہو۔ لڑنے جھگڑنے کی طرف مائل اور آزاد خیال۔ اپنی بات منوانے والا متشدد طبع۔ کھوجی ذہن اور شکی مزاج سوچ کا حامل، شریک حیات کے لیے ایک قسم کی سزا۔

زہرہ در قوس : ایسا فرد ہوشیار چالاک اور خود اعتماد ہوتا ہے۔ صرف باتوں سے ہی نہیں بلکہ عملی طریقوں سے اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کرنے والا ہوتا ہے۔ مخیر لیکن مزاج جلد تبدیل ہو سکتا ہے۔

زہرہ در جدی : ایک ایسا فرد جو دنیاوی خواہشات کا طلب ہو۔ گو بظاہر باعزت و باوقار نظر آتے اور آنا چاہتے ہیں مگر جنس مخالف کے شائق اور اس میں ملوث ہونے والے ہوتے ہیں۔ عورت یا جنس کے حوالے سے ان کی پسند عموماً قابل رشک نہیں ہوتی۔

زہرہ در دلو : یہ کوکبی پوزیشن ایسے فرد کی علامت ہے جو دوسرے لوگوں یا دوستوں کی مجلس پسند کرنے والا ہو۔ آئیڈیل پسند، پرسکون اور اچھی طبع کا مالک۔ دوسروں کی عورتوں سے تعلق قائم کر سکتا ہے۔

زہرہ در حوت: یہ دوسروں کی باتوں اور حرکات سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ یوں محبت کرنیوالے اور آرام دے زندگی بسر کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ جذباتی اور فنون لطیفہ سے رغبت رکھتے ہیں۔

(جاری ہے)

☆☆☆

از : خالد اسحٰق راٹھور

عملیات حب و تسخیر

اوج زہرہ

تثلیث زہرہ و مشتری

طلسمات زہرہ : ماہ فروری میں شرف زہرہ کا سعد وقت آیا۔ بہت سے دوستوں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ جو دوست کسی وجہ سے اس سے فائدہ نہ اٹھا سکے ان کے لیے اور حب و تسخیر کے عملیات کے شائقین کے لیے یہ اطلاع مسرت کا باعث ہو گی کہ ماہ اپریل میں حصول مقصد کے حوالے سے اوج زہرہ کا سعد وقت آ رہا ہے۔ 30 اپریل رات 9 بجکر 56 منٹ پر زہرہ درجات اوج کی مثبت منزل میں داخل ہو گا۔

ان اوقات کے علاوہ یہ عمل زہرہ اور مشتری کی مثبت نظراتی حالت یعنی اوقات تثلیث اور تسدیس میں بھی تیار ہو سکتا ہے۔ تثلیث تو ابھی دور ہے تاہم 27 اپریل کو زہرہ اور مشتری کی تسدیس بن رہی ہے۔ خواہش مند اس وقت سے فائدہ اٹھانے کی تیاری قبل از وقت کر لیں۔ گیا وقت دوبارہ ہاتھ آتا نہیں ہے۔

عمل یوں ہے۔

طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد باہم جمع کر کے ایک مخمس درج ذیل چال سے مکمل کریں۔ ایسے تین نقوش تیار کریں۔ یہ نقش مندرجہ بالا کوئی حالتوں میں تیار کریں۔ پھر اگلی جمعرات کو اول ساعت زہرہ میں ان میں سے ایک نقش لے کر اس کا فتیلہ بنا لیں۔ اس پر روئی لپیٹ دیں اور اس روئی کو شہد شکر اور دیسی گھی سے خوب اچھی طرح تر کر لیں۔ ایک چراغ میں روغن کنجد لے کر اس فتیلے کو اس میں جلنے کے لیے چھوڑ دیں۔ جتنی دیر یہ فتیلہ جلتا رہے۔ اسم الٰہی یا لطیف کا ذکر دلجمعی کے ساتھ مسلسل کرتے رہیں۔ تین جمعرات یہ عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہو گا۔

نقش کی چال یہ ہے

15	8	1	24	17
16	14	7	5	23
22	20	13	6	4
3	21	19	12	10
9	2	25	18	11

نقش مخمس مکمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے 60 عدد قانون کے تفریق کر دیں۔ باقی کو پانچ سے تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو خانہ 21 میں۔ دو بچے تو خانہ 16 میں۔ تین بچے تو خانہ 6 میں ایک عدد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش مطابق چال مکمل کر لیں۔ نقش مکمل کرنے کے بعد اس کے نیچے عزیمت یوں تحریر کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا ملائکۃ المتوکلۃ علی نفس فلاں بن فلاں مسخر فلاں ابن فلاں..........

برج حوت

از : سمعیہ اسحٰق راٹھور

عرصہ	21 فروری تا 20 مارچ
حروف	د - چ
حاکم کوکب	مشتری
عنصر	آبی
ماہیت	ذو جسدین
حصہ جسم	پاؤں
موافق نگینہ	پکھراج، عقیق، نیلم، زمرد
موافق دن	جمعرات
موافق نمبر	7
موافق رنگ	ارغوانی، بنفشی، جامنی
موافق پھول	گل سوسن
موافق شریک کار	سنبلہ
موافق افراد	ثور، جدی
ناموافق افراد	جوزا، قوس
بائیو کیمک نمک	پلاٹینم

ظاہری شخصیت :-

برج حوت کے تحت پیدا ہونے والے لوگ جاذب نظر اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں- چہرے کے نقش و نگار بہت دلکش ہوتے ہیں- ان کی جسمانی صحت غیر معمولی اچھی نہیں ہوتی لیکن ان کا جسم بہت متناسب ہوتا ہے- دبلے پتلے اور نازک اندام شخصیت رکھنے والے حوت افراد بسا اوقات دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار محسوس کرتے ہیں- گفتگو کے فن میں ماہر اور موقف کی تائید میں بولتے چلے جاتے ہیں- برج حوت کے زیر اثر آنے والے افراد دوہری شخصیت کی عکاسی کرتے ہیں- پل میں تولہ پل میں ماشہ- کسی وقت ایک معمولی سی بات پر بہت پریشانی و مایوسی کا اظہار کرتے ہیں اور کبھی بڑی سے بڑی تبدیلی بھی انہیں ٹس سے مس نہیں کرتی- انہیں عملاً قدرے سست اور حقیقت سے دور بھاگنے والے کہا جا سکتا ہے- کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت کشمکش میں مبتلا ہو جاتے ہیں- ظاہری طور پر جو بیانات دیتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ اندرونی طور پر بھی اس کیفیت میں ہوں یعنی بہترین اداکار بھی کہا جا سکتا ہے- بعض اوقات ان پر یہ محاورہ صادق آتا ہے "ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ" دوسروں میں جلد پذیرائی حاصل کر لیتے ہیں اور اپنی خوبصورت جسامت اور پرکشش شخصیت کے باعث اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں-

زندگی کے متعلق نقطہ نظر :-

ہر انسان کی اپنی سوچ، اپنا طریقہ اور ہر کام کرنے کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے- معاشرتی رویے، خارجی عوامل اور روزمرہ زندگی کے تجربات اس کی سوچ پر خاص نتائج ثبت کرتے ہیں- حوت افراد کے زندگی گزارنے کا بھی ایک لائحہ عمل ہے- جس میں وہ سست تو دکھائی دیتا ہے لیکن ان کاموں کے لیے نہیں جن میں وہ خود دلچسپی رکھتا ہو- زبردستی کروائے جانے والا کوئی بھی عمل حوت کی کارکردگی کو ابھار نہیں سکتا- اپنی زندگی میں مادی آسائشوں کو کم اور روحانی مسرتوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں- اس برج کے علامتی نشان مخالف سمت جاتی دو مچھلیوں سے ان کی متضاد اور دوہری طبیعت کا اندازہ ہوتا ہے- معاشرے کا ایک حصہ ہونے کے باعث وہ خوشحالی اور محض آگے بڑھنے کو زندگی کا محرک نہیں بناتے- روحانی زندگی گزارتے گزارتے سماجی زندگی میں آنا ان کے خیال میں غلط ہوتا ہے- پیٹ بھرنے کے لیے پیسے کا حصول شرط ہے لیکن روحانی نظریات رکھتے ہوئے وہ ایسا کرنا غلط اور مشکل تصور کرتے ہیں- اس طرح وہ دوہری کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں- اپنے گرد و پیش سے لاتعلقی کا رویہ اپناتے ہیں- ان میں سماجی اقدار و اصولوں سے انحراف کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے جو انہیں دوسرے بروج کے تحت آنے والے افراد سے مختلف کرتا ہے-

حوت فرد بیک وقت دو دنیاؤں کا باسی ہوتا ہے- ایک وہ جو اس کے گرد ہے اور دوسری وہ جس میں دوسرے کے ساتھ ہے اور یہی زیادہ اہمیت کی حامل ہے- ان خیالی دنیاؤں میں فریب نظر اور خوابوں کا حامل ستارا حوت کو بعض اوقات غیر معمولی کامیابی سے نواز دیتا ہے-

آزادی پسند اور مقابلے سے گریز کا رویہ :-

حوت افراد روز مرہ زندگی میں ہر چیز برداشت کر سکتے ہیں لیکن آزادی ان کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتی ہے- جسے قائم رکھنے کا تقاضا وہ اپنے حلقہ احباب سے بھی رکھتے ہیں- جسمانی و ذہنی آزادی کے قائل ہونے کے باعث ہر وقت نت نئے منصوبے سوچتے ہیں- لیکن کہا جاتا ہے کہ جو لوگ بہت زیادہ سوچتے ہوں وہ عمل بہت کم کرتے ہیں- خود فریبی کا بھی شکار رہتے ہیں- جو انہیں بے چین کرتا اور خیالات میں عدم توازن پیدا کرتا ہے- خواہشات کے حصول کے لیے وہ ذہنی بے چینی کے باعث جدوجہد سے گریز کرتے ہیں اس طرح مزید ناکامیوں سے دوچار ہوتے ہیں- حقیقت پسندی سے دور بھاگتے اور غلط امیدیں قائم کر لیتے ہیں- اس طرح انہیں جہاں کہیں محنت کرنی پڑے یا مقابلہ کر کے مقصد حاصل کرنا ہو تو ان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ راہ فرار اختیار کریں- دو دھاروں میں بہنے کے باعث وہ خود کوئی فیصلہ کرنے سے بھاگتے ہیں- جو لازماً نقصان دہ ہوتا ہے لیکن جتنی جلد وہ اپنے اس رویے کو درست کر لیں اتنا ہی بہتر ہے-

جذباتی اور پیچیدہ شخصیت :-

حوت افراد کی شخصیت موڈی اور جذبات کی رو میں بہہ جانے کے باعث دوسروں کے لیے بہت پیچیدہ بن جاتی ہے- لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ کس لمحے وہ کونسی بات قبول اور کونسی بات رد کر دیں گے- انہیں ایک وقت ایک چیز اچھی بھی اور بری بھی لگتی ہے- جذباتی اس قدر کہ اگر خوش ہیں تو سب کو خوش سمجھیں گے اور اگر اداس تو سارا سماں اداس دکھائی دے گا- ان کے اس رویے سے تنگ آ کر ان کے دوست بعض اوقات ان کی اس کیفیت کو سنجیدگی سے نہیں لیتے-

ملنسار اور شاہ خرچ :-

حوت افراد اپنے آپ کو خول میں رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں- لیکن جن سے واقعی دوستی کرتے ہیں تو پھر ان سے نہایت ملنساری سے پیش آتے ہیں کیونکہ ان کی جذباتی اور منتشر طبیعت انہیں اپنے آپ کو تو وقت دینے نہیں دیتی اس لیے وہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بہت دلچسپی لیتے ہیں- بخیل نہیں ہوتے' جو ان کے غیر مادی ہونے کا ثبوت ہے- اگر وہ معاشی طور پر خوشحال ہوں تو فوراً اپنا اثاثہ لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں-

فکر انگیز پہلو :-

حوت افراد کو حساس ترین کہا جا سکتا ہے- جن لوگوں کو پسند کرتے ہیں ان پر صرف اپنا ہی حق سمجھتے ہیں- بعض اوقات بے حقیقت باتوں پر بھی شبہ کرنے لگتے ہیں اور ایسے موقعوں پر نہایت آسانی سے حاسدانہ جذبات کا شکار ہو جاتے ہیں ان کا یہ جذبہ ان کے لیے نہایت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے- افراد خوشامد پسند اور گاہے بگاہے اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں- خلاف طبع کوئی معمولی سی بات بھی ناراض کر دیتی ہے- ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے بلکہ ایک محبت کا یقین ہونے سے پہلے ہی دوسری شخصیت کے گرد منڈلانے لگتے ہیں اس طرح ان کا یہ رویہ انہیں لوگوں میں غیر پسندیدہ کر دیتا ہے- قوت ارادی کی کمی کے باعث حوت افراد کو مضبوط قوت ارادی اور خود اعتمادی کے مالک افراد کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے- اپنے آپ کو ہر وقت ایک گورکھ دھندہ بنائے رکھنے کا عمل بھی ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ آپ کی شخصیت اس قدر پیچیدہ نہ ہو کہ لوگ آپ میں دلچسپی لینے کی بجائے آپ سے دور بھاگنے لگیں- سست روی چھوڑ کر عملی زندگی کو اہمیت دینا ضروری ہے- حوت افراد کی ذہانت بعض اوقات انہیں خود فریبی کا شکار کر دیتی ہے یہ کیفیت حوت افراد کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے اور وہ جذباتی عدم توازن کا شکار ہو بیٹھتے ہیں- اگر حوت افراد خوابی دنیا سے باہر آ جائیں تو وہ نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں-

حوت خواتین :-

حوت خواتین گھریلو طور پر بہت پسندیدہ شخصیات ہوتی ہیں- اپنے گھر کو امن' سکون اور محبت کا گہوارہ بنا دیتی ہیں- اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سماجی زندگی میں ناکام ہوتی ہیں- اپنی ذہانت سے بہت ترقی کرتی ہیں- ہر مسئلے کو فہم و ادراک سے حل کرتی ہیں- بہترین یادداشت کی مالک ہوتی ہیں- محبت کا جواب محبت سے دیتی اور محبت کی خاطر ہر طرح کی بازی کھیلنے سے دریغ نہیں کرتی لیکن کسی بھی خفیہ تعلقات رکھنے کی صورت میں انہیں دکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے- حوت خواتین کی شخصیت میں ایک سحر ہوتا ہے ایک وجدانی

کیفیت ہوتی ہے جس کے ذریعے بعض حوت خواتین اپنی شخصیت کو مجبور و بے بس ظاہر کر کے مردوں میں پذیرائی حاصل کر لیتی ہیں اور اپنے لیے ان کے دل میں جذبہ ہمدردی پیدا کر لیتی ہیں۔ بحیثیت بیوی خاوند کے ہر قسم کے سکھ چین کا خیال رکھتی ہیں۔ حوت خواتین آرٹسٹک طبیعت کی مالک ہوتی ہیں اس لیے ہر چیز کے انتخاب میں ان کی اس خوبی کا استعمال ظاہر ہوتا ہے۔ شوہر کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہیں۔ جس پر کافی وقت لگتا ہے پھر شادی کے بعد خاوند سے حد درجہ محبت کرتی ہیں اور انہیں کھونے کا خیال حوت خاتون کو خوف میں مبتلا کر دیتا ہے اس لیے بعض خواتین وفاداری اور محبت کا ثبوت دینے کی کوشش میں اپنے فن اور اپنی شخصیت کو بالکل بھلا دیتی ہیں۔ نازک اور حساس طبیعت کی مالک ہوتی ہیں۔ نہایت نفاست پسند ہوتی ہیں۔ بہترین شریک حیات اور قابل فخر مائیں کہلاتی ہیں۔

حوت مرد :-

حوت مرد کے چہرے کے دلکش نقش و نگار دیکھنے والے کو پہلی نظر میں سحر میں گرفتار کر دیتے ہیں۔ بہترین گفتگو کا فن انہیں حلقہ احباب میں منفرد کرتا ہے اور بعض اوقات زیادہ اور سچ بولنے پر لوگ ان سے ناراض ہو جاتے ہیں جس پر ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اگلی مرتبہ ذرا دھیان کریں۔ زندگی کو سرسری لینے کی بجائے بہت اہمیت دیتے ہیں۔ وہ کیا کس وقت کر جائیں کہنا بہت مشکل ہے۔ غیر حقیقت پسندانہ خیالات اور دوہری شخصیت انہیں مشکل بنا دیتی ہے۔ لیکن وہ ہمدرد اور غمگسار ہوتے ہیں۔ ضرورت مندوں کی حتی الوسع مدد کرتے ہیں۔ اپنے مفاد پر دوسرے کی دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو بات ایک مرتبہ کریں اس پر قائم رہتے ہیں۔ نہایت بہادر اور دلیر ہوتے ہیں۔ لیکن بلاجواز طاقت کے مظاہرے سے گریز کرتے ہیں اور حکمت عملی سے کام لیتے ہیں۔ اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرتے تلخ سے تلخ بات کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتے ہیں۔ دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ دوسروں کو بڑی آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ تخلیقی لوگ ہوتے ہیں۔ لیکن صرف چند پیشوں میں ان کی ذہانت کام دیتی ہے مثلاً اداکاری، سائنس اور مصوری وغیرہ۔

حوت مردوں میں حالات کو بدلنے کی خاص صلاحیت ہوتی ہے۔ ہر مسئلہ بہت دانش مندی سے حل کر لیتے ہیں۔ بہترین شریک حیات ہوتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب میں بے حد مقبول بھی۔ لیکن یہ سب کچھ اس بناء پر ہوتا ہے کہ وہ اپنی شخصیت اور اس کی خوبیوں کو صحیح وقت، صحیح جگہ، صحیح طریقے پر استعمال کرنے کا ہنر سیکھ لیں۔

حوت بچہ :-

بہت حساس اور جلد اثر قبول کرنے والا ہوتا ہے۔ جاری عمل میں حوصلہ افزائی کام کی رفتار کو تیز کرتی ہے۔ ناپسندیدگی ان کی خوداعتمادی کو سلب کر دیتی ہے۔ بعض اوقات بہت اہم کام یا بات بھول جاتے ہیں۔ جس کی وجہ خیالی دنیا میں دلچسپی ہوتی ہے۔ عملی بھی ہوتے ہیں لیکن صرف اس سمت جہاں ان کا اپنا رجحان ہو۔ ان کی تربیت کے لیے والدین اگر طاقت کے استعمال کی بجائے ان کے لیے مثالی شخصیت بن کر رہیں تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ حوت بچہ مسلسل ایک خیالی دنیا کا باسی رہتا ہے۔ جہاں سب کچھ اس کے من پسند ہے اور زندگی کا یہ خوش کن پہلو اس کی چھلکتی آنکھوں اور خوبصورت چہرے سے عیاں ہوتا ہے۔ حوت بچہ دوسرے بچوں کی طرح ضد اور احتجاج سے اپنی مرضی نہیں منواتا بلکہ اپنے چہرے سے حد درجہ معصومیت اور کشش سے اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حوت بچہ اپنی مرضی کا غلام ہوتا ہے اگر کھیلنے کو من ہے اور آپ اسے پڑھنے بٹھا دیں تو وہ قطعاً ایسا نہیں کرے گا۔ انہیں صرف اور صرف محبت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کتابوں سے دلچسپی رکھتے ہیں اور تقریر و تحریر کے فن سے بھی آراستہ ہوتے ہیں۔ کچھ حد تک لاپرواہ اور بڑوں کی محبت کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو بات کہتا ہے اس کے مطابق وہ سچ ہوتی ہے ایسے میں سخت اور تضحیک آمیز رویے کی بجائے اسے پیار و محبت سے اس سخت و بے رحم دنیا کا سامنا کرنا سکھائیں۔

برج حوت کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

1- برج حوت برج حمل کے ساتھ:-

حوت عورت حمل مرد :-

حمل مرد کے ساتھ حوت عورت کے تعلقات خوشگوار ہو سکتے

ہیں لیکن زیادہ مستحکم نہیں۔ حوت عورت اپنی سستی کے باعث حمل مرد کی عجلت پسندی کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ جس کے نتیجے میں حمل مرد، حوت عورت کو وقت بے وقت تنقید کا نشانہ بناتا ہے۔ جو حوت عورت پر گراں گزرتا ہے اور ذہنی کوفت کا باعث بنتا ہے۔ بہ حیثیت والدہ وہ بچوں کو جلد متاثر کر لیتے اور مثالی ماں باپ ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد حمل عورت :-

حوت مرد کے ساتھ حمل عورت خوشگوار تعلق ہے۔ حوت مرد چونکہ پرکشش شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور حمل عورت آئیڈیل پرست اور خوش پوش مردوں کو پسند کرتی ہے اس لیے ان کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔ حوت مرد کی سستی کے باعث گھریلو آمدنی کی خاطر وہ خود کام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی گویا اس طرح مالی مشکلات میں خاوند کا ساتھ دیتی ہے۔

2- برج حوت برج ثور کے ساتھ:-

حوت عورت ثور مرد :-

حوت عورت نہایت سگھڑ اور گھریلو امور میں دلچسپی رکھتی ہے اس لیے ثور خاوند اس سے خوش رہے گا۔ بما کے اس کی تمام ضروریات پوری کرے گا۔ برج حوت اور ثور میں ایک مماثلت یہ کہی جا سکتی ہے کہ دونوں سست الوجود ہوتے ہیں لیکن اپنی ذمہ داریوں سے حتی الوسع سبکدوش ہونے کی کوشش کرتے اور مثالی زندگی گزراتے ہیں۔

حوت مرد ثور عورت :-

ثور عورت نہایت جذباتی اور حاسد و شکی مزاج ہوتی ہے۔ آپ کی محبت کے جواب میں محبت دے گی لیکن ہر وقت اس کے دل میں کوئی نہ کوئی شبہ رہتا ہے۔ حوت مرد امن پسند اور خوش مزاج آدمی ہوتا ہے۔ اس لیے اپنی شریک حیات سے بھی امن کی توقع رکھتا ہے۔ امور خانہ داری میں ماہر ثور خاتون غصے میں جلد نہیں آتی لیکن کم عقلی اور ناسمجھی کا طعنہ برداشت نہیں کر سکتی۔

3- برج حوت برج جوزا کے ساتھ:-

حوت عورت جوزا مرد :-

حوت عورت کی حسن پسندی اور آئیڈیل ازم اسے بے پناہ پرکشش جوزا خاوند کے ساتھ بہت خوش رکھتی ہے۔ لیکن جوزا مرد حوت عورت کے حسن کی بجائے اس کی ذہانت و خیالات کو اہمیت دیتا ہے۔ زندگی کی ناؤ کو کسی ذہین عورت کے ہاتھوں میں دینے سے نہیں کتراتا اور پیش رفت کے جواب میں حوت بیوی کو بے پناہ خوشیوں سے نوازتا ہے۔

حوت مرد جوزا عورت :-

ہمدرد اور غمگسار عورت کی تلاش کرنے والے حوت مرد جوزا عورت کا انتخاب کھلے دل سے کر سکتے ہیں۔ جوزا عورت حوت مرد کے طرح دانشمند اور مجلسی مزاج کی حامل ہوتی ہے۔ حوت مرد بنا مطالعہ کیے اگر کوئی پارٹی رکھ لیتا ہے تو جوزا بیوی کمال مہارت سے تمام انتظامات کرتی ہے۔ مجلس میں، گھر میں گھر سے باہر دیکھنے والے ان کی جوڑی کو سراہتے ہیں۔

4- برج حوت برج سرطان کے ساتھ:-

حوت عورت سرطان مرد :-

حوت عورت کی طرح سرطان مرد بھی شریک حیات کا انتخاب اطمینان ہو جانے کے بعد کرتے ہیں۔ حوت بیوی پر بھروسہ کرتے ہیں، نہایت متحمل مزاج اور مہربان ہوتے ہیں۔ اگر حوت بیوی ان کی خوشیوں کا خیال رکھے تو شادی کے بعد صرف اور صرف اپنی بیوی کے ہو کر رہتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتے ہیں۔

حوت مرد جوزا عورت :-

کسی بھی مرد کے لیے سرطان عورت کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ حوت مرد کھلا خرچ کرنے والا جب کہ سرطان بیوی کنجوس ہوتی ہے۔ آپ کی ذرا سی بات اسے ناگوار ہو سکتی ہے۔ اس لئے حوت مرد کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً سرطان بیوی کو اپنی محبت کا یقین دلاتا رہے۔

5- برج حوت برج اسد کے ساتھ:-

حوت عورت اسد مرد :-

برج اسد کے حامل افراد خواتین کے لیے نہایت پرکشش ہوتے ہیں۔ لیکن حوت عورت خاوند کا انتخاب جذباتی ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر

کرتی ہیں-اسد مرد کے ساتھ رہتے ہوئے حوت بیوی کو بھی قدرے مردانہ کردار ادا کرنا پڑتا ہے اور اگر آپ اسد خاوند کے معیار پر فٹ آجائیں تو وہ زندگی بھر دوسری عورتوں کے پیچھے نہیں بھاگے گا-

حوت مرد اسد عورت :-

حوت مرد کی خیالی طبیعت اسد بیوی کو الجھن کا شکار بنا دیتی ہے-لیکن خاوند کی طرف سے اچانک عظیم اور حیرتناک کارنامہ انجام دینے پر وہ اس قدر کرنے لگتی ہے-نتیجتاً حوت مرد اپنی اسد بیوی کے آرام و راحت کا خیال رکھتا اور اس سے الگ ہونے کے تصور سے بھی بھاگتا ہے-

6- برج حوت برج سنبلہ کے ساتھ:-

حوت عورت سنبلہ مرد :-

برج سنبلہ کے تحت آنے والے مرد عام طور پر خاموش طبع اور حلیم مزاج ہوتے ہیں-حوت بیوی کے ظاہری حسن کی بجائے اس کی ذہانت کے معترف ہوتے ہیں-شادی کے بعد صرف حوت بیوی کے ہو کر کے رہتے ہیں-حوت عورت کی نفاست پسند طبیعت کی طرح سنبلہ مرد بھی صفائی پسند ہوتا ہے ذرا سی بے ترتیبی بھی اسے پسند نہیں ہوتی-اس لیے حوت بیوی کو احتیاط کرنی چاہیے-

حوت مرد سنبلہ عورت :-

سنبلہ عورت خوش باش اور سجیلی طبیعت کی مالک ہوتی ہے جو جلد ہی نازک مزاج اور جذباتی حوت مرد سے تنگ آجاتی ہے-اچانک پھٹ پڑنے سے حوت مرد کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے-لیکن غلط فہمی دور ہونے پر حوت ایک محبت کرنے والا مرد ثابت ہوتا ہے-

7- برج حوت برج میزان کے ساتھ:-

حوت عورت میزان مرد :-

حوت عورت خیالی دنیا کی باسی ہوتی ہے جہاں حقیقت کا دخل بہت کم ہوتا ہے اسی طرح میزان مرد بھی بعض اوقات اپنے بارے میں حقیقت سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں-بیوی کی سنجیدہ و مستقل مزاج طبیعت کو پسند کرتے ہیں-ان کی شخصیت انہیں بھاتی ہے-لیکن میزان مرد کو حقیقت کی دنیا میں لانے کی ہر کوشش بے سود واقع ہوتی ہے-

حوت مرد میزان عورت :-

نہایت متاثر کن جوڑی ہوتی ہے-میزان عورت کا تنقیدی رویہ اور دانشمندانہ حکمت حوت کی روحانی اور وجدانی صلاحیتوں کے ساتھ مل کر زندگی کو سہل بناتی ہیں-ایک جیسے خوابوں کی دنیا میں رہنے کی عادت کے باعث دونوں مطمئن رہتے ہیں-ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں-حوت مرد میزان عورت کا ہر طرح سے خیال رکھتا ہے اور اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے-

8- برج حوت برج عقرب کے ساتھ:-

حوت عورت عقرب مرد :-

حوت عورت متحمل مزاج اور پرسکون ہوتی ہے جب کہ عقرب مرد کا سخت اور غضبناک مزاج بعض اوقات بیوی کے لیے نہایت دل برداشتہ ہوتا ہے اس لیے جب وہ غصے میں ہو تو اس کے راستے سے ہٹ جانا ہی بہتر ہے-حوت بیوی کی طرف سے ہونے والی ذرا سی کوتاہی عقرب خاوند کو آگ بگولہ کر سکتی ہے-لہذا نہایت احتیاط کی ضرورت ہے-

حوت مرد عقرب عورت :-

دونوں جذباتی دنیا میں رہتے ہیں-جمود دونوں کو پسند نہیں متحرک رہنا پسند کرتے ہیں-حوت مرد کے فنکارانہ مزاج اور لطیف جذبوں کو خوابوں کی وادی سے صرف اور صرف عقرب عورت ہی واپس لا سکتی ہے-زندگی اور معاشرہ کیا ہے' بتاتی ہے- حقیقت سے روشناس کرانے پر حوت مرد بھی عقرب بیوی کا احسان مند اور دل و جان سے چاہنے والا بن جاتا ہے-

9- برج حوت برج قوس کے ساتھ:-

حوت عورت قوس مرد :-

برج قوس کا مرد جذباتی نہیں ہوتا لیکن اس کی خوش مزاجی اور ہمدردانہ رویہ قابل ستائش ہوتا ہے-قوس مرد کی کشادہ ذہنی اور فراخدلی حوت

عورت کے لیے اسے پسندیدہ بناتے ہیں۔ شادی کے بعد قوس خاوند اپنی بیوی پر کسی قسم کی پابندی نہیں لگاتے اور ہر جگہ اپنے ساتھ رکھنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ بہترین رفیق حیات ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد قوس عورت :-

ظاہری حسن و جمال اور خوبصورتی حوت مرد اور قوس عورت کی شادی کا باعث تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن دونوں ازدواجی زندگی گزارنے میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں۔ آزاد طبیعت قوس بیوی پر حوت مرد کے ہر لحہ بدلتے رویے مایوسی اور افسردگی پیدا کرتے ہیں۔ صرف تعاون اور معاونت و مفاہمت سے ہی دونوں کامیابی سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

10- برج حوت برج جدی کے ساتھ:-

حوت عورت جدی مرد :-

جدی مرد اپنے اوپر ایک خول چڑھا کر رکھتا ہے۔ جس سے اسے سمجھنے میں حوت عورت کو خاصی دشواری ہوتی ہے۔ اگر حوت بیوی اسے گھر میں سکون مہیا کرے تو جدی مرد جو مصائب سے گھبرا جاتا ہے اور گزرتے وقت کا ساتھ تیزی سے نہیں دے سکتا گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

حوت مرد جدی عورت :-

میاں بیوی کی حیثیت سے ان کی زندگی خوشگوار گزر سکتی ہے۔ اس کے لیے جدی بیوی کو اپنی خواہشات اور احساسات کے برعکس حوت مرد کے خیالات و نظریات کے مطابق ہر کام کرنا ہوگا کیونکہ حوت ہر کام میں اپنی مرضی چاہتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی بیوی سے خوش ہوگا ورنہ نہایت الجھن، پریشانی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے۔

11- برج حوت برج دلو کے ساتھ:-

حوت عورت دلو مرد :-

دلو مرد کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ چہروں کو بھانپ لینے کی صلاحیت رکھنے والی حوت بیوی اپنی اس خاصیت کی بدولت جلد دلو شوہر پر قابو پالیتی ہے۔ دلو کا حلقہ احباب اس قدر وسیع ہوتا ہے کہ اس میں سائنس دان سے لے کر خبطی لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی اس خامی کو ان کا کشادہ ذہن، فراخدل اور نفیس طبیعت ڈھانپ لیتی ہے۔

حوت مرد دلو خواتین :-

دلو خواتین کے لیے حوت مرد کے ساتھ رہنا امر محال ہے۔ حوت مرد ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دلو بیوی اس کی خواہشات کے مطابق ہر کام کرے۔ لیکن دلو بیوی کے لیے ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ مصائب و پریشانیوں میں دانش مندی اور فراست سے کام لیتی ہیں تو حوت مرد اس کی خوشی کا خیال رکھتا ہے۔

12- برج حوت برج حوت کے ساتھ:-

حوت عورت حوت مرد :-

حوت مرد تصوراتی اور خوابوں کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ دل کی بات بہت کم زبان پر لاتے ہیں۔ کبھی ناراض اور کبھی فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔ حوت بیوی [illegible] کے مزاج کو بہت جلد سمجھ لیتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس وقت کیا چاہتا ہے۔ دوسروں کی خوش حالی کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ رہتے ہیں۔ قلندرانہ طبیعت ہونے کے باوجود بیوی کا حد درجہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حوت مرد حوت عورت :-

حوت مرد و عورت دونوں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے اور گھریلو ذمہ داریوں کو پسند نہیں کرتے۔ ان عادات کی بناء پر دونوں کو زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن مشترکہ عادات کی بناء پر دونوں ایک دوسرے کو جلد اور اچھی طرح پرکھ اور سمجھ لیتے ہیں اور یوں اچھی اور کامیابی زندگی گزارتے ہیں۔

☆☆☆

بقایا حروف بادی

شدہ ہے اور میزان پر پورا اترتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے روز سے شروع کرو اور مریض کو پلیٹ پر یا کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے لکھ کر پلاؤ دو۔ سات دن میں تاثیر ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے اور مرض ختم ہو جاتی ہے۔

کمالات جفر (شرف شمس)

حکیم سرفراز احمد زاہد

جب برج حمل کے 19 درجہ پر آفتاب پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے- یہ قوت تمام سیارگان فلکی سے طاقت ور اور اعلیٰ ہوتی ہے- آفتاب تمام سیارگان میں بادشاہ کا درجہ رکھتا ہے- جس طرح سورج اور ارتقائی منزلیں طے کرتا ہوا اپنی طاقت ور نورانی سعاعوں سے عالم دنیا کو منور کرتا ہے- اسی طرح حامل لوح شمس بھی اوللعزم بلند مرتبہ بہت دبدبے کا مالک ہوتا ہے- وہ بھی اسی طرح اپنا مقام بناتا ہے- زمانہ قدیم میں بادشاہ اپنے عروج و غلبہ اور عوام پر حکمرانی کرنے دشمن پر تسلط قائم کرنے کے لیے جفر کے ماہرین سے اپنے لیے لوح شمس بنوا کر پاس رکھا کرتے تھے- جس سے ان کی حکومت کو استحکام ملتا تھا- موجودہ زمانہ میں بھی حکمرانی بیوروکریٹ افسران بقائے ملازمت عزت و مرتبہ کے لیے ماہرین سے لوحیں تیار کراتے ہیں- حامل لوح شمس کو بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں- اس مبارک موقع پر عاملین جفر خصوصی لوحیں اور نقوش تیار کرتے ہیں- یہ لوگ شمس کی نورانی لوحوں کی قوت کو عددوں میں جذب کرکے لوح پشت کر دیتے ہیں- یہ لوح یا نقش پہننے والے کو ترقی دینے' اعلیٰ مراتب کے حصول اور حلقہ و معاشرہ میں عزت و توقیر دینے کے اسباب مہیا کرتی ہیں- یہ عمل ملازمین حکام اور تمام وہ لوگ جن کا تعلق عوام الناس سے ہوتا ہے- خصوصاً تاجر' وکلاء' ڈاکٹر' حکماء' افسران اور بالخصوص سیاسی لیڈروں کے لیے یہ سنہری موقع ہے- انہیں اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے- اس سال شرف شمس کا وقت 9 اپریل 1999ء بروز جمعہ قبل از طلوع آفتاب 5بج کر 2 منٹ دن سے شروع ہو کر 10 اپریل 1999ء بروز ہفتہ قبل از طلوع آفتاب 5بجکر 4 منٹ تک رہیگا- اس دوران ہمیں پہلی ساعت شمس دوپہر ۱۲ بج کر ۳ منٹ پر دوسری ساعت رات ۹ بج کر ۱۶ منٹ آخری اور تیسری ساعت ۱ بج کر ۵۸ منٹ کو ملے گی- دن کو ایک ساعت اور رات کو دو ساعتیں ملیں گی- آپ کی اطلاع کے لیے عرض کر دوں چونکہ سورج دن کا ستارہ ہے اور حاکم ہے اس لیے اس کے عمال بھی دن کو ہی تیار کیے جاتے ہیں- لہذا ۹ اپریل کا جمعہ کا دن اس کام کے لیے ملے گا- جمعہ کو صرف ایک ساعت کام کے لیے حاصل ہو گی جو دن کے ۱۲ بج کر ۳ منٹ سے شروع ہو گی اور تقریباً ایک گھنٹہ ۳ منٹ کی ہو گی- اسی وقت میں آپ کو عمل تیار کرنا ہو گا- اس لیے بہتر ہے کہ عمل پہلے تیار کر لیا جائے اور وقت مقررہ پر لوح یا نقش تیار کر لیں-

اسی مناسبت سے ایک بہت آسان عمل دے رہا ہوں- یہ عمل لوح تسخیر کا بنیادی حصہ ہے- اصل بنیادی کام اسم پاک یا الہ الالہۃ الرفیع جلالہ کا ہے- یہ اسم اسمائے اربعین میں پہلا اسم ہے- صاحب جواہر خمسہ نے اس کی بہت تعریف کی ہے- اس میں اللہ کی صفت اور رفعت بیان کی گئی ہے- اس اسم کے اعداد ۹۷۴ ہیں- ایسا کریں سات انبیاء کرام کے اعداد لیں- اور سات بادشاہان کے نام لیں- انبیاء کرام میں حضرت آدم' ابراہیم' اسماعیل' یوسف' موسیٰ' سلیمان' حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم- بادشاہان میں تیمور' چنگیز' بخت نصر' فریدون' نوشیروان' شاہ اسماعیل' ذوالقرنین ان میں نام طالب معہ والدہ کے اعداد جمع کریں- اور ان سے ایک نقش مربع آتشی چال سے پر کریں- اب آیت پاک کے حروف کو بسط کر کے لکھیں- پھر اپنے نام معہ والدہ کے اعداد جمع کریں- اور ان سے ایک نقش مربع آتشی چال سے پر کریں- اب آیت پاک کے حروف کو بسط کر کے لکھیں- پھر اپنے نام معہ والدہ کو بسط کر کے لکھیں- ان دونوں سطور کو امتزاج دیں- امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف اسم کا اور ایک حروف نام کا لیں- پھر دوسرا اسم اسم پاک کا اور دوسرا حرف نام کا لیں- اسی طرح تمام سطر مکمل کریں- اگر نام والی سطر بڑھ جائے یا دوسری تو دوبارہ شروع سے حروف لے کر مکمل کریں- ان حروف کو گنیں اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ کے جملے یا جفت ہوں تو چار چار کے جملے بنائیں- ان کے آخر میں (ائیل) لگا کر موکلات پیدا کریں- یہ موکلات نقش کے چاروں طرف لکھیں- اگر چار برابر حصے نہ ہوں تو زیادہ موکلات نقش کے اوپر لکھیں- نقش مکمل کرنے کے بعد اسم پاک کو 1000 بار پڑھ کر دم کریں- اگر سونے پر بنائیں تو اس پر سرخ ریشمی کپڑا لپیٹ کر پلاسٹک کوٹڈ کروالیں- چاندی پر نقش کندہ کریں تو سونے کا پانی پھروالیں- اگر یہ دونوں دھاتیں میسر نہ ہوں سنہرے کاغذ پر زعفران سے لکھ کر چاندی کے تعویز میں بند کر لیں اور سرخ ڈوری ڈال کر اتوار کے دن سورج طلوع ہونے پر پہن لیں- اور روزانہ یہی اسم ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور جملہ مقاصد کی دعا کیا کریں-

ایک بات یاد رہے کہ سب ناموں کے اعداد ابجد شمسی سے لیتے ہیں- مثال دے رہا ہوں-

اعداد نام سات انبیاء کرام	=	۱۳۸۵۰
اعداد نامہ سات بادشاہان	=	۲۰۵۱۸
اعداد اسحاق راٹھور	=	۲۰۶۲
مجموعہ	=	۳۶۴۳۰
	-	۳۰
		۳۶۴۰۰ ÷ ۴ = ۹۱۰۰

نام لسط = ا س ح ا ق ر ا ت ھ و ر ا س ح ا ق ر ا ت ھ و ر

آیت اسم = ی ا ا ل ہ ا ل ا ل ہ ت ا ل ر ف ی ع ج ل ا ل ھ

امتزاج = ی ا ا س ا ح ل ا ھ ق ا ر ل ا ت ا ل ھ و ت ر ا ا ل ر ر ح ف ا ی ق ع ر ج ا ل ت ا ھ ل د ھ ر = ۴۴ حروف

یااسائیل' احلائیل' ھقارائیل' لااحائیل' ھواائیل' تراائیل' بسرحائیل' فایقائیل' عرجائیل' لتاھائیل' لوھرائیل-

نوٹ = اعداد خود بھی چیک کر لیں- میں انسان ہوں غلطی کر سکتا ہوں-

ایک غلطی کی اصلاح

صاحب مضمون سے معذرت کے ساتھ - شرف شمس کے جو اوقات تحریر کئے گئے ہیں یہ غلط ہیں- قارئین درست اوقات اور ساعات کے لئے ماہر عملیات و نجوم خالد اسحٰق راٹھور کا شرف شمس پر مضمون (صفحہ نمبر) دیکھیں-

کمالات جفر (تحویل آفتاب)

حکیم سرفراز احمد زاہد

اللہ تعالیٰ نے جس وقت نظام کائنات دنیا کا چکر پیدا کیا اور جس نقطہ سے اس دور کی ابتداء کی جب سال بعد وہ دورہ آتا ہے تو اسے تحویل آفتاب کہتے ہیں- یعنی آفتاب سال بھر میں منطقۃ البروج یعنی بارہ برجوں کو ایک ایک ماہ میں طے کرتا ہوں آخر اسی مقام پر آتا ہے جہاں سے اس کی گردش عالم ازل شروع ہوئی تھی- دوسرے لفظوں میں ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ برج حمل سے برج حوت تک سفر کر کے پھر برج حمل میں آتا ہے- اس کا نام اصطلاح میں تحویل ہے- اس وقت موسم تبدیل ہوتا ہے- رات دن برابر ہو جاتے ہیں- علمائے نجوم کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ تمام عالم میں سکوت و سکون پیدا ہو جاتا ہے- ہر متحرک شے رک جاتی ہے- سمندروں کی روانی لہروں کی طغیانی موجوں کی سرکشی رک جاتی ہے- ہوا بند ہو جاتی ہے- پتھر موم بن جاتے ہیں مگر یہ سکون اور وقفہ ایسا ہوتا ہے کہ وقت نظر سے ہی دیکھا جاتا ہے- اس وقت جو دعا مانگی جائے یقیناً قبول ہوتی ہے- جو عمل کیا جائے سو فیصدی اثرات میں اضافہ ہو جاتا ہے- تمام اہل نجوم ماہرین جفر اس موقع کی سعد حالت سے فائدہ اٹھانے کے لیے خصوصی اہمیت کی حامل لوحیں اور نقوش بناتے ہیں-

راہنمائے عملیات میں تحویل آفتاب کا ایک خاص عمل ہدیہ قارئین کر رہا ہوں- یہ عمل اپنے اندر بہت اثرات رکھتا ہے- گویہ لوح تسخیر کا مکمل عمل تو نہیں لیکن اس کا حصہ ضرور ہے- آپ ذرا سی محنت کر لیں- سال بھر تک اپنا دامن خوشیوں سے بھر لیں-

اس سال یہ مبارک وقت ۲۱ مارچ ۱۹۹۹ء بروز اتوار بوقت صبح ۶ بج کر ۴۰ منٹ پر ہوگا- آپ کو چاہے اس وقت خاص سے ایک گھنٹہ قبل غسل کر کے پاکیزہ خوشبو لگے کپڑے پہن لیں- سر پر سرخ رومال رکھ لیں یا جائے نماز سرخ رکھ لیں اگربتیاں سلگا لیں- رجال الغیب کا خیال رکھیں- یہ موقع لمحہ بھر کا ہوتا ہے- مومنین اس لمحہ کو پانے کے لیے کئی کئی جتن کرتے ہیں- ان میں پیالے میں گلاب کا پھول رکھنا یا گھڑے کے پیندے سے پانی کی دھار پر نظر

رکھنا۔کرنے کو تو یہ آسان ہے مگر ضروری نہیں کہ جب خاص لمحہ آئے آپ کی نظر وہاں قائم رہے۔میں ایک طریقہ اس وقت کرتا ہوں یہ میرا اپنا سوچا ہوا ہے ہو سکتا ہے اور صاحبان بھی اس طریقے کو اختیار کیے ہوئے ہوں۔کیونکہ ہر سال تمام جرائد میں تحویل کے موقع پر ذکر کرتا ہوں۔ایک پیالہ میں پانی ڈال کر دو اخروٹ ڈال دیں۔تاکہ وہ پانی میں حرکت کرتے رہیں۔جب اصل وقت تحویل کا آئے گا تو دونوں اخروٹ آپس میں آواز سے ٹکرائیں گے۔یہ ٹکراؤ ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت ہوگا۔اس موقع پر جو بھی حرف زبان سے نکل گیا وہ مستجاب ہو جائے گا۔لیکن میرے جیسے عاجز بندے اس موقع پر خصوصی عمل تیار کرنے کے لیے ایک گھنٹہ کا وقت لیتے ہیں۔یعنی تحویل کے وقت سے آدھ گھنٹہ قبل ور آدھ گھنٹہ بعد۔اس طرح وقت تحویل درمیان میں آجاتا ہے۔

بہر حال یہ تو ایک تمہید تھی۔ قرآن پاک میں پارہ پندرہ میں صورت بنی اسرائیل کی یہ آیت جس میں فرمایا گیا ہے۔ قل ادعو سے اسماء السحنیٰ تک جس کا ترجمہ یہ ہے۔کہہ دیجئے۔اے پیغمبر پکار و اللہ کو یا الرحمٰن کہہ کر اور بلاؤ اسماء حسنیٰ کے ساتھ اس آیت پاک سے دعا کرنے کا طریق بتایا گیا ہے کہ اسماء حسنی کے وسیلہ اور واسطے سے اس سے دعا کرو یقیناً قبول ہو گی۔ اب معلوم یہ کرنا ہے کہ اسماء حسنی کونسے ہیں۔تو اس واسطے پارہ سورہ حشر کے آخر میں اسماء ملیں گے۔ جو یہ ہیں۔اللہ' خالق' باری' مصور' یا رحمن۔ حالانکہ اوپر کی آیت میں اور نام باری تعالیٰ بھی ہیں۔لیکن اسماء حسنی ان چاروں کو کیا گیا ہے اور بنی اسرائیل میں فرمایا گیا ہے۔کہ دعا کرو اسماء حسنی کے وسیلے سے۔ایک نئی بات بھی بتا دوں کہ ابجد میں ۱۸ حروف نواحیہ ہیں۔یعنی ہم شکل اور وہ یہ ہیں۔ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ۔ان اٹھارہ حروف کے اعداد قمری ۵۶۵۳ ہیں ان کا مثلث خالی البطن بنانا ہے۔جو نیچے ہے۔طریقہ یہ ہے۔

کہ باوضو بیٹھ کر آیت کریمہ یعنی دعا یونس علیہ السلام ۳۱۳ مرتبہ 'حسبنا اللہ و نعیم الوکیل ۳۱۳ مرتبہ' یا فتاح ۴۸۹ مرتبہ 'اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔اول آخر درود شریف پڑھیں۔پاس نیاز کی مٹھائی ضرور رکھیں۔ زعفران و مشک سے مندرجہ ذیل نقش نقل کریں۔

درمیان کا خانہ بڑا ہو۔درمیان کے خانہ میں یہ عبارت لکھیں۔

فاستیجناله و نجیناه من انعم اور اسماء حسنی کو اس طرح پڑھیں۔

یاالله یا خالق یا باری یا مصور یا رحمن استجب انک لایخلف الوعده O

ویسے تو یہ عمل جلالی ہے۔آسان طریق یہ ہے کہ نقش مکمل کرنے پر خوشبو لگا کر چاندی کے تعویز میں بند کر کے پہن لیں اور روزانہ اکیس دن تک ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر لیا کریں۔انشاء اللہ بے شمار فوائد ملیں گے۔لیکن جلالی طریقہ یہ ہے کہ جلالی جمالی پرہیز کے ساتھ ترک حیوانات کریں۔روزانہ چالیس نقش لکھیں اور ہر نقش پر چالیس مرتبہ یہ اسماء باری دم کریں۔اور روزانہ آٹے میں گولیاں بنائیں اور دریا نہر میں بہا دیں۔آپ روزانہ گولیاں بنا کر ڈال سکتے ہیں یا ہفتے کی جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہیں۔خیال رہے کہ کوئی گولی گم نہ ہو۔اگر آپ نے یہ عمل مستقل مزاجی سے مکمل کر لیا تو آپ عامل بن جائیں گے۔جس مقصد کے لیے بھی یہ نقش کسی کو لکھ کر دیں گے۔اس کے لیے لوح تسخیر کا کام دے گا۔ہر مقصد چند دنوں میں پورا ہو گا۔

۱۴۱۳	۳۷۶۹	۴۷۱
۳۲۹۸		۲۳۵۵
۹۴۲	۱۸۸۴	۲۸۲۷

چینی علم نجوم

از : ارشد اسحٰق راٹھور

چینی علم نجوم اپنی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے تمام نجومی طریقہ کار سے مختلف ہے۔اس میں بارہ سالوں کا ایک دور ہوتا ہے۔ہر سال ایک خاص جانور کے تحت آتا ہے۔ان سالوں کو چوہے کا سال، خرگوش کا سال وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔زیر نظر مضمون کتے کے سال پیدا ہونے والے افراد کے بارے میں ہے۔چوہے تا مرغ کے بارے میں پچھلے شماروں میں بیان کیا جا چکا ہے۔

جدول نمبر 1 دیکھیں۔ اس میں ہر سال کے سامنے تحریر ہے کہ وہ سال کس جانور کے تحت آتا ہے۔آپ بھی اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں کہ آپ کس جانور کے تحت آتے ہیں۔اگر آپ کی تاریخ کتے کے سال میں آتی ہے تو ذیل میں تحریر کردہ اپنے حالات و کردار کی تفصیل پڑھیں۔ورنہ اس ماہ کا انتظار کریں جب آپ کے منسوبی جانور کے سال کا ذکر آئے گا۔

جدول نمبر 1

چوہا:-

1996, 1984, 1972, 1960, 1948, 1936

بیل :-

1997, 1985, 1973, 1961, 1949, 1937

چیتا :-

1998, 1986, 1974, 1962, 1950, 1938

بلی :-

1999, 1987, 1975, 1963, 1951, 1939

اژدھا :-

2000, 1988, 1976, 1964, 1952, 1940

سانپ :-

2001, 1989, 1977, 1965, 1953, 1941

گھوڑا :-

2002, 1990, 1978, 1966, 1954, 1942

بکری :-

2003, 1991, 1979, 1967, 1955, 1943

بندر :-

2004, 1992, 1980, 1968, 1956, 1944

مرغ :-

2005, 1993, 1981, 1969, 1957, 1945

کتا :-

2006, 1994, 1982, 1970, 1958, 1946

سور :-

2007, 1995, 1983, 1971, 1959, 1947

کتے کا سال

خصوصیات :- حساس، ذہین، وفادار، وطن پرست، دولت کے شوقین، کتے کے سال میں پیدا ہوتے لوگوں کی ہمت اور طاقت لاجواب ہوتی ہے۔یہ عموماً ایسے کاموں میں ہاتھ ڈالتے ہیں جو کہ عام آدمی کی دسترس سے باہر ہو۔گویا یوں سمجھ لیں کہ ایسے کام جو دوسروں کے قریب قریباً ناممکن ہو یہ انہیں بڑی ہمت اور استقلال کے ساتھ سرانجام دے لیتے ہیں۔

اس سال میں پیدا ہونے والے لوگ بڑے ہمدرد اور انسان دوست واقع ہوئے ہیں۔یہ بڑے ہی اعلیٰ درجہ کے دوست ثابت ہوتے ہیں اور

دوستوں کا ساتھ کبھی بھی نہیں چھوڑتے۔ یہ لوگ اپنے بیوی بچوں کے بھی بہت قریب ہوتے ہیں۔اس لیے ان کے ساتھ مل کر بڑی ہی پر لطف زندگی گزارتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ اپنے بیوی بچوں کو زیادہ سے زیادہ وقت دے سکیں۔

یہ لوگ ماحول سے بہت زیادہ اثر لیتے ہیں۔انہیں اپنے بچپن کی چھوٹی چھوٹی باتیں بھی بالکل صاف طریقے سے یاد ہوتی ہیں۔ بچپن سے لے کر جوانی تک کے ادوار میں مختلف جگہوں پر رہ کر یہ بہت اثر قبول کرتے ہیں اور یہی تجربہ یا یادیں ان کی بعد کی زندگی میں فائدہ مند اور سہارا ثابت ہوتی ہیں۔ گویا یہ لوگ زمانہ شناس ہوتے ہیں۔

ان کی سب سے بڑی خامی، کسی بھی ناکامی کے بعد ہمت چھوڑ دینے کی ہے۔چونکہ یہ لوگ جان جوکھوں میں ڈالنے والے کاموں کے ساتھ حساس بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں۔اس لیے کافی محنت کے بعد بھی اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہ کر سکیں تو ایک دم سب کچھ چھوڑ کر بیٹھ جاتے ہیں۔اور انتہائی شکست خوردہ یا ہارے ہوئے انسان دکھائی دیتے ہیں۔ان کو مشورہ ہے کہ اگر انتہائی کوشش کر لینے کے بعد بھی اگر کامیابی نہیں ملی تو صبر اور ہمت کا دامن مت چھوڑیے اور اللہ سے مدد مانگ کر تھوڑا تھوڑا آگے بڑھتے رہیے۔انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

دوستوں کے محفل میں بڑے نمایاں مقام پر ہوتے ہیں اور ہر بات بڑی سوچ سمجھ کر کرتے ہیں۔اس لیے ہر وقت لوگ ان کے گرد جمع رہتے ہیں۔ان کی بات کو ہمیشہ بڑی اہمیت دی جاتی ہے اور کسی بھی اہم فیصلہ میں ان کی رائے یا مشورہ لینا ضروری سمجھا جاتا ہے۔یہ لوگ چونکہ روپیہ پیسہ کمانے کے شوقین ہوتے ہیں اس لیے چاہتے ہوئے بھی زیادہ وقت گھر میں نہیں گزار سکتے اور دولت کے لیے کبھی اندرون ملک یا بیرون ملک بھاگتے پھرتے ہیں۔یہ لوگ دولت کماتے تو بہت ہیں لیکن اس ہی حساب سے خرچ بھی کر ڈالتے ہیں۔اس لیے ساری عمر میں سوائے کارناموں اور شہرت کے کچھ بھی نہیں بچا پاتے۔ان کی سوچ چونکہ بہت وسیع ہوتی ہے اس لیے جو بھی کام خلوص نیت اور وفاداری کے ساتھ کریں اسے ضرور سر انجام دے لیتے ہیں۔اور بڑی ترقی کرتے ہیں۔

کتے کے سال میں پیدا ہونے والوں میں روحانی قوتیں بھی بادرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔اس لیے بہت سارے علوم میں ان کی قابلیت ناقابل یقین ہوتی ہے۔اگر ان کے کاموں کو تحسین کی نظر سے دیکھا جائے اور ان کی قابلیت کو مان لیا جائے تو یہ لوگ بہت آگے نکل جاتے ہیں۔لیکن اگر ان کی خوبیوں اور کارناموں کو سراہا نہ جائے تو یہ لوگ خاموش ہو کر اسی مقام پر رک جاتے ہیں۔

عام انسانوں سے ہٹ کر ایک خوبی جوان میں پائی جاتی ہے۔وہ یہ کہ جتنا یہ لوگ اپنے لیے سوچتے ہیں اس سے زیادہ دوسروں کے فائدے کے لیے سوچتے ہیں لیکن چاہتے ہیں کہ کوئی بھی دوسرا ان کے کام میں ٹانگ مت اڑائیے۔اگر ایسا ہو جائے تو یہ فوراً محسوس کرتے ہوئے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

کتا خواتین :- اس سال میں پیدا ہونے والی خواتین مکمل طور پر گھریلو ہوتی ہیں۔خانگی امور سے ان کی دلچسپی کافی زیادہ ہوتی ہے۔اپنے شوہر اور بچوں کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہیں۔خاص طور پر بچوں کو اچھا شہری بنانے کے لیے بڑی ہی زیادہ محنت کرتی ہیں۔

بنیادی طور پر بزدل واقع ہوتی ہیں۔اس لیے اگر کچن میں کبھی کوئی کاکروچ یا چھپکلی بھی دیکھ لیں تو ڈر کے مارے چیخ نکل جاتی ہے۔

ویسے تو یہ خواتین زیادہ فضول خرچ نہیں ہوتیں لیکن گھر کی آرائش اور اپنے لباس کے بارے میں فکر مند رہتی ہیں اور کافی سے زیادہ پیسہ ان ہی دو کاموں کے لیے خرچ کر دیتی ہیں۔لیکن اس خرچے کے بعد ان کے سلیقہ اور حسن انتخاب کی داد دینا پڑتی ہے۔یہ خواتین ابتدائی عمر میں اتنی نمایاں نہیں ہوتیں۔جتنی کہ جوانی میں یا شادی کے بعد۔

والدین :- یہ لوگ بڑے اچھے والدین ثابت ہوتے ہیں۔پوری کوشش کرتے ہیں کہ اپنے بچوں کو پڑھا لکھا کر اچھے مقام تک پہنچا دیں۔یہ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ ان کے بچے وہ باتیں بھی جلد سیکھ جائیں جو ان لوگوں نے کئی سالوں کے تجربے کے بعد سیکھی ہیں اگر ان کے بچے۔شیر، بلی، کتے یا سور کے سال میں پیدا ہوں تو آئیڈیل بچے سمجھے جاتے ہیں۔تاہم بچے اگر ڈریگن، سانپ، یا بکری کے سال میں پیدا ہوں تو والدین کو چاہیے کہ بچوں کو اپنی مرضی سے چلنے دیں کیونکہ ان بچوں کی زیادہ تر خصوصیات اپنے والدین سے مختلف ہوتی ہیں اور وہ جو کچھ انہیں بنانا چاہتے ہیں وہ بنا نہیں پاتے۔اس لیے بہتر ہے کہ ایسے بچوں کو تھوڑی سی راہنمائی کے ساتھ اپنے چنے یا پسند کیے ہوئے راستے پر چلنے دیا جائے۔

کاروبار :- کوئی ایسا کام جو بہت مشکل ہو- جس میں ذہانت بہت زیادہ چاہیے ہو اور اسے بڑے ہی پرسکون سے طریقے سے سرانجام دیا جانا ہو اس کے لیے کتے کے سال میں پیدا ہونے والے سے زیادہ مناسب کوئی شخص نہیں ہے- یہ لوگ اچھے جہاز ران بننے کے علاوہ پرانی اشیاء کے کاروبار میں بھی بڑا روپیہ کما سکتے ہیں- تاہم تعمیرات کا کام' ہوٹل کا کام' بجلی کا کام یا آرٹ کا کام بھی ان کے لیے فائدہ مند ہے-

ان لوگوں کو ایک بات نوٹ کر لینی چاہیے کہ انہیں پیسہ کبھی بھی بغیر محنت کے نہیں مل سکتا- جتنی زیادہ محنت کریں گے اتنا ہی زیادہ پیسہ کمائیں گے- لیکن اگر روپیہ کمانے کے چکر میں بھی پرائز بانڈ' پرچی' لاٹری یا جوئے کے چکر میں پڑے تو اپنا رہا سہا پیسہ بھی گنوا بیٹھیں گے- اس لیے بہتر یہی ہے کہ قسمت آزمائی چھوڑیں اور محنت سے کام کریں-

کتے کے سال میں پیدا ہونے والے کو چاہیے کہ بیل' شیر' ڈریگن' بندر اور بکری کے سال میں پیدا ہونے والوں کے ساتھ مل کر کوئی کاروبار بالکل مت کرے- تاہم اگر ضروری ہے تو سور' بلی یا گھوڑے کے ساتھ مل کر کام کیا جا سکتا ہے-

☆☆☆

دوسری قسط

عبدالقیوم جوش

حروف بادی

قلت خون' اختلاج قلب' درد دل' جگر و سینہ کے امراض کا علاج

محترم قارئین! شمارہ "راہنمائے عملیات" السلام علیکم

آتشی حروف کے بعد اس دفعہ حروف بادی کے متعلق چند مجرب طلسمات' عملیات و نقوش پیش خدمت کرنے کی جسارت کر تا ہوں بجائے لمبی چوڑی تفصیل تحریر کرنے کے یہی عرض کرتا ہوں کہ جہاں قیمتی سے قیمتی ادویات تاثیر نہیں کرتیں وہاں مندرجہ بالا امراض میں حروف کرشماتی طور پر اثر پذیر ہوتے ہیں کہ عقل انسانی حیرت سے انگشت بدندان ہو جاتی ہے اور منکرین عملیات بھی قائل ہو جاتے ہیں شرط یہی ہے کہ قانون عملیات کے مطابق عمل تیار کیا جائے اور استعمال کیا جائے- استفادہ فرما کر بندہ ناچیز کو دعائے خیر میں یاد فرمائیں آئندہ تیسری قسط میں حروف آبی اور چوتھی قسط میں حروف خاکی کے بارے میں انشاء اللہ اپنے علم و ادراک کے مطابق تجربات کی کسوٹی پر پرکھے ہوئے عملیات تحریر کروں گا- حروف اور سمتیں و موکلات کی جدول پہلی قسط میں دی جا چکی ہے اس کا دوبارہ لکھنا غیر ضروری ہے بہر حال بادی حروف کے متعلق معلوماتی جدول دے رہا ہوں- عقلمندوں کے لیے تو اشارہ ہی کافی ہے اور ساتھ یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ حروف سے نا صرف امراض کا علاج کیا جاتا ہے بلکہ بیماری لگائی جا سکتی ہے- تسخیر و محبت اور عداوت و بغض اور تقریباً دنیا کے تمام امور میں حیران کن تاثیر قائم کی جا سکتی ہے- چونکہ اس وقت میرا مضمون امراض سے نجات سے متعلق ہے اس لیے اسی امر کے متعلق تحریر کروں گا حروف بادی کی جدول میں موکل ظاہری' موکل باطنی' منازل قمری و بخور اور متعلقہ حصہ جسم دیئے گئے ہیں- یہ معلومات ضروری ہیں جو بہت امور میں کام دیں گی گہری نظر سے غور فرمائیں-

طلسم حروف بادی شفاء الامراض:

علمائے فن طلسمات مختلف طریقوں سے حروف بادی سے کام لیتے تھے امراض کو صلب کرنے کے دو طریقے اہم ہیں ایک علاج بالاضد یعنی خلتوں کے متضاد اثر پذیری سے کرتے ہیں اور دوسرا طریقہ یہ کہ جسم میں جو خلت حد اعتدال سے باہر ہوتی ہے اس کو اعتدال پر لاتے ہیں۔ یہ کلیہء طلسم اول الذکر ہے۔

اسم سائل بمعہ والدہ + مرض ان دونوں کو حروف مفردہ میں بدل دیں اور نیچے حروف بادی مفرد حروف تحریر دیں، لیکن یہ سطر نیچے ہو اور پھر دونوں کو امتزاج کرو تو تیسری سطر پیدا ہو گی۔ اب ان حروف کو گن لیں اگر جفت حروف ہوں تو چار چار حروف کا لفظ بنائیں اور طاق ہونے کی صورت تین حروف کا لفظ بنائیں اور تمام حروف کے اعداد قمری نکالیں اور انہیں اعداد کا نقش آتشی چال سے پر کر کے کسی درخت کی ٹہنی سے باندھ دو۔ یاد رکھو کہ آتش اور باد کی باہم موافقت ہے اور جو لفظ طلسمات پیدا ہوں گے دھونی دو۔ مثال سے یہ عمل بخوبی سمجھ آجائے گا۔ عنصروں کی موافقت کی وجہ ترکیب استعمال آتشی بادی ملی ہوئی ہے۔

مثال درج ذیل ہے۔

= مریض + مرض

= حسن بن زینب + درد دل

حروف مفرد = ح س ن ب ن ز ی ن ب د ر د د ل

حروف بادی = ب و ی ن ص ت ض ب و ی ن ص ت ض

سطر امتزاج = ح ب س و ن ی ب ن ن ص ز ت ی ض ن ب

ب و د ی ر ن د ص د ت ل ض

جفتے ہیں کلمے چار چار حروف کے بنائے۔

طلمی حروف = جسو۔ نبین۔ نصزت۔ یضنب۔ بودی۔ رندص۔ دتلض

کل اعداد قمری = ۳۲۰۱ نقش مثلث بچال آتشی ۱۲ تنزیق کر کے ۳ پر تقسیم سے حاصل قسمت = ۱۰۶۳ کو خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کیا۔

۱۰[illegible]۰	۱۰۶۳	۱۰۶۸
۱۰۶۵	۱۰۶۷	۱۰۶۹
۱۰۶۶	۱۰۷۱	۱۰۶۴

کل اعداد قمری کو بصورت استطاق آپس میں جمع کرے تو ۳۲۰۱=۳+۲+۰+۱=۶ طلسموں کی تعداد ہوئی جن کی دھونی دینی ہے یعنی ۶ طلسمات کی ۶ دن دھونی دینی ہے اور نقش مثلث کے چاروں طرف انہیں طلسمی حروف کو تحریر کر کے نقش کو کسی درخت کی ٹہنی سے باندھ دیں اور عموماً دیکھا گیا ہے کہ درخت کی وہ شاخ بھی بیماری کے ساتھ خشک ہو جاتی ہے۔ آخر کار وہ ٹہنی کسی بھی سبب سے ختم یعنی گر جاتی ہے۔

حروف بادی سے قلت خون، سوکڑا، ام الصبیان، اختلاج قلب، درد دل، قدت الدم کی وجہ سے کمزوری جسم، لو بلڈ پریشر، امراض جگر و سینہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ قوت باہ کے لیے بہترین قسم کی دوائی سے افضل دھونی اور درخت کی ٹہنی کے ساتھ والے عمل کے ساتھ نقش بادبا موکل مربع مریض کے گلے میں باندھے تو حیران کن نتیجہ بر آمد ہو گا۔ یاد رہے کہ نقش مربع طلوع آفتاب کے وقت بروز جمعہ مغرب کی طرف منہ کر کے لکھے اور واضح ہو کہ یہ نقش خاص ترکیب سے پر کیا گیا ہے اور جو موکلات چاروں طرف تحریر کیے گئے ہیں وہ حروف بادی سے منسوبہ سمت مغرب کے موکلات ہیں اس عمل کی میں نے مکمل وضاحت کر دی ہے تاکہ ہر آدمی استفادہ کر سکے اور مجھ ناچیز کے لیے دعائے خیر کرے نقش درج ذیل ہے۔

مربع بادبا موکل

ب و ی ن ص ت ض

۱۳۳۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۱۳۳۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۱۳۳
۱	۱۳۲۹	۴	۱۵

دوسرا طریقہ

یہ طریقہ مرض کی خلت کو اعتدال پر لاتا ہے۔ اس عمل میں تاثیر مزاج کی امراض کو اعتدال پر لاتا ہے۔ سردی سے یا باد سے پیدا شدہ مرض اعتدال پر لایا جاتا ہے۔ یہ عمل ایک بزرگ کا عطیہ ہے یہ بھی کئی دفعہ کا تجربہ

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند فرمودات

از حمید صاحب

1- اپنے جسم کو پاک صاف رکھنا نصف ایمان ہے۔

2- جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا۔

3- نماز کو اپنی وقت پر ادا کرنا۔

4- جب جنازہ سامنے ہو۔ جب نماز کا وقت آجائے۔ جب بیوہ کو مناسب رشتہ مل جائے تو ہرگز دیر نہیں کرنی چاہیے۔

5- ایک دوسرے کی آپس میں خدمت کرو۔

6- صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو اپنے ہاتھ سے کام کر کے صدقہ دے۔

7- اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھانا کھانا۔

8- اس شخص کو آخرت میں کچھ نہیں ملے گا جس نے ریشم پہنا۔

9- سفید کپڑے پہننا، یہ اللہ تعالیٰ کو رنگ بہت پسند ہے۔

10- شہرت کے خیال سے کوئی کپڑا پہننا۔ قیامت میں ذلت اور رسوائی ہو گی۔

11- اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

12- سوال کرنے سے بہتر ہے لکڑیوں کا بوجھ پیٹھ پر لاد کر لائے اور بیچے۔

13- کسی کے سامنے دست سوال نہ پھیلایا جائے۔

14- اپنے پڑوسی ہمسایہ کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکا جائے۔

15- چھوٹے سے چھوٹا ایمان راستہ سے تکلیف والی اشیاء کو ہٹانا۔

16- اللہ تعالیٰ کو سب سے پسندیدہ کام وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے یعنی نیکی کا کام

17- دین کے خاتمہ، حسد اور بغض، حسد اور بغض سے بچو۔ یہ چیزیں نیکی کو کھا جاتی ہیں جیسے لکڑی کو آگ۔

18- اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا سب سے

قسط نمبر 2

از: خان محمد

اسباق الاعداد

ستارہ قمر کے خواص واثرات

شروع بنام اللہ اول آخر، قارئین کرام (1) سے لے کر (9) تک کے اعداد کی وضاحت اور اوصاف زندگی کا کالم شروع کیا گیا ہے۔ جس میں نمبر (1) کی وضاحت پہلے پیش خدمت کر چکا ہوں۔ آج نمبر (2) ستارہ قمر کے اوصاف اور حالات پیش خدمت ہے۔

پہلے جن صاحبان کی عرصہ پیدائش 22 جون سے 23 جولائی یا عدد ذاتی یعنی نام کا نمبر (2) یا نام کا حرف اول ح۔ہ ہو تو بھی کچھ نہ کچھ اثرات ضرور دے گا۔ پہلے نمبر پر عرصہ پیدائش دوسرے نمبر پر عدد ذاتی اور تیسرے نمبر پر نام کا حروف اول اثرات مرتب کریں گے۔

نمبر (2) ستارہ قمر کے خواص

نمبر (2) کا تعلق ستارہ قمر سے ہے برج اس کا سرطان ہے۔ (2) کشش اور رومان کا عدد ہے اور دوستی کا مظہر ہے۔ دھات اس کی چاندی ہے نمبر 2 کو نمبر 7 کی چیزیں بہت فائدہ دی گئی۔ اپنا انتخاب ضرور نمبر 7 ساتھی کا کریں آپ کے لیے فائدہ مند ہو گا۔ خوش قسمتی کا دن ان لوگوں کے لیے پیر کا دن ہے جو کہ بہت مبارک ہے۔ اگر آپ کا عدد 2 نہیں ہے۔ تو آپ اس میں تبدیلی لا سکتے ہے۔ وہ اس طرح کہ ایک اضافی نمبر اپنے نام کے ساتھ لگا کر 2 کر لیجیے۔ آپ نمبر 2 کے تحت ہو جائیں گے۔ اور آپ میں کشش مقناطیسی پیدا ہو جائے گا اور آپ پرکشش شخصیت کے مالک بن جائیں گے۔ لیکن لازمی بات اس میں یہ ہے کہ اضافی نام کو زیادہ استعمال میں لائیں گے۔ اگر نمبر 2 کے اہلیہ کا نمبر 7 ہو تو زندگی بڑے مزے سے گزرے گی۔ نمبر 2 گہرے سوچ و فکر کرنے والے اور اکثر فلسفی، شاعر، ادیب بھی ہوتے ہیں۔ زیادہ لوگ اس ستارے کے بحری فوج میں سے تعلق رکھتے ہیں یا اس طرح کے لوگ جن کی کام پانی سمندر دریا وغیرہ سے ہوں۔ کیونکہ قمر حکمران ہے۔ سمندروں دریاؤں وغیرہ پر اگر یہ لوگ اس طرح کے کام شروع کریں تو یقیناً ان کو فائدہ دے گا۔

اس طرح آپ کا ایک کام رکا ہوا ہے۔ تو آپ بروز پیر بوقت 2 بجے اور اگر تاریخ بھی 2 ہو تو پھر تو بہت اچھا ہوگا۔ اس لیے رکے ہوئے کام کے لیے یہ طریقہ اپنانا ہوگا۔ بروز پیر بوقت 2 بجے سفید لباس پہن کر اور چنبیلی کا عطر لگا کر مشکل کام کے لیے جائے۔ انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔ اگر اس طریقہ کے ساتھ چاند زائد النور کی 11 تاریخ ہو تو زیادہ قوی ہوگا۔ نمبر 2 زوج ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل اوصاف پائے جاتے ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ' ہر چیز پر سوچ و بچار کرنا گھریلو سادگی بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ بعض افراد میں بھولا پن بھی ہوتا ہے۔ منفی اثرات کے تحت ہر بات پر جلد یقین کر لیتے ہے۔ نمبر 2 والے لوگوں کو ایسے سمندر سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے جو تغیر پذیر ہوتا رہتا ہے۔ ان کی زندگی تبدیلیوں کا مظہر ہوتی ہے۔ یار دوستوں کے لیے قربانی دیتے ہیں۔ جس میں ان کو نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ شرمیلا پن بھی اس عدد کا خاصہ ہے۔ اس لیے زیادہ لوگوں میں یا محفل میں جانے کے لیے خود اعتمادی سے کام لیں اور کامیابی حاصل کریں۔

کاروبار کے لحاظ سے اشتراکی کاروبار فائدہ دے گا۔ اس لیے کاروبار میں اشتراکیت اپنائے۔ پیشے کے اعتبار سے طب' نرسنگ' منیجر' اکاؤنٹنٹ' موجد' سائنسی تحقیقاتی ادارے میں شامل ہونا ان کو کامیابی دیتا ہے۔ بحری سفر بھی اس میں شامل ہے۔ لہذا پیشے کے اعتبار سے ان کاموں کو اپنائے۔ اس نمبر کے ماتحت افراد خدمتگار ہوتے ہیں۔ قابل اعتماد اور وفادار ہوتے ہیں۔ روحانی خیالات کے مالک بھی ہوتے ہیں کیونکہ قمر روحانیت سے بھی تعلق رکھتا ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ یہ مبارک دن آنحضرت صلعم کے پیدائش کا مبارک دن ہے۔ نمبر 2 والے آسانی سے متاثر ہوتے ہیں۔ ہر نصیحت کو اچھی طرح سنتا ہے۔ یہ نمبر مکمل مجلسی نمبر ہے۔ 7 نمبر سے موافقت کی وجہ سے ہفتہ بھی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ فوائد حاصل ہوں گے۔ مثلاً دو دوست ایک کے نام کا عدد 2 ہے دوسرے کا 5 ہے۔ کسی کام کے لیے اعلیٰ احکام سے ملنا چاہتے ہیں اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ ان کا کام ہو جائے تو اس کا قاعدہ یہ ہوگا کہ دونوں اعداد کو جمع کریں۔ 2 + 5 = 7 اب ساتواں دن ہفتہ کا ہے اور وزیر کے اعداد بھی لیں جو کہ 7 ہے پس وہ دن کے 2 بجے ہفتہ کے دن دونوں دوست متعلقہ وزیر سے ملیں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

یہ عددی طلسمات ہے جو بغیر کسی عملیات کے کام دے گا۔ اس طرح اپنی ذہنی قابلیت کو استعمال کر کے روزمرہ کے کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ ایک بات ذہن میں رکھیے کہ جو کام سرانجام دیں وہ کیسا ہو جائز حالت میں کریں' ناجائز کرنے والا دنیا و آخرت میں خوار ہوگا۔ اس کا وبال اسی کے گردن پر ہوگا۔ انسان کو مثبت طرز فکر استعمال کرنا چاہیے۔ منفی طرز فکر سے اپنے آپ کو بچائے کیونکہ منفی طرز فکر شیطانیت ہے۔ اس لیے رحمانیت کا طرز فکر استعمال کریں۔ ستارہ قمر فلک پر واقع ہے بارہ برجوں کا دور 28 یا 29 دنوں میں طے کرتا ہے۔ ایک برج میں دو دن اور ایک تہائی دن رہتا ہے۔ یہ سفید سیارہ ہے بہت خوش خلق اور آسمانی دنیا کا حاکم ہے۔ نمبر 2 کے لیے وہ اسماء مبارک میں جو (ب) سے شروع ہوں وہ بہتر ہوں گے کیونکہ ب کا عدد 2 ہے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں (ب) پہلا حرف ہے۔ اپنا ہر کام اس سے کریں ان گن اثرات پائیں گے اگر اسماء مبارک کا مفرد 7 عدد ہو تو بھی بہتر ہے۔ اثرات کے لحاظ سے پیر کے دن ہر کام کو شروع کر سکتے ہیں کام خیریت پورا ہوگا۔ کوئی اس کے ساعت میں جو کہ پیر کے دن طلوع آفتاب سے شروع ہو کر (وقت کی مناسبت سے) تقریباً ایک گھنٹہ ہوتی ہے۔ جو بھی سفر کرے گا تو بغیر کسی تکلیف کے فائدہ و نفع پائے گا۔ اس کی ساعت میں گندم کاشت کرنا۔ کشتی کو دریا میں اتارنا۔ ہر نیا کام شروع کرنا بہتر ہوتا ہے۔ پوشاک اس کا سفید ہے طبع اس کی آبی ہے اور رات سے منسوب ہے۔ برج ثور میں اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ قارئین کرام اس سے واقف ہونا ایک علم ہے۔ جو آپ کی زندگی میں کہیں نہ کہیں فائدہ دے گا۔ ان لوگوں کے لیے ہر وہ چیز جس کا نمبر 7 یا 2 ہو فائدہ دے گا۔ مثلاً گلی نمبر' گھر نمبر' سائیکل' موٹر سائیکل' کار' بنگلہ وغیرہ وغیرہ غرض کہ جس چیز کا نمبر 7 - 2 ہو گا فائدہ دے گا۔ کیونکہ انسانوں کے ارد گرد نمبروں کی دنیا آباد ہے۔ تجربہ میں لائیے۔ انشاء اللہ درست پائیں گے۔

(جاری ہے)

☆☆☆

ماہانہ حالات دیکھنے کے لئے ذیل میں اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں۔ جس برج کے تحت آپ کی تاریخ پیدائش آئے گی وہی آپ کا برج ہے۔اس کے تحت تحریر کردہ ماہانہ حالات سے استفادہ کریں۔
☆اگر آپ کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق ذیل میں دیئے گئے ماہانہ حالات پڑھیں

برج حمل	21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا، ل، ع، ی

1-2 : بانڈ اور لاٹری میں کامیابی' جذبات میں اضافہ

3-4-5 : نوکروں سے فوائد' ذاتی کام نقصان دے

6-7 : جنسی خوشی کا حصول' اچھا وقت

8-9-10 : سفر میں محتاط' جنس مخالف سے فائدہ' صحت

11-12 : معاشرتی عزت و وقار کا حصول' اچھی صحت

13-14-15 : خرید و فروخت کا وقت' ازدواجی خوشی

16-17 : نئے تعلقات' جنسی و ازدواجی خوشی' تعلق

18-19 : مشترکہ کوشش کامیاب' جلدبازی سے خطرہ

20-21 : اچھا وقت' مخالفین پر غلبہ' تندرستی

22-23 : زیورات سے متعلق امور' شراکت نقصان دے

24-25 : جذباتیت' حصول آسائشات و عمدہ کھانا

26-27 : دوستی' معاشقہ' لاپرواہی سے نقصان

28-29-30 : محتاط رہیں' نیا کام مت شروع کریں

31 : حسب منشا لباس و خوراک' مالی مسائل

مشتری

مارچ سے حالات مثبت شکل اختیار کر جائیں گے وہ تمام معاملات جو اب تک پریشانی کا سبب بنے ہوئے تھے اب وقت ہے کہ ان کو طے کر لیا جائے مقدمات اور تنازعے حسب منشا طے ہونے کے امکانات ہیں۔ شریک حیات کے ذریعے کامیابی کا حصول ممکن ہو گا۔ عمومی طور پر ایک اچھا وقت ہے۔

زحل

مسائل میں اضافے اور کاموں میں التوا لائے گا۔ ذہن پر ایک طرح سے بوجھ طاری رہے گا۔ صحت کے مسائل سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔ حکومت کے ساتھ بلاوجہ کوئی جھگڑا وغیرہ نہ کھڑا کریں۔ حکومت سے مراد اس کے اہلکار بھی ہیں۔ ورنہ کئی ایک مسائل میں الجھ سکتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ صاحب حیثیت لوگ آپ کے واقف ہیں۔ ایسی حرکات مثبت نتائج نہ لائیں گی۔

برج ثور	21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1-2 : مالی مسائل' صحت کا خیال رکھیں

3-4-5 : انعامی سکیموں میں کامیابی کا حصول' حصول خوراک کپڑا

6-7 : صحت کا خیال رکھیں' مالی کامیابی

8-9-10 : جنسی و ازدواجی امور' مسائل کا حل

11-12 : پانی اور مائع اشیاء سے خطرہ' بدمزگی' جھگڑا

13-14-15 : تعلیمی امور اور بچوں سے خوشی کا حصول

16-17 : مالی و مادی کامیابی' آمدن' حصول تعلیم

18-19 : ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ' ازدواجی خوشی

20-21: حادثہ 'خطرہ 'دھوکہ دہی کا امکان

22-23: ذاتی و دفتری امور میں اصلاح 'جذبات پر کنٹرول

24-25: مالی امور اہم 'لباس و خوراک حسب منشاء

26-27: ازدواجی امور و مسائل 'مالی کامیابی

28-29-30: مادی کامیابی 'سیر و تفریح

31: تعلقات میں اضافہ 'موزوں گفتگو

مشتری

اس کے سعد اثرات میں کمی واقعہ ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس وقت روزگار سے متعلق مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ خصوصاً مخالفین اور دشمن قوت پکڑ لیں گے اور مخالفت پر کمر بستہ ہو جائیں گے۔ اس وقت کسی پر اعتبار کرنا نقصان کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔ یہ وقت چھپے ہوئے دشمنوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

زحل

اس کی کوبی شعاعیں آپ کے لئے کچھ بہتر پیغام نہیں لا رہے۔ مخالفین اور خفیہ دشمن اس وقت متحرک اور نقصان پہنچانے کے درپے ہوں گے۔ محنت کے مقابلے میں معاوضہ نسبتاً کم ملے گا۔ صحت کا خیال رکھیں۔

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک' ق

1-2: سفر وسیلہ ظفر 'تعلقات میں اضافہ

3-4-5: کسی خاتون کی خرابی صحت 'جنسی رغبت

6-7: بچوں کے امور اور انعامی سکیموں کی اہمیت

8-9-10: مخالفت پر غلبہ 'صحت و صفائی

11-12: ازدواجی خوشی 'اچھا وقت 'کاروباری کامیابی

13-14-15: مشکل وقت 'صحت اور وراثتی مسائل

16-17: اچھا وقت 'کامیابی 'جدوجہد تیز کر دیں

18-19: اچھا وقت 'حکومتی اور اعلیٰ حلقوں میں وقار

20-21: خطرہ بدنامی کا 'حادثہ چوٹ

22-23: ناجائز ذرائع سے آمدن 'اضافہ اخراجات

24-25: تبدیلی کی خواہش 'مرمت گھر 'بے چینی

26-27: ادھار نہ دیں 'فضول خرچی 'لاپرواہی

28-29-30: قانونی امور سے دور رہیں 'جنسی خوشی

31: چوری اور تکلیف کا خطرہ 'ازدواجی امور اہم

مشتری

عمومی طور پر اچھے اثرات کا اظہار کر رہا ہے۔ مالی اور مادی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ روزگار میں اضافہ ہو گا۔ آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے حوالے سے یہ سال کا بہتر وقت ثابت ہو گا۔ اعلیٰ احکام 'حکومت افسران اور صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے۔ صرف تعلق ہی نہیں بلکہ ان سے فوائد کا حصول بھی ہو گا یہ بہتر حال آپ کی ذات پر منحصر ہے کہ آپ کس طور ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مواقع بہر حال آپ کو ضرور ملیں گے۔ صرف یہی نہیں زندگی کی مختلف آسائشات کا حصول ہو گا۔

زحل

اپنی ساکھ اور پوزیشن کو قائم رکھنے کے لئے غیر معمولی محنت اور توجہ سے کام کرنا پڑے گا۔ تعلیمی امور میں رکاوٹ اور آمدن کی نسبت اخراجات زیادہ اور مخالفین کی سازشیں عروج پر ہوں گی۔

برج سرطان	21 جون تا 20 جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح 'ہ

1-2: وراثت کے مسائل 'اخراجات 'مشکل وقت

3-4-5: دشمنوں پر غلبہ 'سفر 'تبدیلی

6-7: تبدیلی رہائش 'اہل اقتدار سے مدد

8-9-10: انعام کے لئے موزوں 'بچوں کے امور

11-12: والدہ سے تعلقات اہم 'اضافہ دشمنان

13-14-15: رشتے داروں اور دوستوں سے ملاقات 'سیر و تفریح

16-17: مخفی علوم سے لگاؤ' غلبہ دشمنان

18-19: اخراجات میں اضافہ' صحت' بدخوراکی

20-21: اضافہ ذہانت' حسب' ماء کامیابی

22-23: مادی کامیابی' دل کی بات باہر لائیں

24-25: دھوکہ اور لٹنے کا امکان' مذہب کی طرف رجحان

26-27: محتاط وقت' نیا کام مت شروع کریں

28-29-30: خوشیاں' جذبات پر کنٹرول رکھیں

31: مالی معاملات میں احتیاط' حسن وصحت

مشتری

سارے سال کے دوران مشتری آپ کی حمایت میں سرگرم عمل ہوگا- ماسوائے اس وقت کے جب یہ رجعت میں ہوگا- اس وقت کچھ مسائل سے واسطہ پڑسکتا ہے- ورنہ حالات بہتر کی طرف ہی مائل رہیں گے-

پہلے نصف ماہ اس کے اثرات کے زیر اثر سفر کے مواقع ملیں گے- حج' عمرہ اور زیارت وغیرہ کے لئے جاسکتے ہیں- وہ لوگ جو بیرون ملک سفر یا کاروبار کرنے کے لئے بے چین تھے امید ہے اب ان کو بھی موقع ملے گا اور قلبی خواہش بر آئے گی- مذہبی امور کی توجہ مبذول ہوگی- کوئی کام شروع کرنا چاہیں تو یہ وقت مددگار ثابت ہوگا-

یہ وقت حکومتی امور یا حکومتی افسران سے تعلقات قائم کرنے اور ان سے کام لینے کے مواقع لائے گا جو ایسا کام رکا ہوا ہے اسے اس وقت مکمل کرلیں پیشاورانہ امور میں کامیابی آگے بڑھنے اور ترقی کے امکان روشن ہوں گے-

زحل

عمومی طور پر مثبت اثرات کا اظہار کر رہا ہے-- روزگار اور کاروبار کے امور میں کامیابی اور خوشحال زندگی کی علامت ہے- مالی آسودگی' جائیداد کی خرید و فروخت اور صاحب حیثیت افراد کے ساتھ تعلقات اور فوائد کا حصول ہوگا-

زحل

برج اسد	21 جولائی تا 20 اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1-2: نیا طرز عمل اور جدت سے کامیابی' اخراجات

3-4-5: اولاد سے خوشی' تعلیم پر توجہ

6-7: سیر و تفریح' بھائیوں سے مدد

8-9-10: حادثہ' آگ' تعلیمی امور پر توجہ دیں

11-12: انعامی سکیموں سے کامیابی

13-14-15: طرز عمل و بیان پر کنٹرول کریں' جدوجہد

16-17: جنس پرستی' ذہانت اور ترقی یافتہ خیالات

18-19: مشکل وقت' صحت و تندرستی اہم

20-21: سفر' زیارت عمرے کا وقت' تعلقات

22-23: اچھا وقت مالی امور میں کامیابی

24-25: حلقہ احباب میں وسعت' لباس و خوراک

26-27: وقت کا ضیاع' پریشانی' مسائل' دھوکہ

28-29-30: مادی امور میں کامیابی' ازدواجی خوشی

31: اچھی گفتگو کامیابی کا باعث' تعلقات

مشتری

پرانے مسائل کا حل لے کر آئے گا- اعلیٰ احکام اور صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے- ان سے فائدہ حاصل ہوگا- حکومت کے ساتھ معاملات طے کرنے میں حد درجہ سہولت رہے گی وسط فروری تا جون کا وقت بیرون ملک سفر اور تجارت کے سلسلے میں کامیابی لائے گا-

زحل

ابتدائی ماہ کے دوران بیرون ملک سفر اور تجارت کے مواقع دستیاب ہوں گے- سفری امور سے فائدہ ہوگا- مالی حوالے سے ایک اچھا وقت ہے اور کئی ایک کامیابیوں کو ظاہر کرتا ہے-

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ' غ

1-2 : حصول آمدن مگر ناجائز' طاقت واقتدار

3-4-5 : کاروباری اور ذاتی امور' محتاط طرز عمل

6-7: صحت' جاذبیت اضافہ حسن' دھوکہ دہی

8-9-10 : حکومت اور بھائیوں سے فوائد' اخراجات

11-12: بدمزگی' چوری اور دھوکہ دہی کا خطرہ

13-14-15: انعامی سکیموں سے فوائد' اچھا وقت

16-17: نوکری سے متعلق امور' گھریلو معاملات

18-19: حصول رشتے کا وقت' حکومت سے فائدہ

20-21: غلبہ دشمنان' جذباتیت' خرابی صحت

22-23: کامیابی' اچھا وقت' نئے دوست

24-25 : اعلیٰ وحکومتی احکام مددگار' سوشل تعلقات

26-27 : بزرگوں سے فوائد' بچوں کے مسائل

28-29-30: بے چینی' گھر کی مرمت

31 : شراکت سے نقصان' اخراجات

مشتری

اس وقت کئی ایک مسائل کی نشاندہی کر رہا ہے۔ یہ وقت کاروباری معاملات کو زیادہ وقت دینے' کوئی نیا کام یا کام میں اضافے یا کوئی شاخ کھولنے کے حوالے سے اچھے نتائج نہیں لے کر آئے گا۔ مشترکہ کاروبار اور شریک کار کے ساتھ مالی امور کے سلسلے میں کسی حد تک وقتی کامیابی ہو سکتی ہے۔ طویل مدت منصوبوں کے لئے یہ وقت مناسب نہیں ہے۔ صحت کے سلسلے میں بھی لاپرواہی اختیار نہ کریں اور مناسب علاج معالجے کی طرف دھیان رکھیں۔ مخالفین نیچا دکھانے یا اپنے جائز ناجائز مقاصد کے حصول کے لئے آپ کے خلاف غلط خبریں پھیلا سکتے ہیں یا کسی کیس وغیرہ میں ملوث کرنے کی کوشش بھی کر سکتے ہیں۔

زحل

یہ وقت عمومی لحاظ سے اچھا ہے سفر کے مواقع ملیں گے۔ کاروبار میں اضافہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تجارت کرنے سے وافر رزق اور اہل علم حضرات سے فوائد کا حصول نظر آ رہا ہے۔

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر' ت' ط

1-2 : صحت پر توجہ دیں' اچھا وقت

3-4-5: جنس مخالف سے تعلق' دوستوں میں غلط فہمی

6-7: سفر کامیابی' یکسوئی کا فقدان

8-9-10: کامیابی مگر خطرہ مول نہ لیں

11-12: ازدواجی وجنسی معاملات سے بدمزگی

13-14-15: صحت کے مسائل' گھریلو اور ذہنی مسائل

16-17: حصول انعام' کامیابی' مشورہ فائدہ مند

18-19: خواہشات کی تکمیل' حصول صحت

20-21: دوستی' کاروباری رفاقت اور تعلقات

22-23: بے چینی' شراکت کے امور' صحت کے مسائل

24-25: جنس مخالف کی توجہ' سفر کا امکان

26-27 : نیک نامی' کامیابی وعزت کا حصول

28-29-30: روزگار میں اصلاحی اقدامات

31 : اضافہ اخراجات' لاپرواہی خطرناک

مشتری

یہ وقت اچھے اثرات کا حامل ہوگا۔ اس وقت لوگوں میں آپ کی مقبولیت حاصل ہوگی آپ کی شہرت اور معاشرتی مقام میں اضافہ ہوگا۔ یہ وقت غیر شادی شدہ افراد کے لئے ازدواجی حوالے سے اچھی خبر لائے گی۔ منگنی وشادی وغیرہ کا امکان ہے۔ اگر صحت کے مسائل کا شکار تھے تو اب صحت یابی کی امید رکھی جا سکتی ہے۔ اولاد کے متمنی خواتین وحضرات خوش ہوں گے اور ان کی امید بھی پوری ہوتی نظر آتی ہے۔

زحل

زیادہ تر اوقات میں زحل آپ کے لئے مسائل پیدا کرنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ گو اول اول صاحب حیثیت لوگوں سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ تاہم بعد میں مخالفت بڑھ جائے گی۔ اخراجات کی زیادتی اور صحت کے مسائل پیدا ہوں گے۔

برج عقرب	21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ' ذ' ض' ز' ن

1-2 : کاروباری میں ترقی' پوزیشن مرتبہ

3-4-5 : حکومت سے فوائد' تجارتی نفع

6-7 : زیادتی اخراجات' حسدانہ جذبات

8-9-10 : مالی لحاظ سے اچھا وقت' سیر و تفریح

11-12 : آمدن مگر اخراجات زیادہ' ادھار نہ دیں

13-14-15 : دشمنوں پر غلبہ' لباس کا حصول

16-17 : جذباتیت' جھگڑے کا خطرہ' محتاط

18-19 : انعام اور لاٹری کی امید' اچھا وقت

20-21 : نیا کام شروع نہ کریں' نوکروں سے فائدہ

22-23 : جنسی امور' مخالفت میں اضافہ

24-25 : صحت کے مسائل' خطرات' نقصان

26-27 : سفر باعث کامیابی' آسودگی' کامیابی

28-29-30 : سفر کے لئے موزوں

31 : اخراجات میں اضافہ' آمدن

مشتری

دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں کسی حد تک کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ مخالفت اور رکاوٹ میں اضافہ ہوگا۔ افراد خانہ اور دوست یا جو کوئی بھی ہو اس کے ساتھ جھگڑا کھڑا کرنے کی بجائے اس وقت کو گزر لینے دیں۔ صحت کے بارے میں کوئی رسک مت لیں۔

زحل

کئی مسائل پیدا ہوں گے۔ جانور یا پرندے رکھے ہوئے ہیں تو ان کا نقصان' دشمنوں کا خوف اور شریک حیات کی طرف سے مسائل پیدا ہوں۔

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1-2 : سفر کے لئے موزوں' روحانی امور

3-4-5 : محتاط رہیں' بدنامی' جائیداد کے امور

6-7 : اعلیٰ افسران و حکومت سے فوائد' اچھا وقت

8-9-10 : صحت' بدخوراکی' میانہ اختیار کریں

11-12 : اخراجات میں اضافہ' طرز گفتگو پر توجہ

13-14-15 : جنسی تعلق' مالی امور میں اتار چڑھاؤ

16-17 : نئی سوچ اور عمل باعث کامیابی

18-19 : مشکل اور محتاط وقت' دھوکہ دہی

20-21 : انعامی سکیموں سے فائدہ' جنسی خوشی

22-23 : جنسی امور' مخالفت میں اضافہ

24-25 : گھریلو امور و تعلقات' رشتے اور شادی کا وقت

26-27 : محتاط رہیں' چوری چکاری' جنسی امراض

28-29-30 : حصول صحت' اچانک فائدہ

31 : وراثتی امور' تصوراتی رجحانات

مشتری

مسائل کی شدت میں کمی واقع ہوگی بلکہ کئی ایک امور میں حسب منشا کامیابی کا امکان بھی ہے۔ یہ کوکبی حالت' والدین کی طرف سے ملنے والے فائدے کو بھی ظاہر کر رہی ہے۔ وہ لوگ جو سواری کے طالب تھے ممکن ہے ان کو بھی اس کے حصول میں حسب منشاء کامیابی ہو۔ یہ وقت انعامی سکیموں میں روپیہ لگانے کے لئے بھی مددگار ہو سکتا ہے۔ وہ لوگ جو اولاد کے خواہشمند ہیں اس وقت ان کی امید پوری ہونے کے اچھے امکانات ہیں بشرطیکہ کوئی

جسمانی عارضہ نہ ہو۔

زحل

حالات میں بہتری آئے گی۔ یہاں زحل ملازمین کے ذریعہ فائدہ' دشمنوں پر غلبہ' حصول دولت اور کامیابی کا مظہر ہے۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج' خ' گ

1-2 : صحت اور وراثت کے مسائل' دشمنوں سے خطرہ

3-4-5 : اچھا وقت' سفر سے فائدہ' کامیابی

6-7: تشنہ خواہشات کی تکمیل' مقبولیت

8-9-10 : تکمیل خواہشات' جائیداد کے امور

11-12: ناجائز آمدن' خوراک کے مسائل

13-14-15: اچھا وسعد وقت' دوستوں سے تعلقات

16-17: مادی ومالی کامیابی' خوش قسمت وقت

18-19: اچھے لباس اور اناج کا حصول' تعلیمی کامیابی

20-21: جذباتیت' چوری چکاری کا خطرہ

22-23: بانڈ ریس وکامیابی' کھیل

24-25 : جلدی امراض' صحت کے مسائل' نوکروں کے مسائل

26-27 : ازدواجی خوشی' شراکت' مشورہ مفید

28-29-30: سیر وتفریح کے لئے موزوں

31 : مالی امور میں محتاط رہیں

مشتری

یہ وقت البتہ اچھے احکام لے کر آرہا ہے۔ اس وقت اضافی آمدن ہونے کے امکانات ہیں۔ تجارت اور اشیاء کی خرید وفروخت خصوصاً نفع بخش ثابت ہوگی۔ اخراجات کی نسبت آمدن میں اضافہ اور انعامی بانڈ وغیرہ سے استفادہ کا موقع مل سکتا ہے۔ سواری کے حصول یا پرانی سواری کی حسب منشا مرمت کے لئے موزوں وقت ہے۔ تعلیمی سلسلے سے وابستہ افراد اور طلبہ بھی اس وقت کامیابی حاصل کرسکیں گے۔ کوئی بھی نیا کام کاروبار وغیرہ شروع کرنا فائدہ مند ثابت ہوگا۔

زحل

عمومی اثرات کے تحت آپ کو خانگی اور خاندان مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ روپیہ ایسے امور پر خرچ ہوگا جہاں سے کچھ فائدہ حاصل ہونے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ اولاد کے سلسلے میں پیش آمدہ امور پر مکمل نظر رکھیں اور تمام تر مصروفیات کو پس پشت ڈالتے ہوئے ان کے معاملات کو اہمیت دیں۔

برج دلو	20 جنوری تا 21 فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س' ش' ث

1-2 : دوستوں سے مدد' سواری کا حصول ومرمت

3-4-5 : طبع میں جذباتیت' مخالفت' جذباتیت

6-7: سفر وسیلہ ظفر' اخراجات میں اضافہ

8-9-10 : پرانے مسائل ومعاملات کے حل کا وقت

11-12: تکمیل خواہشات' امیدیں' دوستانہ تعلقات

13-14-15: مخالفت زیادہ' دشمنوں سے محتاط رہیں

16-17: منتشر خیالات' خانگی امور' خرابی صحت

18-19: جنسی امور پر توجہ' حصول آمدن

20-21: جنسی وجوں کی خوشی' انعام ریس میں کامیابی

22-23: روپے کے بارے میں محتاط' دھوکہ

24-25 : انعام اور لاٹری کے مواقع' کامیابی

26-27 : دشمنوں پر غلبہ' خواہشات کی تکمیل

28-29-30: ازدواجی وجنسی خوشی

31 : حصول آمدن اور سکون

مشتری

اس وقت مالی لحاظ سے اچھے حالات کا سامنا ہوگا۔ مالی آسودگی کے ساتھ کھانے پینے کی اشیاء حسب دل خواہ ملیں گی۔ ذرائع روزگار بڑھانے اور آمدن میں اضافے کے لئے متحرک ہونا فائدہ مند ہوگا۔ چھوٹے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوں گے۔ بہن بھائیوں کے ذریعے مدد یا کسی قسم کی راہنمائی خصوصاً چھوٹوں سے ملنے توقع ہے۔ بزرگوں اور مذہبی امور سے متعلق افراد بھی مہربانی سے پیش آئیں گے۔ اعلیٰ طبقوں اور صاحب حیثیت افراد کے ساتھ تعلقات

قائم ہوں گے۔ جن سے مادی فائدے کا بھی واضح امکان ہے۔

زحل

یہ وقت کئی طرح کے مسائل لے کر آئے گا۔ دوستوں کے ساتھ جھگڑے کسی مقدمے کا سامنا' زر بے فائدہ خرچ' روزگار کے مسائل اور عمومی پریشانی سے واسطہ رہے گا۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	د' چ

1-2 : اعلیٰ احکام' حکومت سے خطرہ' خرابی صحت

3-4-5 : منتشر خیالات' جنسی وازدواجی خوشی

6-7 : دشمنی مخالفت' علوم مخفی سے دلچسپی

8-9-10 : تبدیلی حالات' سفر کا موقعہ

11-12 : مخالفین پر غلبہ' نئے کام کی ابتداء

13-14-15 : اچھا وقت' ازدواجی خوشی

16-17 : حادثہ' خرابی صحت' جھگڑا

18-19 : حصول آمدن' گھر کی آرائش

20-21 : اخراجات زیادہ' دوستوں سے مدد

22-23 : پرانے امور کو طے کرنے کا وقت' کامیابی

24-25 : معاشرتی پوزیشن' سواری کے امور

26-27 : مذہبی روحانی لوگوں سے فیض' اولاد کا حصول

28-29-30 : تندرستی اور مخالفین پر غلبہ

31 : مالی امور کے حل کرنے کا وقت

مشتری

مالی امور کے حوالے سے خاصا مددگار ہوگا۔ حصول آمدن میں آسانی اور روزگار میں وسعت ہوگی۔ مال کی خرید و فروخت سے فائدہ ہوگا۔ صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے اور ان سے یا ان کی مدد سے مادی فوائد ہوں گے۔

زحل

عمومی طور پر حالات اچھے رہیں گے۔ ماسوائے آخری چار ماہ جب زحل حالت رجعت میں ہونے کے سبب مثبت قوت کھو دے گا۔ زحل یہاں آپ کو دشمنوں پر غالب' چھوٹے سفروں کے ذریعے فوائد' مالی امور میں ترقی اور اولاد کی پیدائش کی خوشخبری دے گا۔

☆☆☆

بقایا حضور ﷺ کے فرمودات

بڑے گناہ ہیں۔

19- رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا۔ رزق میں برکت۔

20- قطعہ رحمی کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل نہیں ہوتی۔

21- والدین کی نافرمانی کرنے والا۔ شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں
ان پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

کیا آپ جانتے ہیں کہ :-

(1)	سب سے بڑی عمارت	اہرام مصر
(2)	سب سے بڑی ریاست	روس
(3)	سب سے بڑی جھیل	کیسپین
(4)	سب سے بڑی دیوار	دیوار چین
(5)	سب سے بڑا شہر	لندن
(6)	سب سے بڑا عجائب گھر	برٹش میوزیم
(7)	سب سے بڑا گنبد	گول گنبد (بیجاپور بھارت)
(8)	سب سے بڑا دریا	ایمیزن (امریکہ)
(9)	سب سے بڑا براعظم	ایشیاء
(10)	سب سے بڑا بند	تربیلا بند (پاکستان)

ازدواجی زائچہ

☆ آپ شادی کرنا چاہ رہے ہیں یا شادی شدہ ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں۔ علم نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ زائچہ آپ کے لیے ضروری ہے۔ یہ جاننے کے لیے کہ آپ کی اور فریق ثانی کی ازدواجی اور جنسی رفاقت موزوں ہے یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات لیے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے۔ آپ اگر شادی شدہ ہیں تو بھی یہ رپوٹ آپ کے معاملات میں خدور جہ معاون ثابت ہوگی۔

فیس: 1000 روپے

کوائف: فریقین کے نام، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش

بچے کا نام

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

فیس: 200 روپے

کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

☆ شرف زہرہ کے سعد موقع پر تیار کردہ لوح دستیاب ہیں۔ زہرہ عوام اور خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی، کشش اور گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ لوح چاندی پر تیار کی گئی ہے۔

ھدیہ: 900 روپے

سالانہ خریدار

سالانہ چندہ (عام ڈاک)۔/175 روپے

سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک)۔/300 روپے

بیرون ملک -/20 ڈالر

زائچہ پیدائش احکام

☆ 30 سے زائد صفحات پر مشتمل یہ زائچہ پیدائش شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری -- رجعت و استقامت کواکب -- کوکب کے درجات -- طالع شمسی -- طالع قمری -- طالع پیدائش -- کواکب کے بروج میں اثرات -- کواکب کے گھروں میں اثرات -- اہم کوکبی نظرات مع اثرات -- آئیدہ 20 سال کے دور اکبر، دور اصغر اور دور صغیر اصغر۔

فیس: 1000 روپے

کوائف درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

نقش اسم اعظم

☆ کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی استخراج کر کے نقش تیار کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

ھدیہ: کاغذ پر 600، چاندی پر 900 روپے

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ھدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

اعمال فاتحہ

حکیم غلام شبیر ناصر

غربت و مفلسی

جو حضرات غربت اور مفلسی کی وجہ سے پریشان ہوں۔ بے روزگاری سے تنگ ہوں۔ خواہ نوبت فاقہ کشی تک کیوں نہ پہنچ گئی ہو۔ آدمی مقروض ہو۔ قرض اترنے کا کوئی سبب نظر نہ آتا ہو۔ کاروباری بندش ہو لوگ ان حالات سے تنگ آکر مختلف ناجائز ذرائع اختیار کر لیتے ہیں کوئی چوری ڈاکے کا آسرا لیتا ہے۔ اور کوئی سمگلنگ کو ذریعہ معاش بنا کر اپنا اور دوسروں کا سکون برباد کر لیتے ہیں کچھ رشوت کو ان مسائل کا حل سمجھتے ہیں قصہ مختصر ہر شخص اپنی سوچ سمجھ کے مطابق جائز ناجائز طریقوں سے دولت کمانے کے چکر میں رہتا ہے۔

ان حالات سے پریشان (خواہ کسی قسم کی پریشانی ہو جس کا تعلق رزق سے ہو) حضرات کے لئے ایک انمول تحفہ پیش خدمت ہے آزمائیں اور دعا دیں۔ ایک بات اور عرض کر دوں کہ ان اعمال سے دینی اور دنیوی دونوں فوائد حاصل ہوں گے۔ کیونکہ حدیث پاک ہے کہ جو شخص قرآن کریم کے ایک حرف کو پڑھتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں' دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں' اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔ قارئین کرام نوٹ سکتے ہیں سورج مغرب سے طلوع ہو سکتا ہے دریا الٹا چل سکتا ہے لیکن ہمارے نبی کا فرمان غلط نہیں ہو سکتا۔

آیئے مطلب کی طرف۔ طلب رزق کے لئے سورہ فاتحہ کی پہلی آیت مبارکہ کو عمل میں لائیں گے۔ یعنی الحمد لله رب العلمين اس کو دو طریق پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پہلا طریقہ

یہ ہے کھلا ورد کریں یعنی بغیر تعداد اور وقت باوضو بے وضو ہر وقت الحمد للہ رب العلمین کا ورد زبان پر رہے۔ اس میں 18 حروف ہیں اٹھارہ دن کے اندر انشاء اللہ فراخی رزق کا بندوبست ہو گا۔ قرض اترنے کا سبب پیدا ہو گا۔

دوسرا طریقہ

اعداد نام سائل بمطابق ابجد شمسی۔ اور فاتحہ کی پہلی آیت کے اعداد لے کر جمع کریں۔ اور نقش بنائیں نقش مربع آتشی ہو گا۔ اب بسط حرفی کر کے امتزاج دیں آیت کی الف پہلے لکھیں نام بعد میں۔ تمام حرف گن لیں جفت کی صورت میں 4-4 حروف جوڑ کر کلمہ بنا کر اعراب لگائیں اور نقش کے ارد گرد لکھیں طاق ہوں تو 3 تا 5 حروف جوڑ کر کلمے بنا کر ارد گرد لکھیں۔ نقش زعفران سے پاک صاف کاغذ پر انار کی قلم سے عروج ماہ میں سعد وقت میں تحریر کریں۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق بعد از نماز عشاء الحمد للہ رب العلمین پڑھیں۔ پھر قدرت کا تماشا دیکھیں 18 دن کے اندر مقصد حاصل ہو گا۔ بعد میں 18 مرتبہ روزانہ ہر حال میں آیت کا ورد رکھیں۔ تمام قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھیں اور عمل کریں یہ جفری عمل ہے۔ حساب کتاب احتیاط سے کریں تو محنت رنگ لائے گی۔

الرحمن الرحیم

یہ اسمائے الہی کون شخص نہیں جانتا کہ یہ کس کس فائدے کے حامل ہیں۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ورد طلب کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے یارحمٰن کا ورد کرنے کے لئے حکم دیا۔ یہ اسمائے الہی ہر قسم کے کام کی شروعات کرنے کے لئے اور اس میں خیر و برکت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ جو حضرات عبادت اور فرائض میں غفلت اور سستی و کاہلی کرتے ہیں یا جو بچے پڑھنے سے بھاگتے ہیں۔ ان کے لئے یہ اسماء اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ ان کا ورد رکھنے والے شخص موت کی تنگی سکرات کی سختی اور پل صراط پر آسانی سے گزرے' اور آسانی سے یہ مرحلے طے کر لے گا۔ ظالم کو بارحم بنانے کے لئے۔ اور غرض جہاں بھی رحمت خداوندی کی ضرورت ہو وہاں یہ اسمائے الہی کام دیتے ہیں طریقہ کار وہی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے۔

نقش بچے کے گلے میں ڈالیں اور پنج وقتہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

ظالم کے لئے اس کے نام کا نقش بنا کر مصلے پر رکھیں یارحمٰن یارحیم کا ورد کریں اور بعد میں دعا مانگیں انشاء اللہ مطلب حاصل ہو گا۔

معجزہ جفر

عطاالحسن عظیمی عظیم

حب و بغض دو ایسی قوتیں ہیں جن کے بارے میں ہر دور میں لوگ متلاشی رہے ہیں۔ ان دو موضوعات کے بارے میں اتنا کچھ لکھا گیا ہے اور اتنا کچھ لکھا جا رہا ہے مگر حب گزیدوں کی تشفی پھر بھی نہیں ہوتی۔

ہمارے چند احباب اس بات کے خلاف ہیں کہ حب یا بغض کے کسی عمل کو عام کیا جائے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ گناہ ہے۔ اس سے دنیا میں شر و فساد پیدا ہوتا ہے۔

ان کی بات کسی حد تک درست ہے۔ مگر برائی یا بھلائی کا جہاں تک تعلق ہے کوئی عمل دنیا میں نہ برا ہے نہ اچھا ہے۔ دراصل کسی عمل میں معانی پہننا اچھائی یا برائی ہے۔ معانی پہنانے سے مراد نیت ہے۔ عمل کرنے سے پہلے انسان کی نیت میں جو کچھ ہوتا ہے وہی خیر یا شر ہے۔

میرے دوست میرے ہادی میرے راہنما میرے مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب نے کیا خوب فرمایا ہے کہ آگ کا کام جلانا ہے۔ ایک آدمی لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے آگ کو کھانا پکانے میں استعمال کرتا ہے تو یہ عمل خیر ہے۔ اور اگر وہی آدمی اس آگ سے لوگوں کے گھر جلا ڈالے تو یہ برائی ہے۔

بس اسی بات کو دیکھتے ہوئے رسالہ ہذا میں حب و بغض کے اعمال شائع کرائے جاتے ہیں میں بھی اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ علم جفر کا ایک ایک زندہ جاوید معجزہ ہے۔

حروف نورانی کا عمل ہے۔ ترکیب کچھ اس طرح ہے کہ پہلے نام طالب معہ والدہ ایک سطر میں لکھ کر دوسری سطر میں اسم الہی یا ودود تیسری میں مطلب جلب قلب چوتھی میں حروف نورانی اور پانچویں سطر میں نام مطلوب معہ والدہ لکھ کر انہیں آپس میں امتزاج دیں گے اور امتزاج شدہ کو تکسیر کریں گے۔

اب مکمل تکسیر کے کلمات بنائے جائیں گے اگر تو پہلی سطر میں حروف طاق عدد میں ہیں تو پانچ پانچ کے اور اگر جفت عدد میں ہیں تو چار چار کلمات بنائے جائیں گے۔

کلمات بنانے کے بعد ان پر اعراب دے کر اتنی تعداد میں فتیلہ جات بنائے جائیں گے۔ جتنی تعداد میں تکسیر کی سطریں ہوں گی۔ کیونکہ اتنے ہی دن کا عمل ہوگا۔ اب ان فتیلوں کو روئی کے ساتھ چراغ میں جلائیں گے۔ اور پاس بیٹھ کر تکسیر کی پہلی سطر کے اعداد کے مطابق اسم الہی یا ودود کا ورد کریں۔

اس کی مختصر سی مثال بھی دے دیتا ہوں۔

ہمارے پاس نام طالب ہے: جاوید بن----------

اسم الہی: ودود

مطلب: جلب قلب

حروف نورانی: ا'ح'ل'ص'ر'م'ک'ھ'ی'ع'ط'س'ق'ن۔

نام مطلوب: ثمرد بنت----------

امتزاج دیں گے۔

ج'و'ج'ا'ث'ا'د'ل'ح'م'د'د'ب'ل'ر'ی'د'ق'ر'ھ'د'ل'م'

ھ'ب'ک'ھ'ی'ع'ط'س'ق'ن۔

اب اس سطر کی ہم تکسیر کریں گے تکسیر چونکہ بہت طویل ہو جائے گی۔ اس لئے صرف پہلے نام ہی کی تکسیر کروں گا۔

ہمارے پاس اسم طالب ہے۔ جاوید

بط حرفی کیا۔ ج'ا'و'ی'د۔

د'ج'ی'ا'و۔

و'د'ا'ج'ی۔

ی'و'ج'د'ا۔

ا'ی'د'و'ج'------ز'م

ج'ا'و'ی'د۔

ہمیں تکسیر کرنے سے پانچ سطور حاصل ہوئیں اسلئے پانچ دن کا عمل ہوا۔ پانچ فلیتے بنائے جائیں گے۔

تکسیر کی پہلی سطر میں حروف طاق عدد میں ہیں تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں گے۔ جاوید۔ دجیاو۔ وداجی۔ یوفدا۔ ایدوج۔

اب ان کلمات پر اعراب دے کر نیچے مقصد لکھا جائے گا۔

یاودود جس طرح یہ نقش جل رہا ہے۔ اس طرح فلاں بن فلاں کا دل بھی فلاں بن فلاں کی محبت میں جلے عق ا'ح'ل'ص'ز'م'ک'ھ'ی'ع'ط'س'ق'ن۔ اور پاس بیٹھ کر تکسیر کی پہلی سطر کے اعداد کے مطابق اسم الٰہی یاودود کا ورد کیا جائے گا۔

عمل ھذا میں سر کی مالش تو کرانی پڑتی ہے۔ مگر مطلوب کا حصول بہت سرور انگیز ہے۔ تمام محنت کی قیمت وصول ہو جاتی ہے۔ ہمیں اور کیا کرنا چاہیے۔

نقوش لکھنے کا کام بروز نوچندہ اتوار یا جمعہ کے روز کیا جائے گا۔ اور اسی دن سے نقش جلانا شروع کریں گے۔

جدول اعراب

نقش	ا'ھ'ط'م'ف''ش'ذ	پیش
باد	ب'و'ی'ن'ص'ت'ض	زبر
آب	ج'ز'ک'س'ق'ث'ظ	جزم
خاک	د'ح'ل'ع'ر'خ'غ	زیر

نقش لکھنے کا وقت صبح طلوع آفتاب سے تقریباً ایک گھنٹہ تک کا ہے اور جلانے کے لئے رات کا وقت مناسب ہے۔ جس وقت دنیا خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہوتی ہے۔ ہر طرف سکون ہی سکون ہوتا ہے۔ صرف ہم جیسے حب کے گزیدہ ہی بے سکونی کی حالت میں ہوتے ہیں۔ یہ میرا معمول ہے۔

☆☆☆

شعاع جفر

محمد سعادت

تسخیر ہمزاد

تسخیر ہمزاد ایک مشکل اور نازک موضوع ہے۔ جس آیت کریمہ کا میں نے ذکر کیا ہے یہ آیت کریمہ قران مجید میں سورۃ الانبیاء پارہ 17 اور آیت نمبر 86 اور نمبر 87 کے درمیان ہے۔

لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین O

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

اس آیت کریمہ کو عام طور پر کسی بھی مشکل یا مصیبت کو رد کرنے کے لئے اکثر گھروں میں سوا لاکھ مرتبہ اجتماعی طور پر پڑھا جاتا ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کی پیٹ میں اس آیت کریمہ کو ورد بنایا اور اللہ تعالیٰ نے نجات عطا فرمائی۔

شیخ شبستان رضا میں لکھا ہے کہ کسی بھی مصیبت اور کسی بھی مشکل کے حل کے لئے بوقت تہجد 500 مرتبہ پڑھنے سے جملہ مقاصد حل ہو جاتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد کا یہ عمل ایک سید پاک کے سینے کا راز ہے۔ جو سینہ بہ سینہ مجھ تک پہنچا ہے۔ آپ کا یہ شغل تھا کہ آپ ندی میں نہارہے ہوتے تو یار لوگ عرض کرتے کہ شاہ جی آج تو مٹھائی کھانے کو جی چاہتا ہے۔ آپ پانی سے ہاتھ نکالتے تو آپ کے ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ ہوتا جو آپ عطا فرماتے۔ اس سطح سگریٹوں کے ڈبے اور دوسری چیزیں مانگنے والوں کو عطا فرماتے۔ جو بالکل گیلی نہ ہوتیں۔

ہمزاد کا عامل بہت بڑی طاقت کا حامل ہوتا ہے۔ اس سے ایسے کام اور کارنامے سرزد ہوتے ہیں کہ اس پر ولی اللہ کا گمان ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ ولی اللہ نہیں ہوتا۔ صرف ہمزاد کا عامل ہوتا ہے۔ ہمزاد کے سامنے فاصلہ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ یہ آناً فاناً کام کرتا ہے۔ اور عملیاتی دنیا کا تیز تر اور نایاب عمل

ہے-

ہمزاد کے عامل ہونے کے لئے کسی بھی مذہب یا نسل کی کوئی پابندی نہیں ہے- مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم بھی اس کے عامل بنتے ہیں- جس بھی کسی نے محنت کی اللہ تعالی نے اسی پھل عطا فرمادیا-

تسخیر ہمزاد کے تین طریقے میرے علم میں ہیں ہو سکتا ہے اس کے علاوہ بھی کوئی اور طریقہ ہوں- جو میں نہیں جانتا کیونکہ علم ایک سمندر کی مانند ہے- جتنا جتنا آپ اس میں سفر کریں گے اتنا اتنا ہی یہ وسیع ہوتا جائے گا- لہذا میں اپنے علم کی بات کرتا ہوں-

1- اپنا ذاتی ہمشکل ہمزاد-

2- فوت شدہ انسان کا ہمزاد-

3- سفلی ہمزاد-

ان تینوں کی تسخیر کا طریقہ علیحدہ علیحدہ ہے- ہمزاد کسی بھی طریقہ سے تسخیر کر لیا جائے طاقت ور ہوتا ہے- میں جو طریقہ تسخیر عرض کروں گا اس میں آپ کا اپنا ذاتی ہمزاد حاصل ہوگا اور مدت عمل 40 یوم ہوگا-

فوت شدہ انسان کا ہمزاد صرف ایک رات کا عمل ہے-

سفلی عمل بھی 40 یوم کا وقت لے جاتا ہے-

تسخیر ہمزاد بذریعہ آیت کریمہ جلالی عمل ہے- اس میں ہر چیز جلالی و جمالی ہوگا- علیحدہ جگہ یا کمرہ عمل کے لئے انتخاب کریں- ان سلا کپڑا استعمال کریں- عمل رات کے وقت کرنا ہوگا- عمل کے لئے ایک وقت مقرر کرلیں آخر تک اس پر پابندی کریں- ایک دیا اپنی پشت پر جلائیں اور اپنے سائے پر دھیان رکھیں سات سو ستر 770 مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کریں اول و آخر سات سات مرتبہ درود پاک پڑھیں- 22 دن گزرنے کے بعد آپ کو عجیب و غریب قسم کی شکلیں نظر آئیں گی- ان سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے- اور نہ ہی ان کے ساتھ کلام کرنے کی اجازت ہے- انشاء اللہ چالیسویں دن آپ کا ہمزاد آپ کے سامنے ہوگا- اور آپ اپنے آپ کو دیکھ کر حیرت و استعجاب میں غرق ہو جائیں گے- ڈریں نہیں وہ آپ کا ہی ہمزاد ہے- اپنی مرضی کے مطابق اس کے ساتھ وعدہ معاہدہ کرلیں-

ساری زندگی آپ کے تابع رہے گا- بعد از کامیابی اس سے اچھے کام لیں- دکھی انسانیت کی خدمت کو شعار بنائیں- اللہ بھی خوش ہوگا- اور آپ کا نامہ اعمال بھی اچھا رہے گا- اور اگر آپ الٹ کام لیں گے تو یہ یاد رکھیں یہ نورانی اور جلالی عمل ہے آپ کو ہلاکت سے بھی ہمکنار کر سکتا ہے- میرا کام بتانا ہے- آپ کا کام کرنا ہے- اور کامیابی سے ہمکنار فرمانا اللہ پاک کا کام ہے- انشاء اللہ اگر آپ نے پرہیز مکمل کیا اور عمل کے سارے لوازمات مکمل کئے- تو آپ ضرور کامیاب ہوں گے- اور از کامیابی اللہ کے حضور جھک جائیں شکرانے کے نفل پڑھیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے دعائیں کریں شرینی پر ختم دلوا کر چھوٹے بچوں کو تقسیم کریں- اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہے-

☆☆☆

بقایا اعمال فاتحہ

مالك يوم الدين

اللہ وحدہ لاشریک ہی روز قیامت کا مالک ہے- قیامت کا دن کیسا ہوگا اس پر کچھ نہیں لکھنا چاہتا- کیوں کہ ہر شخص جو کہ قیامت پر ایمان رکھتا ہے اچھی طرح جانتا ہے اس دن کی سختی سے بچنے کے لئے اس آیت کریمہ کا ورد کریں ایمان کی مضبوطی- خلق سے بے نیازی- محتاجی- جنگل یا اندھیرے میں ڈر کے لئے- مقدمات میں فتح کے لئے اور حصول انصاف کے لئے- مالک یوم الدین کو استعمال کریں- مقصد حاصل ہوگا- انشاء اللہ-

اياك نعبد و اياك نستعين

راہ ہدایت پانے کے لئے- مالک الملک کی مدد حاصل کرنے کے لئے- دشمنوں پر غلبہ کے لئے- شفائے امراض کے لئے- درندوں کے شر سے بچنے کے لئے- شر شیطان سے محفوظ رہنے کے بچوں کے رونے کے لئے- نظربد کے لئے اور اسی طرح کے دیگر مسائل کا حل اياك نعبد و اياك نستعين سے کریں- کامیابی ہوگی انشاء اللہ- بقیہ کے لئے انتظار فرمائیے اپریل کے شمارے کا-

☆☆☆

شرف شمس

شعیب الرحمٰن

عامل اور جفار اس موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق افزونی جاہ اور مرتبت اور ترقی کے لئے ہوتے ہیں- قدیم زمانے میں بادشاہ امراء اور عاملین سے مدد لیا کرتے تھے- عوام کی تو ان تک پہنچ نہ ہوتی تھی- اس سال شرف شمس کا پرتاثیر وقت 9 اپریل بروز جمعہ 5 بج کر 2 منٹ سے شروع تا 10 اپریل بروز ہفتہ 5 بج کر چار منٹ پر ختم- اس دوران میں نے شرف شمس میں جس اسم کے اثرات سب سی زیادہ دیکھے ہیں وہ درج ذیل ہیں-

یا اللہ الالٰہۃ الرفیع جلالہ

یہ اسماء اربعین میں سے ہے- دوسرا اسم ہے- جس کے بارے میں حضرت غوث گوالیاری اپنے ملفوظات میں فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح علیہ السلام سے منسوب ہے- آپ نے جب اس اسم کا ذکر کیا تو اللہ کی رحمت سے اس کے موکل مسخر ہوں گے- یہ اسم سربلندی رفعت و جلالی کے لئے بہت پرتاثیر ہے- اس کی خاصیت ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ 40 روز تک پڑھے تو تمام خلقت مطیع و مسخر ہو اور عامل غنی ہو جائے- اگر تنگدست ہو تو دونوں میں تنگدستی دور ہو جائے گی- وقت مقررہ پر شمس کی دھونی سلگا کر اس اسم کا ذوالکتاب نقش پر کر کے سنہرے کاغذ پر پلیٹ لیں اور روزانہ سورج طلوع ہونے کے وقت سورہ شمس کی لوح ہاتھ میں لے کر پڑھیں اور دعا کریں کہ اے اللہ پاک جس طرح تو نے سورج کو بلند کیا ہے- اسی طرح اپنے اسم پاک کی برکت سے مجھے بھی سربلندی عطا فرما اور سیدھے بازو پر پہن لیں- اس نقش کی چال اور نقش درج ذیل ہے-

طلسم آفتاب:- جب آفتاب شرف میں ہو یا اپنے برج اسد میں ہو تو اول ساعت آفتاب میں بروز اتوار شنگرف ہڑتال اور زعفران کو حل کر کے اس طلسم کو لکھے اور جب تک طلسم تیار نہ ہو خود آفتاب کا ساگا تارہے- جب یہ طلسم لکھا جائے تو اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے نحوست آفتاب زائل ہو جائے گی- اور اگر سونے کی تختی پر شرف آفتاب میں طلسم کندہ کرا کے گلے میں پہنے اور پھر کسی بادشاہ' امیر سردار یا حکام کے دربار میں جائے تو نہایت عزت پائے- اور ہر طرف سے فتوحات حاصل کرے- کبھی شکست کا منہ نہ دیکھے- اگر پرانے بخار کے دفیعہ کے لئے اس تختی کو دھو کر پلائے تو تپ کافور ہو- اور اس طلسم کی کھدی ہوئی تختی کسی قیدی کو گلے میں پہننے کے لئے دیں تو فوراً رہا ہو جائے گا- اس طلسم کو شرف آفتاب میں بجائے سونے کے چاندی کی تختی پر کھدوائیں تو اس صورت میں بھی مفید ہے- یہ تختی تسخیر خواتین محترم کے لئے سریع اثرات رکھتی ہے- اور دیگر خواص عجیبہ بھی اس تختی کے ہیں- جو عامل خود خود محسوس کرتا ہے- اس تختی کو کھدوانے کے بعد آفتاب کے صدقات دینا نہایت ضروری ہے-

چال نقش

7	31	19	25	1
20	21	2	8	14
3	9	15	16	22
11	17	23	4	10
24	5	6	12	18

۷۷۵	۷۶۷	۷۸۰	۷۷۱	۷۵۸
۷۶۹	۷۶۱	۷۷۳	۷۶۵	۷۸۳
۷۶۳	۷۷۴	۷۷۲	۷۵۹	۷۷۶
۷۶۲	۷۸۱	۷۶۶	۷۷۹	۷۷۰
۷۹۲	۷۶۸	۷۶۰	۷۷۷	۷۶۴

موجودہ زمانے میں تجار' ملازمین اور ڈاکٹر' لیڈر' وزراء سب اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب لوح تیار ہو جائے تو اس کو سرخ ریشمی کپڑے میں سرخ ہی دھاگے سے سی لیں اور کسی صندوق میں کسی اور جگہ حفاظت سے رکھ دیں- اگلے دن کسی ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلوع شمس

تحقیق : خالد شفیع

طلسماتی انگوٹھی

حمد وثناء اور عبادت کے لائق ہی ذات رب ہے جس نے تمام عالمین کو خلق کیا ہے۔جس کے قبضہ قدرت میں ہر ایک چیز ہے اور درود سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل اور اصحابہ کبار رضوان اللہ علیہ پر ہو۔

قارئین محترم! آج آپ کے پسندیدہ راہنمائے عملیات کو ایک سال ہو گیا ہے اور اس کی پہلی سالگرہ ہے۔آج اس خوشی کے موقع پر آپ کو ایک خصوصی عمل دے رہا ہوں۔ایک راز آشکار کر رہا ہوں جو کہ سن کی دنیا سے نکل کر صفحات "راہنمائے عملیات" پر آ رہا ہے جو احباب اس عمل کو کریں گے۔انشاء اللہ العزیز تمام مسائل ومشکلات اور بیماریوں کی شدت ختم ہو کر بہترین زندگی گزارنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔اس باکمال عمل کی زیادہ تعریفیں نہیں کرتا' قدرت نے کوئی بھی چیز بے مقصد تخلیق نہیں کی اس کائنات میں کئی راز اور خزانے پوشیدہ ہیں۔

قابل احترام قارئین کرام! علم الاعداد کا علم بہت ہی وسیع ہے۔ہر اک شے نمبروں کے احاطہ میں ہے ہم ان ہندسوں کی دنیا سے باہر نہیں جا سکتے اور ہر اک عدد ایک خاص ستارہ' خاص دھات اور دن سے متعلقہ ہے۔یہ طلسماتی انگوٹھی درج ذیل بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔جسمانی بیماریاں' گلٹی' پھوڑا' بالوں کا گرنا' موچھکے اور مصائب' غم فکر' قرضوں کا بوجھ کو دور کرنے میں جاندار کردار ادا کرتی ہیں۔وقت کے ساتھ جوں جوں انگوٹھی گھستی جائے گی بیماریاں اور پریشانیاں ختم ہوتے جائیں گے اور انشاء اللہ خوشحالی نصیب ہو گی۔

طریقہ: اپنے نام کا مفرد عدد نکال کر جس عدد سے متعلقہ دھات' موافق دن' تاریخ' وقت ہو اسی عدد کے مناسبت سے انگوٹھی پر حرف کندا کرا کر اپنی انگلی میں پہن لیں۔

نیز موافقت دو یا تین دھات اکٹھی کرا کر انگوٹھی بن سکتی ہے۔

مثال نمبر 1:

ہم محمد ارشد کی مثال پیش کرتے ہیں۔

م ح م د ا ر ش د

20=4 + 4 + 8 + 4 10 =4 + 3 + 2 +1

30 = 20 + 10 3 = 3+0

کیونکہ عدد مفرد لینا ہے اس لیے محمد ارشد کا ذاتی عدد جس کو نام کا عدد کہتے ہیں۔3 نکلا ہے۔ اب ہم جدول میں دیکھتے ہیں 3 عدد مطلوبہ دھات "لوہا" کے دن منسوب منگل سے اور موافق تاریخیں 3-12-21 ہیں۔ وقت 12 بجے 3 بجے اگر محمد ارشد ان تاریخوں سے دن کے ٹھیک 3 بجے 12 بجے لوہے کی انگوٹھی پر حرف "ل" لکھوائیں اور ساتھ اسم یالطیف کا ورد جاری کریں تو ان کو بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔

مثال نمبر 2:

م ح م د ا ر ش د

20 =4 + 4 + 8 + 4 13 =2 + 4 + 6 +1

6 = 3+3 = 33 = 13 + 20

اب جدول میں دیکھا نمبر 6 کی دھات تانبہ ہے۔اب محمد اختر جمعۃ المبارک کے دن 6 بجے اور تاریخ 6-15-24 کو لفظ "د" یا "خ" انگوٹھی پر کندا کر انگوٹھی پہنیں اور اسم اعظم یاواسع' یاخالص یا مخلص کا ورد بھی رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بیماری' مصائب فکر پاس نہیں آئیں گے اور عزت' دولت' طاقت شہرت نصیب ہو۔

اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
دن منسوب	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعۃ المبارک	سنیچر	بدھ	جمعرات
سیارگان	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دھات	سونا	چاندی	لوہا	جست	قلعی	تانبہ	سیسہ	نکل	پلاٹینم
جلالی' جمالی	جلالی	مشترک	جلالی	مشترک	جلالی	جلالی	جلالی	جلالی	جلالی
عنصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی
آسمان	عرش	کرسی	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم
سمت	مشرق	جنوب مشرق	جنوب	جنوب مغرب	مغرب	شمال مغرب	شمال	شمال مشرق	اوپر
حروف	ا-ی-ع-ق	ب-ک-ر	ج-ل-ش	د-ت-م	ہ-ن	و-خ-س	ذ-ز-ع	ح-ف	ط-ص-ظ

ادارہ

ہمارے کمپیوٹر پروگرام

ASTRO SOFTWARE VER 1.2

A Division of Khalid Institute of Oieult Sciences.

پچھلے کچھ ماہ سے کمپیوٹر پروگرامز کے حوالے سے ایک اشتہار ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ بہت سے قارئین نے اس حوالے سے تفصیلی معلومات مانگی ہیں۔ کہ یہ پروگرام کیا کام کرتے ہیں اور کس قسم کی معلومات ان سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ اس بات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ عنوان ہذا پر تفصیلی معلومات تمام دوستوں اور قارئین تک پہنچائی جائیں۔ ذیل میں چند کمپیوٹر پروگرام کے حوالے سے تفصیلی بحث و معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

فری کمپیوٹر پروگرام

Free Computer Programme

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کے تحت پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی ادارے نے نجوم اور اعداد وغیرہ پر کمپیوٹر پروگرام بنایا ہو۔ صرف یہی نہیں بلکہ عوام الناس کے لیے اس کو بلا معاوضہ تقسیم کرنا خود اپنی مثال آپ ہے۔

اسی فری پروگرام سے جہاں آپ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کے تحت تیار ہونے والے دوسرے کمپیوٹر پروگرامز سے واقفیت حاصل کر سکیں گے وہاں کمپیوٹر کی مدد سے چند لمحوں میں اپنا عددی زائچہ بنا سکتے ہیں۔ اس عددی زائچے سے آپ کو مندرجہ ذیل معلومات حاصل ہوں گی۔

1- نام کا نمبر
2- عمومی خصوصیات' مزاج' کردار' روزگار وغیرہ
3- خوش قسمت پیشے
4- خوش قسمت رنگ
5- خوش قسمت پتھر
6- خوش قسمت دن
7- خوش قسمت تاریخیں
8- اہم سال

اس بلا معاوضہ عددی کمپیوٹر پروگرام کی مارکیٹ ویلیو پانچ ہزار سے

زائد ہو گی تاہم ہم آپ کو صرف 500روپے کے عوض یہ پرزگرام فراہم کریں گے- یہ خیال رہے یہ معاوضہ کمپیوٹر پروگرام کی فیس نہیں یہ اخراجات کمپیوٹر ڈسک' کاپی' اسٹیشنری اور ڈاک خرچ وغیرہ کے ہیں- پروگرام آپ کو بلامعاوضہ فراہم کیا جائے- اس پروگرام کے ذریعے آپ عددی زائچے اور خصوصیات وغیرہ کو کمپیوٹر سکرین پر دیکھ بھی سکتے ہیں اور پرنٹ بھی کروا سکتے ہیں- اگر آپ چاہیں تو اس سے اپنے دوستوں' عزیزوں اور ملنے والوں کو بھی عددی زائچہ بنا کر دے سکتے ہیں- یہ اقدام یقیناً آپ کی شہرت اور عزت کا باعث ہو گا-

نوٹ = ادارہ اس قسم کے مزید فری کمپیوٹر پروگرام تیار کر رہا ہے جو شائقین فن کے لئے جلد جاری کئے جائیں گے- فی الوقت مندرجہ ذیل عنوانات پر کام کر رہا ہے-

۱- چینی زائچہ ۲- آپ کا برج' خصوصیات و اثرات ۳- ازدواجی رپورٹ

نوٹ = وہ دوست جو تجرباتی طور پر اس پروگرام کی مدد سے بننے والی رپورٹ دیکھنے کے خواہش مند ہوں وہ پچاس روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے نمونے کی رپورٹ منگوا سکتے ہیں-

کوائف = اپنا نام اور جس ایڈریس پر ڈاک سے منگوانا چاہتے ہیں مکمل اور صاف ستھرا تحریر کریں-

☆☆☆

ذاتی کمپیوٹر پروگرام بنوائیں

اگر آپ اعداد' نجوم' رمل یا پامسٹری وغیرہ سے مختلف اقسام کے زائچے بنانے اور احکام بیان کرنے کے لیے یا شیئرز سٹاک مارکیٹ یا سوالوں کے جواب وغیرہ سے متعلق کوئی ذاتی کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو موزوں معاوضے پر ہماری خدمات حاصل کر سکتے ہیں-

☆☆☆

ازدواجی تقابلی جائزہ

آپ شادی کرنا چاہ رہے ہیں یا شادی شدہ ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں- علم نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ رپورٹ آپ کے لیے ضروری ہے- یہ جاننے کے لیے کہ آپ کی اور فریق ثانی کی ازدواجی اور جنسی رفاقت موزوں ہے یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات لیے ہوئے ہے- کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے آپ اگر شادی شدہ اور پریشان حال ہیں تو یہ رپورٹ آپ کو بتائے گی کہ آپ کے ازدواجی تعلقات میں خرابی کی وجہ کیا ہے آج ہی یہ رپورٹ بالکل معمولی فیس کے عوض حاصل کریں- ہر جوڑے کی ضرورت 6 سے زائد صفحات-

فیس:- 1000روپے صرف

یہ رپورٹ حاصل کرنے کے لیے فریقین کے نام اور درست تاریخ پیدائش مع فیس ارسال کریں-

☆☆☆

کا نظارہ ہو سکے تو سورۃ شمس پارہ 30 کو پڑھنا شروع کر دیں جب آفتاب مشرق سے نکلتا نظر آئے تو سورۃ کی تلاوت ختم کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں لے کر دعا کریں کہ

تمام خلقت میں مجھے سربلند کر دے اور خلقت کو مطیع فرماں بردار بنا- اس لوح کو اپنے پاس رکھے فتوحات عظیمہ حاصل ہو گی-

ایک غلطی کی اصلاح

صاحب مضمون سے معذرت کے ساتھ- شرف شمس کے جو اوقات تحریر کئے گئے ہیں یہ غلط ہیں- قارئین درست اوقات اور ساعات کے لئے ماہر عملیات و نجوم خالد اسحٰق راٹھور کا شرف شمس پر مضمون (صفحہ نمبر) دیکھیں-

قسط نمبر 5

اعداد کی فکر انگیز قوتیں

از: اے-ایم عاقل میر

قارئین کرام میں نے پہلی دو اقساط میں عدد 9 کے اسرار بتائے تھے-اب آپ کو ایک اور عمل پیش کرتا ہوں-اس کے بارے میں مجھ پر بوجھ ہے کیونکہ اس کا اثر بہت جلد ظاہر ہوتا ہے اور ڈرتا ہوں کہ کہیں کوئی ناجائز استعمال نہ کر بیٹھے-متعلقہ شخص کو بھی نقصان پہنچائے گا اور خود بھی نقصان اور رجعت میں گرفتار ہوگا-میں نے جو مثلث کی چال پیش کی ہے وہ ہی ان اعمال میں استعمال ہوگی-ابھی تک تو اس مثلث کے کام ہی نہیں مکمل کر سکا موضوع بہت طویل ہے-

اب نفس مضمون کی طرف آتے ہوئے آپ کو عدد نو کے ایک اور راز سے آگاہ کرتے ہیں-

چار خدائی کا دعوی کرنے والے فرعون' شداد' نمرود' شمر کے اعداد لیں-دشمن کا نام معہ والدہ کے اعداد لیں-

دشمن کو جو مرض ڈالنا ہو یعنی فالج' درد گردہ' بخار' غرض کہ کسی بھی مصیبت میں گرفتار کرنا ہو اس کے اعداد لیں اور اعداد کے اس مجموعہ کو 9 پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم سے چال شروع کریں-اس عمل میں صرف چار نقش بنیں گے-چال چلتی رہے گی-اگر کسر آئے تو وہاں جلالی اسم ہرگز نہ ڈالیں کیونکہ یہ عمل بالکل دوسرے اعمال سے مختلف ہے-یہاں کیا طریقہ کار ہوگا-اس بارے میں آپ خود سوچیں اگر آپ اعداد کو اس قابل بنا لیں کہ کسر نہ آئے تو سمجھ لینا کہ ایک عظیم حصہ تمہارے ہاتھ آگیا-آپ مجھے اس بارے میں آگاہ کریں کہ یہاں پر کیا طریقہ استعمال ہوگا میں آپ کی رائے کو دیکھوں گا اگر صحیح ہے تو صحیح ہے اگر صحیح نہیں ہے تو بتا دوں گا-اس طرح نااہل سے مخفی ہو جائے گا اور علم صحیح ہاتھوں میں منتقل ہو جائے گا-نقش کی ایک فرضاً مثال پیش کرتا ہوں-

مثلاً آپ کو حاصل تقسیم 329 آیا ہے 329 سے چال شروع کی اور چار نقش بنائے آب 329 کو اول خانہ میں رکھیں اور نقش بھریں آگے نقوش کو غور سے دیکھیں-اس چال کو زبانی یاد کر لیں بار بار تحریر کرنا صحیح نہیں ہے-نقوش میں چال چلتی رہی گی-

نقوش کے چاروں طرف چاروں خدائی کا دعوی کرنیوالوں کے نام ضرور تحریر کریں-نقش کو گھمائے خود نہ گھومیں-زوال ماہ قمری میں-سیاہی میں سرکہ ڈال کر نیم کے قلم سے ہفتہ یا منگل کے دن یا قمر وعقرب میں رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر تحریر کریں-ایک اس کے رستہ میں یا اسے پلا دیں ایک ہوا میں معلق کر دیں ایک زیر آب دفن کریں اور ایک قبرستان میں پرانی قبر میں دفن کر دیں-

☆☆☆

قسط نمبر 2

طلسمی جواہرات

حصول صحت

خالد اسحٰق راٹھور

پچھلے ماہ سے عنوان بالا پر مضامین کا سلسلہ شروع کیا گیا- قارئین نے بہت پسند کیا- شکریہ-

بہت سے دوستوں نے مختلف امراض پر صحت اور جواہرات سے علاج کے بارے میں درخواست کی ہے- یقین رکھیں ان سب پر باری باری ضرور تحریر کیا جائے گا-

فلو :

فلو یا انفلوئنزا بنیادی طور پر ٹھنڈ کی مرض ہے- یہ ایک خاص وائرس سے ہوتی ہے اور انسانی نظام تنفس، عصبی نظام کو متاثر کرتی ہے یہ سب بچوں کے حوالے سے بہت خطرناک ثابت ہوتی ہے- کیونکہ ان میں قوت مدافعت کی کمی ہوتی ہے- اس طرح بڑی عمر کے افراد جو بڑھاپے کی سرحد کو چھو رہے ہوں ان کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوتی ہے- ان کی شدت جب دماغ کی طرف ہو یعنی دماغ کی سوج تو یہ انتہائی خطرناک حدود میں شامل ہوتی ہے-

زائچے کے حوالے سے یہ مریخ کے متاثر ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے- تاہم قمر، شمس اور مشتری کی گو ہر حرکات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا- سرخ مرجان اور یاقوت کا اکٹھا یا الگ الگ استعمال مفید ثابت ہو گا-

یاداشت :

یاداشت کا مرض کئی حوالوں سے اہم ہے- طالب علم سبق یاد نہ ہونے کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں- عمر بڑھنے یا ذمہ داریوں میں اضافے کے ساتھ یا تحریر و تقریر یا کتب بینی سے متعلقہ پیشوں سے منسلک افراد بھی اسی ہی کسی شکایت کا شکار ہوتے ہیں- یاداشت حافظے کی کمی و کمزوری کئی وجوہات کی وجہ سے ہوتی ہے- خرابی صحت' لاپرواہی احساس کمتری بڑھتی ہوئی عمر یاداشتی اثرات اہمیت کے حامل ہیں-

بہر حال جو بھی پوزیشن ہو کوئی حوالے سے شمس اور عطارد کے باہم متاثر ہونے کے باعث یہ مرض واقع ہو سکتا ہے- اس کے علاج کے لیے اول سرخ مرجان اور دوم درجے پر زمرد کا استعمال حسب منشا مثبت نتائج لانے کا باعث ہو گا- جسمانی طور پر یہ دماغ کے ٹشوز یا براؤن مادے کے متاثر ہونے کے باعث واقع ہوتی ہے-

بے خوابی :

بے خوابی یا نیند کا نہ آنا کئی ایک وجوہات کی وجہ سے ہوتا ہے- ان سے کچھ اسباب کا تعلق ہماری روزمرہ زندگی کی حد درجہ تیزی' ذہن پر دباؤ' دنوں میں اعلیٰ ترین مالی و مادی پوزیشن کے حصول کے لیے جسمانی اور ذہنی جنگ' جو طالب علموں کا امتحانوں کے دنوں میں راتوں کو پڑھنا یا نیند نہ آنے کی دوا کھانا' ایسی طرح پیشہ ور لوگوں کے کام کرنے کے غلط یا طویل اوقات کار یا ڈپریشن اور پھر خواب آور ادویات کا استعمال اور ایسے لاتعداد اسباب بے خوابی کے مرض شکار کرتے ہیں-

بے خوابی دو اقسام کی ہوتی ہے- ایک عارضی اور دوسری مستقل- کسی بھی درپیش مسئلے کی وجہ سے عارضی مرض کی ابتداء ہوتی ہے- یعنی موقع بے موقع نیند کا نہ آنا- پھر یہ مرض بڑھتا ہے اور مستقل بے خوابی کا شکار کر دیتا ہے- چاہے عارضی مرض کے اسباب ختم بھی ہو جائیں- مستقل مرض آسانی سے ختم نہیں ہوتا-

بہر حال جسمانی لحاظ سے اس کا براہ راست تعلق دماغی، عصبی حصوں کے ساتھ ہے اور کوئی حوالے سے عطارد اس کا مظہر ہے- اس طرح مشتری پھیپھڑوں و جگر (تازہ اور سرخ خون کی افزائش) اور قمر دماغ (دماغی سکون اور بے چینی) کا مظہر ہے- ان کی نحوست کے خاتمے کے لیے بالترتیب زمرد' یاقوت اور حجر القمر استعمال کریں- اس کے ساتھ ساتھ دماغی اور جسمانی سکون اور آرام حد درجہ ضروری ہے- لاشعور سے ان مسائل کا خاتمہ جو اس کا بنیادی سبب تھے بھی ضروری ہے-

اپنڈکس:

حروف عام میں بڑی آنت کا پھولنا اور درد کرنا اپنڈکس کہلاتا ہے۔ یہ دراصل بڑی آنت سے متعلق ہوتا ہے یہ جب متاثر ہوتا ہے تو پیٹ کے سائیڈ کے قدرے نچلے حصے میں درد ہونے لگتا ہے۔ معدے کی خرابی اور شدید درد ہو سکتی ہے ہومیوپیتھی میں اس سے شفا کے لیے دوائی علاج کیا جاتا ہے تاہم ایلوپیتھک میں اس کا حتمی علاج آپریشن سے اپنڈکس کا نکال دینا ہے۔ زائچے میں مریخ کی نحوست اس کا باعث ہوتی ہے۔ سواس سے متعلقہ پتھر یعنی مرجان اور یاقوت سحری علاج کے لیے طاقت ور ترین اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ پتھر اصلی اور اعلیٰ کوالٹی کے ہونے چاہیں۔ اس مرض میں صاف ستھری خوراک اور زیادہ بوجھ اور طاقت کے کام سے باز رہنا چاہیے۔

شوگر:

ذیابیطس یا شوگر جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ ایک ایسا مرض ہے جس میں نظام ہضم اور گردوں کے افعال میں ایسی تبدیلی واقع ہوتی ہے کہ جسم میں شکر کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کے ظاہری اثرات یا علامات ابتداء میں یا ایک طویل عرصے تک غیر نمایاں ہوتی ہیں۔ تاہم جسمانی کمزوری، جسمانی حالت کا روبہ زوال ہونا، کمزوری، پیشاب کی زیادتی، جسم کا وزن، گردوں کے امراض، نیند کی زیادتی، جنسی کمزوری اور بے رغبتی، خارش، زخم وغیرہ جیسے اس کے باعث ہونے والے ذیلی امراض ہیں۔ اس حوالے سے یہ مرض حد درجہ خوفناک کے بہت سے دوسرے امراض لاتی ہے تاہم ذاتی طور پر یہ ناقابل شناخت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے نہ تو کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی دیگر ظاہری علامت نظر آتی ہے۔ کبھی یہ بڑی عمر کے افراد کی بیماری خیال کی جاتی تھی۔ لیکن اب بچوں سے لے کر بوڑھوں تک۔ ہر ایک کو اس سے خطرہ ہے۔

جواہرات میں مرجان، نیلم اور لاجورد مفید نتائج لاتے ہیں۔ زائچے کے حوالے سے آبی برج اور کوکب اس کا باعث بنتے ہیں۔ یعنی آبی بروج میں کثرت کوکب یا آبی کوکب کا باہم تعلق خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ زائچے کا چھٹا اور ساتواں گھر قمر اور زہرہ خصوصاً اہم ہیں۔ قمر اور زہرہ آتشی بروج میں باہم ناظر ہونا بھی اس مرض کا شکار کر سکتا ہے۔

☆☆☆

تقویم سیارگان

ماہ مارچ (صبح پانچ بجے)

قمر: یکم مارچ کو 24-31 درجے پر برج اسد میں ہوگا۔ 31 مارچ کو 29-3 درجے پر برج سنبلہ میں ہوگا۔

شمس: یکم کو 9-56 درجے پر در حوت 21 کو در حمل

عطارد: یکم 27-43 درجے پر در حوت۔ 3 کو در حمل۔ 18 کو در حوت

زہرہ: یکم کو 46 - 8 درجے پر در حمل۔ 18 کو در ثور

مریخ: یکم کو 27-10 درجے پر در عقرب اور 31 کو بھی در عقرب

مشتری: یکم کو 36-3 درجے پر در حمل 31 کو بھی در حمل 46-10 درجے پر

زحل: یکم 59-29 درجے پر برج حمل میں یکم ہی کو در ثور۔ 30 کو بھی در ثور۔ 1-3 درجے پر

یورینس: یکم کو 7-14 درجے پر در دلو اور 31 کو 43-15 در دلو

نیپچون: یکم کو 12-3 پر در دلو اور 31 کو 0-4 در دلو

پلوٹو: یکم کو 28-10 درجے پر در قوس اور 31 کو 26-10 در قوس

راس: یکم کو 9-22 درجے پر در اسد 14-21

ذنب: ان ہی درجات پر برج دلو میں ہوگا۔

دیگر تقویمی حالات: مکمل تفصیل حالت روحانی جنتری میں دیکھ سکتے ہیں۔ مختصراز حل در ثور یکم مارچ، عطارد در حمل 3 مارچ۔ عطارد در حوت 18 مارچ۔ زہرہ در ثور 18 مارچ۔ قمر ہبوط 6 مارچ۔ قمر شرف 20 مارچ۔ اقل تعدیل 1-24-22-

سوال کا جواب

بذریعہ خط / بلا معاوضہ

ٹوکن نمبر 12

راہنمائے عملیات کے قارئین کی سہولت کے لیے ایک سوال کا جواب بذریعہ جوابی خط بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ خیال رہے:-

۱۔ ایک وقت میں ایک سوال کریں۔

۲۔ جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۳۔ سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

سوال ________

نام ________

وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ________

سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور شہر ________

توجہ فرمائیں:-

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ورنہ جواب سے معذرت۔

اپنے مسائل کے حل، روحانی اور عملیاتی مدد کے لیے ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

اطلاع

وہ قارئین جو کوپن کے ذریعے سوال کا جواب حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ کوپن کے ہمراہ جوابی لفافہ جس پر ان کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ان کو جواب بذریعہ خط دیا جائے گا۔

(ادارہ)

فری روحانی فون سروس

تفصیلات کے لیے

دیکھیں صفحہ نمبر 2

نظرات سیارگان (ماہ مارچ / اپریل)

تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت
1	رل	ش	15/9	13	دن	س	16/20	22	ری	س	21/38	اپریل	ری	لہ	4/17	12	رہ	ع	12/3
1	س ٹو	س	17/36	13	رہ	ع	8/34	23	رٹو	لہ	0/32	اپریل	س ی	ن	11/11	12	رل	س	21/10
1	س خ	ش	19/51	13	رل	ع	22/59	23	رنس	ش	8/44	1	رنس	ش	13/39	13	رخ	ش	2/58
2	رٹو	ع	10/34	14	رد	س	2/27	23	رد	ع	1/12	3	رل	لہ	1/6	13	رٹو	ع	6/32
2	رخ	س	10/56	14	رن	ن	3/13	24	رل	س	1/54	3	رن	ع	1/55	14	رد	ن	9/54
2	س ر	لہ	11/59	14	ری	س	8/57	24	س ر	ع	3/19	3	رخ	ن	15/4	14	رہ	س	19/46
2	ہ ٹو	ش	14/25	14	رٹو	س	15/54	24	رہ	س	22/46	4	رنس	ع	1/36	14	رن	س	22/45
4	رد	لہ	1/18	14	رخ	ع	18/47	25	ری	ع	1/39	4	رہ	لہ	10/15	15	رٹو	ش	8/30
4	رن	ش	5/58	14	ہ ٹو	ع	22/15	25	س ن	س	4/27	4	رد	ش	12/2	15	ری	ن	15/23
4	ری	لہ	7/56	15	رنس	ن	0/0	25	رخ	ش	6/18	5	رہ	س	7/31	15	رنس	س	18/13
4	رٹو	س	19/54	15	رہ	س	20/41	26	رد	ش	2/47	5	رن	س	14/26	16	س ر	ن	9/23
5	رہ	لہ	1/48	16	رل	س	5/14	26	رل	ع	19/24	6	رٹو	ن	3/8	16	ہ ن	ش	9/27
5	رنس	ش	3/44	16	رٹو	ع	20/36	26	رن	لہ	21/27	6	ری	ش	6/55	16	رن	ع	22/53
5	ہ نس	س	22/4	16	رخ	ش	23/26	27	س ر	ش	0/42	6	س نس	س	9/56	17	رل	ن	0/41
6	رل	لہ	11/25	17	س ر	ن	23/49	27	ری	ش	8/14	6	رنس	س	14/25	17	رخ	لہ	3/5
6	رن	ع	17/9	18	رد	ن	5/45	27	رٹو	ش	9/23	6	س ر	ش	14/49	17	رنس	ع	17/56
7	رخ	ن	9/19	18	رن	س	11/21	27	رہ	ع	9/35	6	ل ن	ع	21/8	18	رد	س	16/37
7	رنس	ع	15/44	18	ری	ن	17/59	27	رخ	ع	11/42	6	رد	ع	2/8	18	رن	ش	22/30
7	دن	س	16/3	18	رٹو	ش	22/29	27	رنس	لہ	11/46	8	رل	ش	3/12	19	رہ	ن	3/37
7	س ر	ش	19/39	19	رنس	س	6/8	28	ہ خ	لہ	6/55	8	رخ	س	13/33	19	رٹو	لہ	7/58
9	رن	س	5/46	20	س د	ن	0/15	29	دل	ش	3/20	8	ری	ع	20/12	19	ری	س	16/33
9	رد	ش	6/43	20	ہ ل	ن	7/6	29	رٹو	ع	17/19	9	س ر	ع	7/52	19	رنس	ش	18/1
9	ری	ش	9/57	20	رل	ن	9/27	29	رخ	س	19/12	9	رد	س	16/0	20	خ ل	لہ	6/47
9	رٹو	ن	20/0	20	رہ	ن	9/39	29	ی ٹو	ش	20/59	9	رہ	ش	23/7	20	س ر	س	16/22
10	رنس	س	4/33	20	رن	ع	12/16	29	رہ	ش	23/25	10	رن	ن	13/21	20	رد	ع	21/35
10	س ر	ع	13/41	21	رخ	لہ	1/55	30	رد	لہ	14/3	10	رل	ع	14/7	21	رخ	ش	1/44
10	رہ	ش	15/41	21	رنس	ع	7/0	31	رن	ش	14/38	10	رخ	ع	22/8	21	رل	س	2/24
11	رل	ش	12/59	21	ہ ن	ع	18/21	31	ہ نس	ع	17/13	11	رٹو	س	0/50	22	ہ ٹو	لہ	10/33
11	رد	ع	18/41	22	رد	س	1/53	31	س ٹو	ش	19/30	11	ری	س	6/39	22	ری	ع	19/33
11	ری	ع	22/58	22	س ر	س	8/53	اپریل	رٹو	س	3/9	11	رنس	ن	11/35	22	دن	س	22/58
12	رخ	س	22/17	22	رن	ش	13/24	اپریل	س ر	لہ	3/50	11	س ر	س	21/3	23	س ر	ع	0/3

کتب از خالد اسحاق راٹھور

نمبر	نام	قیمت
1	ماھنامہ راہنمائے عملیات زرسالانہ (عام ڈاک) زرسالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) بیرون ملک	20روپے 230روپے 350روپے 20 ڈالر
2	روحانی مشورے	38روپے
3	علم الحروف	100روپے
4	رہنمائے عملیات	80 روپے
5	اصول و قواعد عملیات	
6	اسماء الحسنیٰ	
7	نبی ﷺ کے وظائف	
8	قاموس جفر	
9	جفر جامع	
10	راہنمائے تل شناسی	
11	اسباق دست شناسی	65 روپے
12	مکمل پامسٹری	
13	راہنمائے دست شناسی	
14	آسٹروپامسٹری	
15	ساعات حقیقی	90روپے
16	خزینہ اعداد	30روپے
17	علم اعداد حقیقی	
18	خالد نجوم	
19	قاموس نجوم	
20	راہنمائے نجوم	
21	ملکی نجوم	
22	ازدواجی نجوم	
23	طبی نجوم	
24	۱۰سالہ جنتری 2001 تا 2010	115روپے
25	سیاسی راہنماوں کے زائچے	
26	پاکستان کا مستقبل	
27	طب از رسول ﷺ	
28	قرآن اور طب	
29	خالد جامع العلوم مخفی	
30	تاش کے 52 کارڈ	
31	خالد رمل	
32	طلسمی جواہرات	
33	خالد روحانی جنتری	55روپے
34	مراقبہ	
35	خوابوں کی تعبیر	
36	طلسمات زہرہ	
37	پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
38	متحصلہ قادر الکلام	50روپے
39	خالد فالنامے	
40	بائیوردم	
41	Numbers + Computers	
42	بانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے

قیمت معہ 20 روپے ڈاک خرچ ارسال کریں

وقت ملاقات روزانہ شام 5 تا رات 8 بجے

نقوش و زائچہ

نام	قیمت
نقش اسم اعظم	600 روپے
لوح اسم اعظم (چاندی پر)	900 روپے
نقش استخارہ برائے بانڈ وغیرہ	200 روپے
لوح خصوصی برائے استخارہ بانڈ وغیرہ (چاندی)	1100روپے
لوح شرف قمر (چاندی پر)	600 روپے
لوح شرف قمر (سونے پر)	3000روپے
نقش صوامت برائے بندش وغیرہ	700روپے
نقش برائے زچگی	375 روپے
لوح برائے زچگی (چاندی پر)	1100روپے
عددی زائچہ	1000روپے
انگوٹھی برائے خوش قسمتی (چاندی کی)	450 روپے
پتھر خوش قسمتی ---بد قسمتی --- بلحاظ ادوار	200 روپے
زائچہ پیدائش واثرات	1000روپے
ازدواجی زائچہ و تفصیلی احکام - تعلقات	1000روپے
پیدائشی زائچہ	200 روپے
اسم مولود	200 روپے
بائیو رپورٹ برائے ایک سال	450 روپے
تحت الشعور کی روشنی میں سوال کا جواب	450 روپے
ادوار (دشا) 70 سالہ ـ دور اکبر، اوسط، اصغر، صغیر-	1250روپے
کمپیوٹر پروگرام (اعداد پر)	500 روپے
سوال کا جواب (بالمشافہ)	100 روپے
سوال کا جواب (بذریعہ کوپن)	مفت

خالد اسحاق راٹھور، ماہر عملیات و نجوم مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان- فون 6374864 موبائل 0342-4814490

روحانیات، نجوم اور ایسے دوسرے قدیم اور پوشیدہ علوم کو توھم پرستی اور پیر پرستی کے لبادے سے نکال کر جدید سائنسی انداز میں متعارف کروانے کے لئے کوشاں ماہر علم نجوم و عملیات خالد اسحاق راٹھور ایک طویل عرصے سے علوم مخفی کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ اس جہت میں ایک نئی شمع روشن کرنے کی جدوجہد میں عوام الناس کے لئے درج ذیل خدمات انجام دے رہے ہیں۔

- خالد انسٹیٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کا قیام جس کے تحت علوم مخفی پر کورسز اور کلاسوں کا اجراء کیا گیا ہے۔
- علوم کی حقیقی ترویج کے لئے ہر ماہ راہنمائے عملیات شائع کیا جاتا ہے۔
- عام لوگ ہوں یا پیشہ ور نجومی و عامل ہر فرد اور گھر کی ضرورت کی تکمیل کے لئے خالد روحانی جنتری ۱۹۹۹ء کا اجراء۔
- علوم مخفی پر مختلف کتب کی اشاعت۔ فہرست آخر میں تحریر ہے۔
- مختلف روحانی و عملیاتی خدمات۔ جیسے کوئی شرف وہبوط کے اعمال اور روزمرہ ضروریات و مسائل کے حل کے لئے مختلف نقوش والواح کی تیاری۔
- مختلف نجومی خدمات۔ مثلاً زائچہ پیدائش، ازدواجی زائچہ، سالانہ زائچہ، ادوار، بچے کا نام، خوش قسمت پتھر، بائیو رپورٹ، عددی زائچے، وغیرہ۔
- قارئین راہنمائے عملیات کسی ایک سوال کا جواب بلا معاوضہ حل کر سکتے ہیں۔ مزید تفصیل اندرونی صفحات میں۔
- مسائل کے حل کے لئے فری روحانی فون سروس کا اجراء۔ تفصیل اندر کے صفحات پر۔
- علوم مخفی کی اشاعت اور تعلیم کے لئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کا قیام۔ اس کے تحت مختلف علوم پر بذریعہ ڈاک اور کلاسوں کے ذریعے کورس کروائے جاتے ہیں۔
- طلباء فن و متلاشین حق کے لئے خالد روحانی جنتری کا اجراء۔
- پاکستان میں سب سے پہلے اور ذاتی تیار شدہ کمپیوٹر پروگرامز کی دستیابی۔ نجوم اعداد، بائیو روم، ازدواجی رپورٹ، ادوار و شنا سسٹم، پیدائشی زائچہ، سالانہ زائچہ، ماہانہ زائچہ، وقتی زائچہ وغیرہ کے بارے میں آپ بھی ذاتی استعمال کے لئے حسب منشا کمپیوٹر پروگرام تیار کروا سکتے ہیں۔

- خزینہ اعداد
- روحانی مشورے
- راہنمائے عملیات
- متحصلہ قادر الکلام
- ساعات حقیقی
- علم الحروف
- ماہنامہ راہنمائے عملیات
- خالد روحانی جنتری ۱۹۹۹
- بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- دس سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

کئی ایک کتب زیر اشاعت ہیں